

۶۵

آقائی حافظیان

کی

تصنیف

شرح محفوظ

لَوْحِ مُحَمَّدِ بْنِ

مُتَّحِدِ تَوْضِيحَاتِ وَأَشَارَاتِ

از:

سید ساجد حسین

✓  
۲۹۷۹ ۵۷  
۱۳۵۷۲  
۹/۲

# البحر المحفوظ

PAKISTAN  
UNIVERSITY  
LIBRARY



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي  
خَلَقَ الْمَوَدَّعَةَ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي  
خَلَقَ الْمَوَدَّعَةَ



# پیش لفظ

**لوح محفوظ** عظیم برکات لاتعداد نکات و رموز کا حامل ہے "محمد رسول اللہ" اس نادر نقش کے ظواہر اور مضمرات کو کما حقہ سمجھنے کے لئے کافی غور و فکر و تجسس و تحقیق درکار ہے۔ قارئین کی اس منزل تحقیق کو آسان بنانے کی غرض سے لوح محفوظ کی یہ شرح و توضیح پیش کی جا رہی ہے۔ یقین ہے کہ اس کا مطالعہ قارئین کرام کو اس بابرکت نقش کو سمجھنے میں کافی مدد ہوگا۔ اہل علم اور صاحب نظر حضرات جب نظر عمیق ڈالیں گے تو ان پر واضح ہوگا کہ اس نقش کا مرتب کرنا عقل انسانی کا اتنا بڑا کارنامہ ہے جس کو توفیق ایزدی اور تائید غیبی کے بغیر سر کرنا ہرگز ممکن نہ تھا۔ مضمرات کو سمجھ لینے والے اس لوح محفوظ کی الہامی حیثیت اور روحانی کیفیات سے بھی حسب توفیق آگاہ ہو کر استفادہ کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

حضرت آقائے سید ابوالحسن حافظیان نے کوہ تراز کثیر کی وادی میں معتکف ہو کر اس کو شدید کاوش، مطالعہ، تحقیق و تجسس کے بعد علم القرآن، علم الاوقاف، علم الاعداد، علم الریاضی، علم الحروف، علم الادب وغیرہ کے کمال اور روحانی اور غیبی تائید سے حاصل و مرتب کیا۔

کلام اللہ کی ۶۲۳۶ آیات میں سے نبوت سے متعلق دس آیات کا انتخاب شیخ سعدی علیہ الرحمہ کے دس ہزار آیات سے دس نعتیہ مصرعوں کا انتخاب۔ نقش میں ۶۲۵ خانے ہیں ان میں سے اول ۲۵ خانوں میں سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بقیہ ۶۰۰ خانوں میں آنحضرت کے دو لفظی القاب و اوصاف گرامی ہیں ان کی ترتیب اس طرح ہے کہ اگر دائیں سے بائیں یا اوپر سے نیچے کی طرف پڑھا جائے تو سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مسلسل اور بمعنی سلام بن جاتا ہے۔ خوبی یہ ہے کہ جہدھر سے بھی بحساب ابجد ۲۵ خانے کے اعداد کو جوڑا جائے تو جمع کل یکساں ہوگا پورے نقش کا مجموعہ اعداد حضور اکرم کے لقب مخصوص (مصطفیٰ) کے مجموعہ اعداد سے برابر ہوتا ہے اس نقش کا حاصل "قطب کونین" اور نتیجہ "مصطفیٰ" جو شمع کائنات میں اور جن کا سینہ مبارک لوح محفوظ ہے۔ اس قاعدہ سے کلمہ لوح محفوظ کے اعداد ۱۰۷۸ کے حروف بنا کر ان کی ملفوظی کی تو کلمہ (نبی اللہ) ۱۰۷۸ سے مطابق ہوتا ہے۔

نقش کے ذیل میں جو چھوٹا تعویذ ہے جس کو نقش مخمس کہا جاتا ہے دراصل نقش معظّم کی روح ہے اور پیشانی میں مندرجہ آیات قرآنی کے مضمرات و خواص کا حامل اور اوپر پورے نقش کا حاصل ہے۔ اگرچہ یہ نقش چھ رنگوں میں بڑے سائز پر نہایت اعلیٰ معیار سے طبع کیا گیا ہے پھر بھی قارئین کی سہولت کے پیش نظر اس نقش کے ایک عکس کو اس کتاب کا جزو بنا دیا ہے۔

قارئین کو چاہیے کہ اس شرح کے مطالعہ کے وقت "لوح محفوظ" کو سامنے رکھیں اور ایک ایک منزل کی وضاحت پر نظر عمیق ڈالتے ہوئے ہر نکتہ کی تشریح کو ذہن نشین کریں ہر منزل کو الگ الگ سمجھ لینے کے بعد لوح محفوظ کا من حیث الکل سمجھ لینا آسان ہوگا وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ۔

اس نقش معظّم کی معنوی اسرار اور آثار و خواص کی شرح کرنا مقصود نہیں۔ صرف علمی و فنی کمالات کو واضح کرنے کی سعی کی ہے۔ اہل نظر قارئین یہ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ یہ سعی کس حد تک کامیاب ہو سکی ہے۔ اس نقش پر تحقیق میں بقول شاعر میرا تو یہ حال ہے کہ

حقایق کھلتے جاتے ہیں بہت مسرور جاتا ہوں  
تجیر بڑھتا جاتا ہے میں جستی دور جاتا ہوں  
اللہ جل شانہ بصدق محمد وآل محمد میری فروگزاشت نواقص کو درگزر فرمائے۔

سید ساجد حسین

۵۳۸/۱۱ گارڈن ایٹ۔ کراچی



آقائی سید ابوالحسن حافظیان مشہدی "سرزمین ہند کی سیاحت کے دوران ۱۳۵۹ھ مطابق ۱۹۴۰ء کوہ ترال (کشمیر) کے دامن موضع "صوفی پورہ" میں قیام پذیر ہو کر خلوت اور فراغت حاصل کی اور بتوفیق الہی چھ ماہ مسلسل کوشش سے اس نقش کے بنیادی اصول مرتب کئے۔ اس کے بعد مختلف مشاغل کے ساتھ ساتھ دو سال تک اس کی ترتیب جاری رکھی اور بفضلہ تعالیٰ ۱۹۴۲ء میں اس کو مکمل کر لیا۔ اور اس خیال سے کہ بارگاہ رسالت میں ایک ہدیہ پیش کرنے کے ساتھ اس تحکم فن کا بھی ایک نمونہ یادگار رہے اس مبارک نقش کو ان الفاظ کے ساتھ ہدیہ ارباب نظر کیا، بقول شیخ سعدی علیہ الرحمہ

غرض نقشی است کز ما با زمانہ  
کہ ہستی را نمی بینیم بقائی  
مگر صاحب دلی روزی بر حمت  
کند در حق درویشاں سعائی

پتہ:- ایران، مشہد

پاکستان:-  
۱۰-اے۔ کملا نہر روڈ  
کراچی

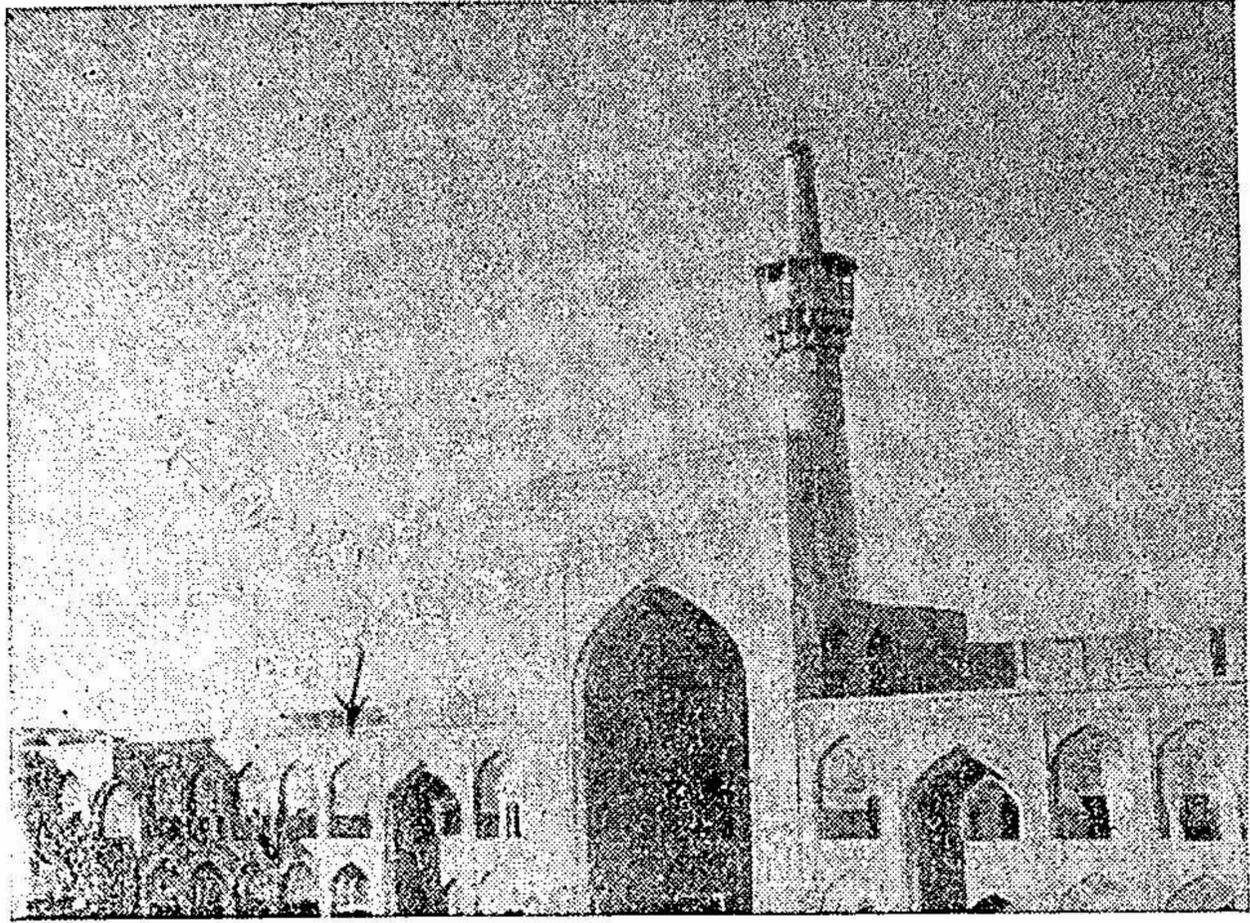
# معرفت آقائی حافظیان مدظلہ

قدیم ایرانی تہذیب اسلامی اخلاق و سادگی کے سپیکر آقائی سید ابوالحسن حافظیان صوبہ خراسان مشہد مقدس میں ۱۹۰۷ء میں پیدا ہوئے۔ مشہد ایران کے قدیم ترین شہر طوس کا حصہ ہے۔ اسی ارض طوس نے ایران کے عظیم ترین انسان پیدا کئے۔ فردوسی شاعر مشہور عالم "شاہنامہ" کا مصنف، نظام الملک اور غزالی، اسلام کے مشہور ترین عالم اخلاق، خواجہ نصیر الدین محقق طوسی، دور معالیہ کے مشہور فلسفی علوم غریبیہ میں ماہر اور ریاضی حساب اور مذہبی تصنیفات کے مالک ان عظیم لوگوں میں سے چند ہیں جو طوس میں پیدا ہوئے۔ دور حاضر کی عظیم ہستی آقائی سید ابوالحسن حافظیان بھی اسی خطہ ارض مقدس میں پیدا ہو کر پلے بڑھے، ان کی ابتدائی زندگی ایسی ہی سادہ تھی جیسی ان کی موجودہ زندگی ہے۔ ان کی ساری زندگی اساتذہ علم و فن کی خدمت اور تلمذ، عظیم تصانیف کے مطالعہ و تحقیق و تحصیل علم میں صرف ہوئی، ایران کے بزرگوار اور برگزیدہ متراض افراد کی صحبت اور محنت شاقہ و کد و کاوش انکا شعار اور ہمیشہ ان کی یہ دلی تمنا رہی کہ دوسرے ماہرین میں جو کمالات ہیں ان کو وہ خود بھی حاصل کر لیں، بالخصوص علم ہندسہ، علم حروف میں مہارت و کمال حاصل کرنے کی خواہش کے تحت ان کو یکے و تنہا زبردست جدوجہد کرنا پڑی کیونکہ کوئی استاد بھی ان کی روز افزوں ترقی اور معلومات و تحصیل فن کی رفتار کے ساتھ گامزن نہ رہ سکا، ادھر زبان دانی کا ملکہ فارسی اور عربی ادب میں حاصل کر کے علم تاریخ، فقہ، نجوم، ہیئت، علم الاخلاق پر عبور حاصل کیا یہی نہیں ارتقائے روحانی کی طرف متوجہ ہوئے تو سات برس تک صحن کہنہ حضرت امام رضا علیہ السلام کے حجرات فوقانی رو بقبلہ ایوان عباسی کے قریب مسکن کیا اور کشف و ریاض جاری رکھ کر روشن ضمیری حاصل کی۔

غرض کہ آپ کی پوری زندگی ایک سعی پیہم اور مسلسل جدوجہد کے ساتھ تحصیل حاصل ہے۔ باوجود حصول علم و فن آپ نے گوشہ نشینی اختیار کی اور اپنی ذات باصفات کو ہر طرح کے پروپیگنڈہ و اشاعت سے بالاتر رکھا۔ یہی وجہ ہے کہ باوجودیکہ آپ ہندوستان میں ۳۳ سال سے مقیم ہیں لیکن آپ کا حلقہ بہت محدود رہا۔

آج کی دنیا میں آپ کی ذات باصفات باہمہ اور بے ہمہ کا صحیح مصداق ہے۔ آپ تارک دنیا بھی ہیں اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے کس معیشت اور تجارت میں مشغول بھی ہیں، آپ زمانہ کے صاحب نظر روشن ضمیر اور صحیح معنوں میں اسلامی معاشرے تہذیب اور تمدن کے آئینہ دار ہیں۔ علم ریاضی کے ماہر علم الحروف، علم الاعداد، علم نجوم اور روحانیات پر کمال تصرف رکھتے ہیں۔ ان کے کلام میں بجد تاثیر ہے۔ باوجود آل کمالات حد درجہ منکسر مزاج، نرم دل، مخیر با اخلاق،

متواضع اور جاذب شخصیت کے مالک ہیں۔ کوئی بھی اجنبی پہلی ملاقات ہی میں آپ کی آن جملہ خصوصیات سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ آقائے حافظیان پہلی بار ۱۹۳۲ء ۱۳۵۱ھ ہجری میں ہندوستان تشریف لائے اور آٹھ سال تک تمام ملک کی سیر و سیاحت کی۔ کتب خانے، خالقانہیں تمام متبرک مقامات ہر قوم کے حتیٰ کہ ہردوار، ریشی کیش اور کچھن جھولا کے منادرا اور اجنتا کے غاروں کو جو ہندوؤں کے متبرک مقام اور ریاضت کشتوں کے مخصوص مرکز ہیں، بغور دیکھے



حضرت امام شیخ علیہ السلام کا مشہد مقدس سے میں وہ پُرانا صحنہ اور گلدستہ نادر ہے اور ایوانے عباسی کا وہ بالائے کمرہ جہاں پر حضرت آقائے حافظیان نے مدظلہ رات دن مقیم رہے

اللہ جل شانہ نے آسمان میں ستارے مثل قندیلوں کے روشن کئے ہیں۔ ان ستاروں کا مشاہدہ کرنیوالے اس نظارے کی عظمت سے ایسا متاثر ہوئے ہیں کہ مقابلتاً انسان کی حقیقت ان کی نگاہ میں ہیج معلوم ہوتی ہے۔ ان میں سے شاید ہی کوئی ایسا ذہن موجود ہو جو ان ستاروں کے نظام کے پس پشت عظیم مقصد کے وجود کو تسلیم نہ کر چکا ہو۔

بین کہ از موج نجوم و اوج چرخ آنوسی ہر دمی نقشش پدید آید تو را گر خوردہ بینی

دنیا میں حسین ترین شے جو ہمارے مشاہدہ میں آتی ہے وہ طرح طرح کے اسرار و رموز سر بستہ کا سرچشمہ ہوتی ہے، جو کہ اس کو محسوس نہ کر سکے یا جو اس سے متاثر ہوئے بغیر رہ جائے وہ کوہ نفس اور زندہ لشکر مردہ تصور کئے جانے کا مستحق و مستوجب ہے اس کی آنکھیں اگرچہ کھلی ہیں مگر درحقیقت بند ہیں

چشم دل باز کن کہ جان بینی آنچہ نادیدنی است آن بینی

اس عجیب و غریب نقش کے متعلق میں نے بہت کچھ سنا تھا۔ اشتیاق بڑھتا رہتا تھا آنکہ اس کو آقائے حافظیان سے

حاصل کیا اس کا مطالعہ کیا توجیرت میں پڑ گیا کہ علمی ادبی ریاضی کا حامل اسرار معنوی نقش و تعویذ عقل انسانی وہ بھی فرد واحد کی محنت شاقہ کس طرح مرتب کر سکی، آنجناب سے رجوع کیا تو کچھ سمجھ میں آیا۔ آپ نے بتایا کہ ۱۹۴۰ء میں کوہ ترال کے دامن میں مقیم ہو کر خلوت اور فراغت کے عالم میں چھ ماہ کی مشقت کے بعد اس نقش کے بنیادی اصول مرتب کئے بعدہ مختلف مشاغل کے ساتھ ساتھ اس کی ترتیب جاری رکھی اور ۱۹۴۲ء میں بعون اللہ تعالیٰ بکلی مرتب کیا۔



آٹائے حافظیانے موضع صوفی پورہ (دامن کوہ ترال) کشمیر میں نقش معظّم مرتب فرما رہے ہیں  
سامنے میز پر کاغذات و کتب جمع ہیں جو چند پتھروں پر ایک چوبی تختہ رکھ کر بناتے ہیں۔ پس پشت  
حضرت کے قیام گاہ ہے جو چوبی ڈھانچے کے چھت پر چھپر کے شکل میں نظر آتے ہیں۔

حیرت کا مقام ہے کہ یہ روحانی شاہکار دنیا میں عام لوگوں سے روشناس نہ ہو سکا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آقائے حافظیان  
نے اس کی نشر و اشاعت کی طرف توجہ نہ دی اور یہ نقش چند خواص کے دائرہ میں محدود ہو کر رہ گیا۔ چنانچہ اب یہ کوشش کی  
جا رہی ہے کہ اس پاک نقش کو عوام تک پہنچا دیا جائے۔ اور یہ شرح پیش کی جائے تاکہ استفادہ عام کا باعث ہو۔

زبان انگریزی میں بھی اس نقش کے متعلق مٹر غلام حسین سٹھاور بھٹن کو خبری مقالہ پیش کر چکے ہیں، اردو داں افراد کے استفادہ کے لئے میں نے تحریک کی کہ مٹر اردو زبان میں پیش کی جائے۔ آقائی حافظیان نے میری ہمت افزائی فرمائی اور اس تجویز کو مناسب جان کر مجھ کو ضروری ہدایات فرمائیں۔ چونکہ اس نقش سے میری ذات کو خاص عقیدت ہے اس لئے اس فریضہ کو بفر و مباحات انجام دینے میں مصروف ہو گیا۔ خدا کا شکر ہے کہ یہ کتاب مکمل کر کے پیش کر سکا اور اس اردو مٹر کے لئے کچھ مزید اضافہ بھی کیا ہے جو ناظرین کے لئے تحفہ ثابت ہوگا۔



آفتابی حافظیان دس سال کی عمر میں

# نقشِ معظم کا پس منظر

حضرت آقائی سید ابوالحسن حافظیان ۱۹۳۲ء میں ہندوستان تشریف لائے۔ یہ سال ان کی زندگی کا ایک یادگار سال ہے۔ دس برس تک مسلسل ہندوستان میں رہے اور سات برس تک برابر ہندوستان کی گرمی کی تاب نہ لا کر وہ اکثر گرمی کے چھ ماہ کیشور کے ایک موضع صوفی پورہ جو کوہ ترال کے دامن میں واقع ہے اس کے جنگل میں گزارے

الغرض اس گوشہ عافیت میں مختلف علوم کا مطالعہ اور مسلسل روحانی حقائق اور معارف میں غور و فکر کرتے کرتے جہاں و بہت سے روحانی انکشافات ہوئے اور رموز ہائے باطنی پر واقفیت حاصل ہوئی وہاں حضرت موصوف کو ایک غیبی تحفہ اس نقش "لوح محفوظ" کی شکل میں دستیاب ہوا۔

چنانچہ اس نقشِ معظم کو مرتب کرنے میں کامل چھ ماہ صرف ہو گئے تھے اور اس انتھک کوشش اور اپنی علمی طاقت کے باوجود پھر بھی مایوسی کا شکار ہوئے۔

حتیٰ کہ ایک دن وہ بھی آیا کہ موصوف یہ تحریر سپردِ ظلم کرنے پر مجبور ہو گئے کہ "دوستو! ۲۵ x ۲۵ منٹھری و مضمیری ذوالکتابہ بہ رقمار طبعی تیار کرنا ممکن نہیں ہے۔"

چنانچہ آپ فرماتے ہیں کہ اسی مایوسی کے عالم میں مجھ کو نیند آگئی اور جب سحر کے وقت خواب سے بیدار ہوا تو ایسا محسوس کر رہا تھا کہ کوئی ہستی مجھ سے اصرار کر رہی ہے کہ "مایوس نہ ہو اس نقش مبارک کا کام جاری رکھو" اس کے بعد سے میں نے پھر اس نقش کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھیں۔ اور از سر نو کوشش کے نتیجے میں مجھ کو معلوم ہوا کہ وہ تمام مطالب جو پہلے میرے اوپر نچنی تھے اب میرے اوپر عیاں ہوتے جا رہے ہیں۔ اور آخر کار اس سلسلہ میں جو حقائق تھے وہ خود بخود حل ہوتے گئے۔"

آقائی حافظیان فرماتے ہیں کہ میں اس واقعہ کو بہت اہمیت دیتا ہوں کیونکہ جب تک مجھ کو اپنی وسیع معلومات اور علمِ اجد کی مہارت پر اور نقوش کی رفتاروں کی اطلاع پر بھروسہ تھا اور اپنے ذاتی علم پر اعتماد تھا اس وقت تک مجھ کو صرف ناکامی ہی نہیں بلکہ مایوسی کا بھی منہ دیکھنا پڑا۔ اور جب میں نے مایوس ہو کر کوشش ترک کر دی اور شکست مان لی اور ظلم سے یہ اقرار لکھ دیا تو مجھے کامیابی میسر ہو گئی۔

یہ بات بیان کرتے ہوئے آپ نے ایک قصہ بیان کیا اور وہ یہ ہے کہ "ایک کسان اپنے گھوڑے کو ایک چھوٹی نہر کے پار لیجانے کی کوشش کر رہا تھا مگر گھوڑا جب بھی پانی کے نزدیک آتا تو رُک جاتا ایسا معلوم ہوتا کہ گھوڑا پانی سے خوفزدہ ہے۔ یہ پانی صرف ایک بالشت گہرا ہو گا۔"

عمر خیم ایک کونے میں تھے اور اس ماجرے کو دیکھ رہے تھے انھوں نے کسان سے کہا کہ پانی کو زور سے ہلا دو پھر گھوڑے کو کھینچ کر لے جاؤ۔ کسان نے ایسا ہی کیا اور گھوڑا نہر پار کر گیا۔ کسان نے دریافت کیا گھوڑا ساکت پانی سے کیوں نہ گذرا تو عمر خیم نے کہا جب تک گھوڑا اپنے عکس کو پانی میں دیکھتا رہا اپنے اوپر ہاتھ نہ رکھ سکا۔ اور آگے نہ بڑھا۔ جب گھوڑے کو اپنا عکس پانی گدلا ہو جانیکے باعث نظر نہ آیا تو وہ پانی میں اتر گیا اور پار نکل گیا۔ آقائے حافظیان نے فرمایا کہ یہ قضیہ بالکل میرے قضیہ کے مطابق ہے اور یہ شعر پڑھا۔

تکیہ بر تقویٰ و دانش در طریقت کافی است      راہ روگرد ہنر دار و توکل بایست

ایران کے بعض بڑے بڑے علماء نے اپنی تقریظات میں مرقوم فرمایا ہے کہ جب تک توفیق ایزدی شامل حال نہ ہو اس وقت تک اس نقش کا مرتب کرنا ہرگز ممکن نہیں، ایسے نقش کا مرتب کرنا پروردگار کے کرم کا ظہور ہے۔ جب آغا صاحب سے دریافت کیا کہ انھوں نے اس نقش کو اعلیٰ ترتیب اور عمدہ صورت میں کس طرح بنایا اور کہاں سے سوچا تو آپ نے فرمایا کہ جس عظیم طاقت نے مجھ کو یہ آیات مبارکات منتخب کرنے کی توفیق دی اسی طاقت نے اس نقش معظم کی تشکیل کے متعلق ہدایت کی۔ اللہ پاک جب چاہتا ہے تو ایسے خیالات عطا فرماتا ہے۔ میں نے دریافت کیا کہ ہندوستان والوں نے اس نقش کی کیا قدر کی آقائے حافظیان نے فرمایا کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کے ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب نے مجھ کو ایک استقبالیہ میں مدعو کیا۔ ڈاکٹروں اور پروفیسروں اور صاحبان علم کا بڑا اجتماع تھا۔ ڈاکٹر ذاکر حسین کی خواہش کے بموجب میں نے اس نقش معظم کی شرح اور تفصیل کو بیان کیا تو ان حضرات نے بغور لوح محفوظ کی توضیحات کو سنا اور اس کو سمجھ کر بے حد داد دی اور ڈاکٹر ذاکر حسین نے ایک خط تقریظ جامعہ ملیہ کی طرف سے عطا فرمایا جس کی ہر سطر لوح محفوظ کی داد و ستائش میں رطب اللسان ہے۔ میں نے ضروری سمجھا کہ اس خط کو اس کتاب کا جزو بنا دوں تاکہ یادگار رہے اور ڈاکٹر صاحب کی قدر دانی کا بھید مشکور ہوں۔

دانشمندان پاک و ہند میں اکثر نے اس نقش کو بہت پسند کیا، سب کا کہنا یہ ہے کہ بیشک یہ نقش الہامی ہے اس لئے کہ بلا روحانی تصرف کے یہ کام تنہا عقل و علم انسانی کے بس کا نہیں ہے۔

جب اللہ مہربان ہوتا ہے تب ہر ناممکن ممکن ہو جاتا ہے۔

راقم الحروف نے خود مشاہدہ کیا ہے کہ بہت سے لوگ آقائے حافظیان کے پاس اس نقش معظم کو سمجھنے کے لئے آتے ہیں اور طویل نشستیں ہوتی ہیں آقائے حافظیان اس نقش کو سمجھنے والے کی عقل و فکر کے مطابق اس نقش معظم کے ظواہر و اسرار بتاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ جن لوگوں نے اس نقش کو سمجھنے کے لئے خاص کوشش کی اور ان کے پاس اس غرض سے آئے ان میں سے بالخصوص مسٹر حاتم علوی نے بہت دل چسپی سے وقت صرف کیا اور تحقیقات بلیغ کو کام میں لا کر اس نقش معظم کو سمجھنے کی کوشش کی میں بہت خوش ہوا ہوں کیونکہ وہ ایک ہی شخص ہیں جنہوں نے بحیثیت محقق ایک ایک خانہ کو شروع سے آخر تک دریافت کیا تھا۔ نیز معانی اور دوسرے پہلوئے سہی مذاکرات کرتے تھے۔ اور بہت اچھی طرح سمجھتے تھے۔ میں ان کا ممنون ہوں اور مسٹر محمد علی حبیب مرحوم اور مسٹر تاجم دادا نے بھی دل چسپی کا اظہار کیا تھا۔

# تسکین الجدید دائرة الجبد

## آقائی حافظیان کی علمی تشریحات

اٹھائیس حروف عربی زبان میں موجود ہیں اور یہ سب بنیادی حروف ہیں اگر ہم چاہیں کہ ان کو ساتھ ساتھ ایک سطر میں لکھیں اور پھر انھیں حروف کی ترتیب کو بدل کر دوسری سطر میں لکھیں تو دوسری شکل پیدا ہو جائے گی۔  
اسی طرح اگر ہم پھر ان کی ترتیب کو بدل کر تیسری سطر میں لکھیں تو تیسری شکل پیدا ہو جائے گی۔ اور اس طرح بے تعداد بے شمار شکلیں بن سکتی ہیں۔

مگر ان حروف کی ترتیب کی وہ صورت جو سب سے مقدم ہے وہی ہے جس کو (الجبد) کہتے ہیں۔  
اور وہ ترتیب مندرجہ ذیل ہے:

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص		
۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰		
ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اگرچہ یہ حروف مسلسل ہیں مگر یہ آٹھ حصوں میں منقسم ہیں

الجبد<sup>۱</sup> هَوْنَز<sup>۲</sup> حَطِي<sup>۳</sup> كَلْمَن<sup>۴</sup> سَعْفَص<sup>۵</sup> فَرِشْت<sup>۶</sup> مَخْدُ<sup>۷</sup> ضَنْغ<sup>۸</sup>

اور بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ یہ آٹھ فرشتوں کے نام ہیں۔

اور حدیث ہے اَلْجَبْدُ مَرْكُوزَةٌ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ الْجَبْدُ لَوْحٌ مَحْفُوظٌ فِي مَرْكُوزَةٍ۔

جذوات میرداماد قدس سرہ میں صفحہ ۱۰۳ پر حدیث نبویؐ ہے تَعَلَّمُوا اَبَا جَادَ وَتَفْسِيرُهَا

الجبد اور اس کی تفسیر کا علم سکھاؤ اور اسی کتاب میں صفحہ ۱۰۱ الاعداد اسرار و الحروف اشباح

اعداد و بمنزلہ روح ہیں اور حروف بمنزلہ قالب ہیں۔ اب معلوم ہوتا ہے کہ الجبد بہت قدیم سے ہے اور اس کا تعلق عالم بالا سے ہے۔

اس ترتیب ابجد میں ہر حرف کے لئے ایک عدد متعین ہے چنانچہ ہر حرف کے نیچے اس کا عدد لکھ دیا گیا ہے۔ اور اسی سلسلہ میں شیخ ابونصر فراہی نے اپنی کتاب نصاب القبیان میں آسانی کے ساتھ ذہن نشین کرنے کے لئے ان حروف کے اعداد کو شعر کے اندر اس طرح بیان کیا ہے۔

پس آنکہ از کلیمن عشر عشرتا سَعْفَص  
 یکان یکان شمر ابجد حروف تا حطی  
 پس آنکہ از قرشت تا ضغ شمر ضغدا  
 دل از حساب تحمل شد تمام مستخلص

یعنی الف ابجد سے لے کر حطی کی تک ایک ایک عدد زیادہ کرو

ا ب ج د ه و ز ح ط ی  
 ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

اور پھر ک کلیمن سے لے کر سَعْفَص کے ص تک دس دس عدد زیادہ کرو

ک ل م ن س ع ف ص  
 ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰

اس کے بعد قرشت کے ق سے لے کر ضغ کی غ تک سو سو عدد زیادہ کرتے جاؤ۔

ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ  
 ۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

تو اب جا کر حمل کے حساب سے دل صاف ہوا۔ اور اسی حساب ابجد کو حساب حمل بھی کہتے ہیں اور ابجد کبیر بھی کہا گیا ہے۔

حروف کے اعداد نکالنے کے لئے صحیح قاعدے مقرر کئے گئے ہیں، لہذا اعداد نکالتے وقت ان قاعدوں کا خیال کرنا ضروری ہے عربی میں تو اٹھائیس حروف کے اعداد معین ہیں لیکن فارسی زبان میں بعض حروف وہ ہیں جو عربی کے اندر نہیں ہیں مثلاً پ چ ژ گ یا اردو میں بعض حروف وہ ہیں جو عربی اور فارسی میں نہیں ہیں مثلاً ٹ، ڈ، ژ اسی طرح دوسری زبانوں میں بھی ہے۔ اس کے لئے قاعدہ یہ ہے کہ ان حروف کے اعداد وہی ہوں گے جو ان کے مشابہ حروف ابجد کے اعداد ہوں گے مثلاً پ کے عدد کے برابر ہوں گے اور چ کے اور چ کے برابر ہوں گے اور اسی طرح ط ت اور ڈ اور ژ کے ز کے عدد کے برابر ہوں گے۔ اور نون غنہ کا کوئی عدد نہیں بنتا کیونکہ یہ نون کوئی مستقل حرف نہیں ہے۔ حروف کے عدد نکالنے کا قاعدہ یہ ہے کہ جس اسم یا آیت یا جملہ کے عدد نکالنا مقصود ہو اس کو حرف حرف کر کے الگ الگ لکھے پھر اس کے لحاظ سے عدد شمار کر لے مثلاً حسن کے عدد نکالنا ہوں تو لکھے ح س ن اب عدد اس طرح شمار کرے کہ ح کے ۸ س کے ۶ ت کے ۵ سب کے جمع ۱۱۸ ہوئی اور اسم حسن کے اعداد ۱۱۸ ہوتے۔

لفظوں میں جو حرف مشدّد ہو گا مثلاً مکرم محمد متقلّد میں ر م ل مشدّد ہیں اور پڑھنے میں دو بار آتے ہیں مگر حساب

کے لحاظ سے ایک ہی حرف شمار ہوں گے۔ اور اشباع کے موقع پر مثلاً سورہ نور آیت ۹ **وَيَذَرُهَا الْعَذَابُ يَهَا** و ایک حرف شمار ہوگا اگرچہ پڑھنے میں دو حرف معلوم ہوتا ہے۔ **الذِينَ اصْطَفَى اللَّهُ** سورہ نمل آیت ۶۱ یہاں بھی الف ایک شمار ہوگا حالانکہ پڑھنے میں دو الف معلوم ہوتے ہیں اور جس جگہ صحیح طور پر پڑھنے میں نون غیبی آتا ہے وہ نون غیبی ابجد کے حساب میں عدد شمار نہیں ہوگا مثلاً **بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ الْقَوْلِ** سورہ سبأ آیت ۳۱ یا **بِزِينَةِ الْكَوَاكِبِ** سورہ صافات آیت ۷ میں اس نون کا عدد شمار نہیں کیا جاتا اور وہ ہمزہ جو لکھنے اور بولنے میں لازمی آتا ہے وہ الف شمار ہوگا، مثلاً

مَنْ يَشَاءُ      اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ      يُوَدِّعُ

اور بعض مواقع ایسے بھی ہیں جہاں ہمزہ کا شمار ہی نہیں ہوتا کیونکہ وہ لکھنے میں نہیں آتا۔ مثلاً

اَنْبِيَا      اَوْلِيَا      اَصْفِيَا      اَشْقِيَا

اور یہ بات فارسی زبان میں ہے مگر عربی زبان میں اس کا شمار الف کی جگہ ہوگا یعنی دو الف۔ اور بعض جگہ لفظوں میں ایسا ہوگا کہ حرف لکھنے میں موجود ہے لیکن پڑھنے میں نہیں آتا تو اس حرف کا عدد شمار کیا جائے گا۔ مثلاً

مَآيَةَ دَانِش      قَدْوَةَ تَكْوِين      وَسِيْلَةَ كَيْتِي

ان تینوں مواقع پر صرف حرف ہ بلا ہمزہ شمار کیا جائے گا۔

گزشتہ زمانے میں اس فن کے اندر ایسے ایسے ماہر گزرے ہیں کہ جن کو حروف کے اعداد اس قدر یاد تھے کہ ان کے لئے حروف یا ان کے اعداد میں کوئی فرق نہیں تھا حتیٰ کہ کتابوں کے صفحات پر بجائے عدد کے حروف لکھتے تھے اور آج بھی ایسے حضرات موجود ہیں جو بجائے عدد حروف استعمال کرتے ہیں اور شعرا ابجد کے حساب سے تاریخ کہنے کو ایک شریف فن اور شمار سمجھتے ہیں۔

علم الاعداد اور علم الاحروف جو علوم نفسیہ و قدیمیہ و غریبہ میں سے ایک علم ہے اس کا موضوع ہی حروف ہے اور عدد کے تصرفات اور تغیرات اور تبدیلیات اور وفق اور نقش بنانے کے طریقہ اور ترکیب کہ خاص اہل فن کو حاصل ہے اور نتائج عجیب اور فوائد عظیمہ اس اعمال سے حاصل کئے ہیں اساتذہ اعداد کو حروف کی روح جانتے ہیں اور کلام کے ارواح سے کلمات میں روح ڈالتے ہیں اور ان کو زندگی دیتے ہیں۔ اور انہیں حروف و اعداد سے یہ بھی ہوتا ہے کہ مخفی حالات معلوم کرتے اور آثار بھی اخذ کرتے ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# أَمْرٌ مَحْفُوظٌ

# اشارات

علماء اسلام پر یہ بات واضح ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سینہ مبارک درحقیقت لوح محفوظ ہے۔ چنانچہ اسی عقیدت کے پیش نظر آقائے حاقطیان نے اس نقش کو (لوح محفوظ) کا نام دیا۔ یہ صفحہ ایک لوح ہے اور اس لوح میں بہت سے مطالب محفوظ ہیں، لہذا اس نام کو لوح محفوظ حقیقی سے استعارہ کیا۔ اس کی ایک اور وجہ بھی قیاس کی جاسکتی ہے وہ یہ کہ علم الاعداد کے بعد جو نتیجہ اخذ ہوا وہ قطعی مطابق ہوا ان آیات قرآنی کے مطالب و مضمرات کے جن میں رسول پاک ﷺ اور آپ کی نبوت کی بابت ذکر ہے اور ان آیات قرآنی کے اعداد کا نتیجہ مطابق ہوا ان القاب و اسماء گرامی کے مجموعہ کا کہ جن اسماء و القاب و اوصاف گرامی سے رسول پاک ﷺ کو یاد کیا جاتا ہے۔ سمجھنے کی آسانی کے لئے نقش کی منزلیں بتائی جاسکتی ہیں۔

منزل اول پیشانی اسم نقش لوح محفوظ اور ان کی اعداد از روئے ابجد ۱۰۷۸  
منزل دوم دس آیات قرآنی جو پانچ تقطیع میں لکھی گئی ہیں۔ ہر ایک تقطیع میں دو آیات ہیں اور ہر ایک تقطیع کے اعداد بترتیب ہر تقطیع کے نیچے لکھے گئے ہیں۔

اور وہ یہ ہے ۱۷۱۹ ۱۸۱۱ ۳۳۹۴ ۲۵۴۴ ۲۳۵۸  
کل جمع :- ۱۱۸۲۶

منزل سوم پانچ ابیات لغت شیخ سعدی علیہ الرحمہ ہے جو پانچ تقطیع میں ہر ایک تقطیع کے نیچے درج ہے ہر قطعہ کی جمع اعداد یہ ہے۔ ۱۷۱۹ ۱۸۱۱ ۳۳۹۴ ۲۵۴۴ ۲۳۵۸  
کل جمع :- ۱۱۸۲۶

منزل چہارم نقش خود ایک مربع ہے جس کے اندر بچپس در بچپس خانہ ہے اس طرح پورے نقش میں ۶۲۵ خانے ہیں۔ دوسرے بیان سے یہ ہے کہ اس نقش کے اندر بچپس مربع ہیں اور ہر ایک مربع کے اندر بچپس خانے ہیں اس طرح بھی پورے نقش میں ۶۲۵ خانے ہیں ان خانوں کے اندر سطر اول سلام مبارک گاہ آنحضرت ہے اور بقیہ چوبیس سطر کے چھ نسل خانوں میں ہر خانہ کے اندر دو لفظ سے ایک وصف یا ایک لقب درج ہے۔ اس نقش کی ہر سطر کے الفاظ کے اعداد کی جمع یعنی ہر طرف سے ۱۱۸۲۶ ہوتی ہے۔

منزل پنجم تعویذ نقش کے ذیل میں جو تعویذ مبارک درج ہے وہ ان پانچ آیات قرآنی کا مضمری محض ہے جو پیشانی

کے دائیں بائیں چاند ستاروں کے اندر پانچ آیات قرآنی درج ہیں جن میں سے ہر ایک کے اعداد

۲۹۸ ۳۳۴ ۲۱۲۳ ۲۵۵۲ ۲۸۸۲

اور کل جمع ۱۱۸۲۶ ہے۔

آیات قرآنی ابیات نقش کے مندرجات اور تعویذ کے اعداد کا مستحصلہ بقاعدہ زُبر وبتیات ہے۔ مستحصلہ

قُطْبِ کَوْنِیْنِ اور مُصْطَفَا حاصل ہوتا ہے۔  
۲۲۹ ۲۲۹

مَحْشُورٌ لِلَّهِ

# توضیحات

اس نقش معظم کے معنوی اسرار اور آثار و خواص کی تشریح میرے امکان سے باہر ہے البتہ اس کے ظواہر کی وضاحت یوں کی جاسکتی ہے کہ نقش کی پیشانی پر قرآن مجید کی جو منتخب دس آیتیں درج ہیں وہ نبوت سے متعلق ہیں ان دس آیتوں کو پانچ قطعوں میں لکھا گیا ہے ہر قطعہ میں دو آیتیں لکھی ہیں۔ ہر قطعہ میں لکھی ہوئی آیات کے مجموعی اعداد بحساب ابجد ان کے نیچے لکھے ہیں۔ اور اس کے بعد وسط میں ان دس آیات مبارکہ کے مجموعی اعداد ۱۱۸۲۶ درج ہیں۔

آیات مبارکات کے نیچے شیخ سعدی علیہ الرحمہ کے پانچ نعتیہ شعر ہیں ان میں سے ہر بیت کے نیچے اس کے اعداد اور اس کے بعد وسط میں پانچوں ابیات کی جمع کل ۱۱۸۲۶ درج ہے۔

ان میں سے ہر بیت کے اعداد اس کے اوپر لکھی ہوئی دو آیتوں کے اعداد کے مطابق ہیں۔ اور پانچوں ابیات کے اعداد کی جمع کل ۱۱۸۲۶ اور لکھی ہوئی آیات کے اعداد کی جمع کل کے ۱۱۸۲۶ کے مطابق ہے۔ پورے نقش میں چھپیں مربع ہیں اور ہر مربع میں چھپیں خانے ہیں اس طرح کل نقش ۲۵ مربعوں پر اور ہر ایک مربع ۲۵ خانوں پر اور ہر کُل ۶۲۵ خانوں پر منقسم ہیں۔ نقش کی پہلی سطر جس میں ۲۵ خانے ہیں حضرت ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں سلام پر مشتمل ہے باقی چھ سو خانوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ کے اسماء مبارک اور القاب اور اوصاف اس التزام کے ساتھ ذکر کئے گئے ہیں کہ ہر ترکیب دو لفظی ہے۔ اور کسی خانہ میں ترکیبات مکرر نہیں ہوتے اور ہر ترکیب دو لفظی کے ابجد کے حساب سے ان کے حروفات کے اعداد کو جمع کر کے اسی خانہ کے اندر ترکیب کے نیچے لکھ دیا ہے۔ ان ۶۲۵ خانوں میں کسی خانہ کے عدد مکرر نہیں ہوتے۔ ایک خصوصیت یہ ہے کہ اگر پہلے مربع کے چھپیں خانوں میں سے عرضاً یا طولاً یا زاویہ بزاویہ پانچ خانوں کے اعداد جمع کریں تو ان کا مجموعہ ایک ہوگا۔ جو مربع کے زیریں خط کے وسط میں درج ہے اور وہی مجموعہ عدد اوپر درج شدہ شعر سعدی کے اعداد کے برابر اور اسی طرح مندرجہ بالا آیات مبارکات کے اعداد کے برابر ہوں گے یعنی مربع کے پانچ خانے میں جس طرف سے بھی حساب کریں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مدح و اوصاف پر مشتمل ہونے کے علاوہ باطناً متعلقہ آیات مبارکات اور متعلقہ شعر کے معنوی اسرار پر حاوی ہیں۔

یہی خصوصیات دوسرے تیسرے چوتھے اور پانچویں مربع کی ہیں۔ باقی بیس مربعوں میں سے ہر مربع کی جمع کل اس کے زیریں خط کے وسط میں درج ہے۔ ان مربعوں میں سے کسی مربع کی جمع دوسرے مربعوں سے نہیں ملتی۔

خود اس نقش معظم کے چھپیں خانوں میں طولاً و عرضاً زاویہ بزاویہ جس طرف سے بھی حساب کریں ان کا جمع برابر ہوگا اور ان کے مجموعی اعداد ۱۱۸۲۶ عنوان کی دس آیتوں کی جمع کل ۱۱۸۲۶ اور اسی طرح نعتیہ اشعار کی جمع کل ۱۱۸۲۶ اور چاند ستاروں میں لکھی ہوئی پانچ آیت کے اعداد کی جمع کل ۱۱۸۲۶ کے مطابق ہیں۔

اس طرح یہ نقش معظّم ۲۵ درجہ کے وفق کا منظرہ اور مضمی نقش ہے۔ اس کی ہر سطر میں سلام کی سطر اور دس آیتیں اور نعتیہ اشعار باطناً اور روحاً یعنی عدد کے لحاظ سے موجود اور مستتر ہیں۔

جو نقش کے ذیل میں واقع ہیں ان پانچ آیات مبارکات کا مضمی خمس ہے جو عنوان کی آیات و اشعار کے ہر طرف چاندستارہ کی شکل میں درج ہیں ان پانچ آیات کے خواص اہل فن پر ظاہر ہیں۔

نقش کی پیشانی کے داہنے اور بائیں دونوں کونوں پر چاندستارے ہیں جن کے اندر پانچ آیات قرآنی درج ہیں ان میں سے ہر آیت ایک مختلف خواص اور اہمیت رکھتی ہے۔

اول آیت توحید اور تعریف اور اسم اعظم باری تعالیٰ پر حاوی ہے۔

دوسری آیت مسلمان کے متعلق ہے۔

تیسری آیت فتوحات کامیابی و کامرانی کے لئے ہے۔

چوتھی آیت حفظ و امان کے لئے ہے۔

پانچویں آیت مخصوص دُرد و سلام بہ آل حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ہے۔

ہر آیت کے اعداد اس کے نیچے درج ہیں اور ان آیات کے اعداد کا جمع کل ۱۱۸۲۶ بائیں جانب کے چاندستارے کے تحت درج ہے۔ ان آیات کے اعداد کا جمع کل شیخ سعدی علیہ الرحمہ کے آیات کے اعداد کے جمع کل ۱۱۸۲۶ اور اس کے اوپر مندرج دس آیات کے جمع کل ۱۱۸۲۶ کے مطابق ہے۔

اس تعویذ کے پہلے خانہ کے اعداد نقش کے پہلے مربع کی کل جمع کے مطابق ہیں اور پہلے شعر شیخ سعدی علیہ الرحمہ کے بھی اور باقی چوبیس خانے بھی نقش معظّم کے باقی چوبیس خانوں سے عددی ترتیب و مطابقت رکھتے ہیں۔

تعویذ کے مجموعی اعداد ۱۱۸۲۶ کو حروف میں تبدیل کر کے ان کے ملفوظی صورت کے اعداد لیں تو ۲۴۷ ہوتے ہیں اور یہ (قطب کونین) کے اعداد ہیں۔

زُبر کو چھوڑ کر اعداد بنیات کا حساب کریں تو ۲۲۹ ہوتے ہیں جو لقب مبارک (مصطفیٰ) کے اعداد ہیں۔

عجب یہ ہے کہ م ص ط ف ی بھی پانچ حروف پر مشتمل ہے۔

غرض جمع کل یعنی ۱۱۸۲۶ جس پر نقش مبنی ہے آیات مبارکات۔ نعتیہ اشعار آنحضرت پر سلام۔ نقش کی ہر طرف

مدحیہ سطر۔ چاندستارہ کی پانچ آیات سے ہر ایک مطابق ہے۔

نیز القاب مبارک (قطب کونین) اور (مصطفیٰ) بقاعدہ زبر و بنیات بھی اسی جمع کل سے نکلتے ہیں۔ حسن اتفاق یہ ہے

کہ اگر اس جدول کے نام دلوح محفوظ کے اعداد ۱۰۷۸ کو لے کر اس کے حروف ح ز آ بنائے جائیں اور ان کے ملفوظی

ح ا ز ا ف کیا جائے تو ان کے اعداد کلمہ (نبی اللہ) کے اعداد کے مطابق ہوتے ہیں۔

# لوح محفوظ

اس نقش معظّم کا عنوان (لوح محفوظ) ہے۔ لوح محفوظ کے حروف کے اعداد ۱۰۷۸ ہوتے ہیں

ل	و	ح	م	ح	ف	و	ظ	۳۰
۳۰	۸۴	۲۰	۸	۸۰	۶	۹۰۰	۶	
								۸
								۲۰
								۸
								۸۰
								۶
								۹۰۰

۱۰۷۸

ان اعداد کا جمع ہوتا ہے ←

جب زُبر و بنیات کے عمل سے دیکھا گیا تو معلوم ہوا کہ اس کا حاصل (نبی اللہ) ہوتا ہے

لوح محفوظ کے حروف کے اعداد کا جمع ہو گیا ۱۰۷۸

اعداد ۱ ۷ ۸

استنطاق کیا ح ز ۲ یعنی حروف میں تبدیل کیا اعداد کو

جب ملفوظی کیا ہوا ح ۱ ز ۱ ا ل ف

۸۰ ۳۰ ۱ ۱۷ ۱۸

حروف کے اعداد کو جمع کیا ← ۸

۱

۷

۸

۱

۳۰

۸۰

۱۲۸

جمع ہو گیا ←

اور نبی اللہ ← ن ب ی ا ل ل ۵

۵ ۳۰ ۳۰ ۱ ۱۰ ۲ ۵

یہ اعداد کو بھی جمع کیا —————

۵۰  
۲  
۱۰  
۱  
۳۰  
۳۰  
۵

جمع ہو گیا ————— ۱۲۸

یہ بھی عجیب بات ہے کہ اس استنتاج سے بھی یہ معلوم ہو گیا کہ (لوح محفوظ) سے بطور مذکور نبی اللہ پیدا ہوتا ہے۔

اللہ کا رحمت کا رسول اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
مَبْرُورِ الْاَمْرِ  
مَبْرُورِ الْاَمْرِ

نقش کے اوپر پہلی تقطیع دو آیات از قرآن پاک

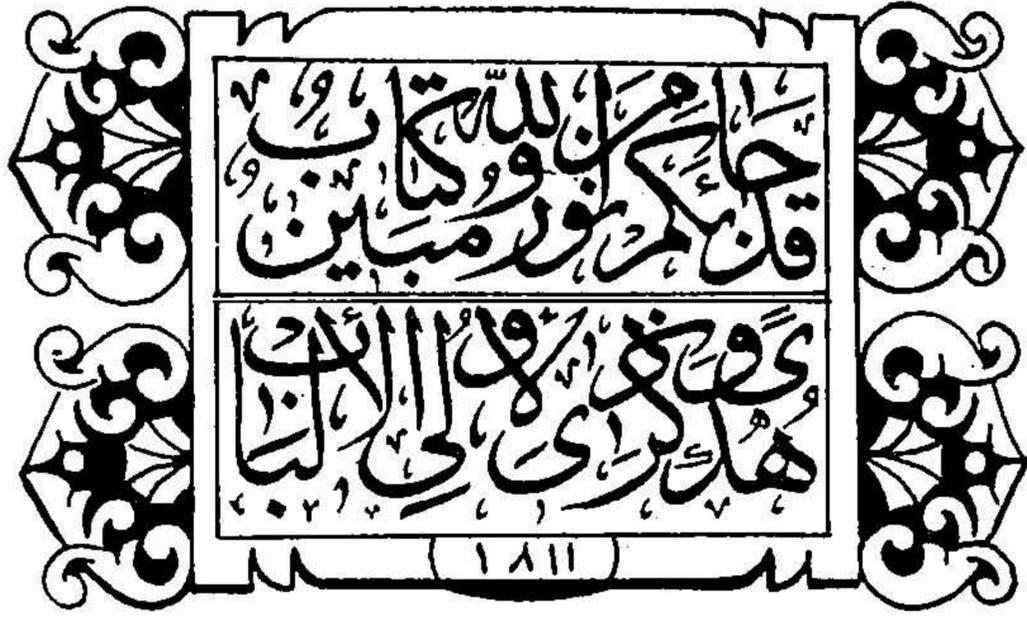


پہلا شعر شیخ سعدی علیہ الرحمہ

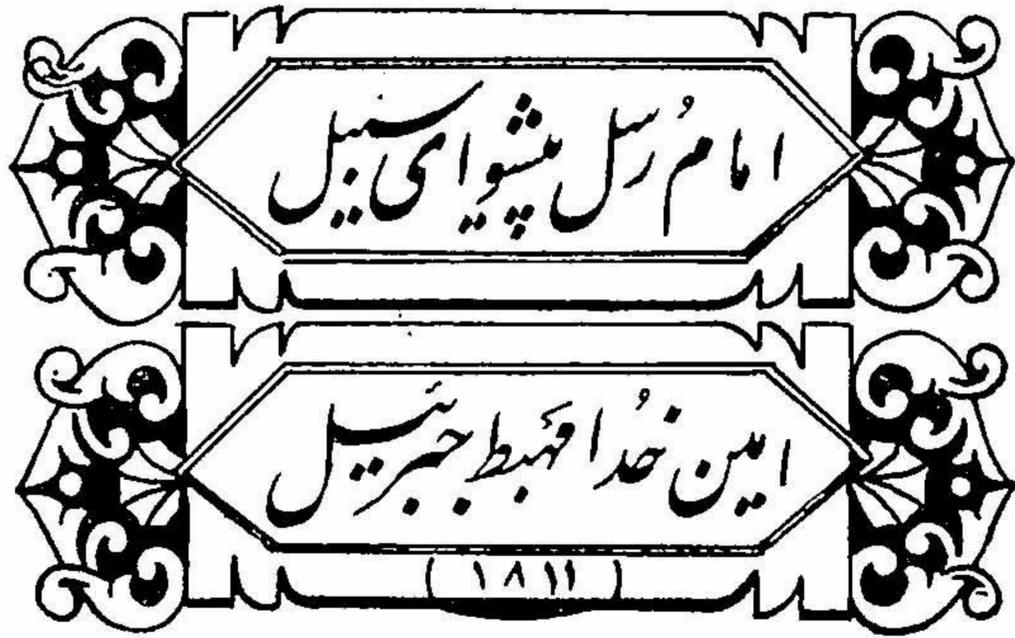


۱۳۵۷۲

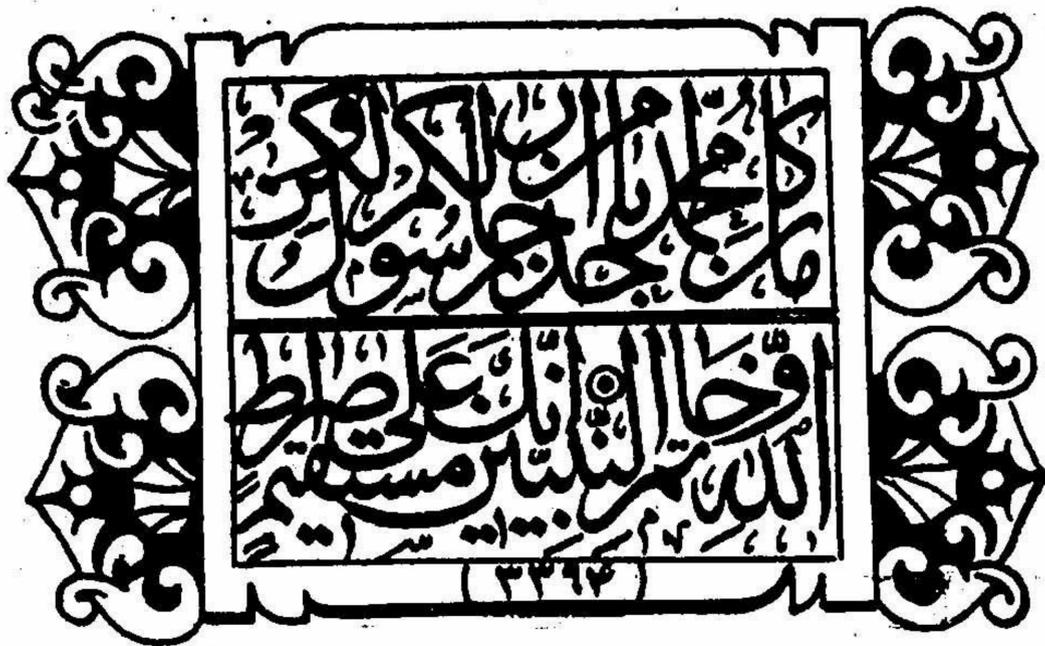
نقش کے اوپر دوسری تقطیع دو آیات قرآنی



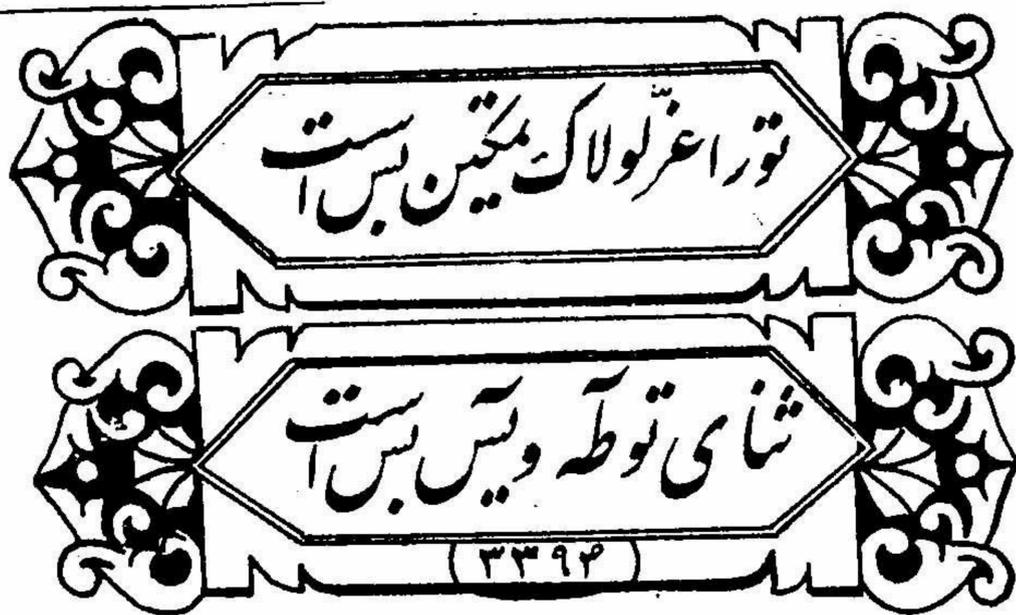
دومصرع شیخ سعدی علیہ الرحمہ



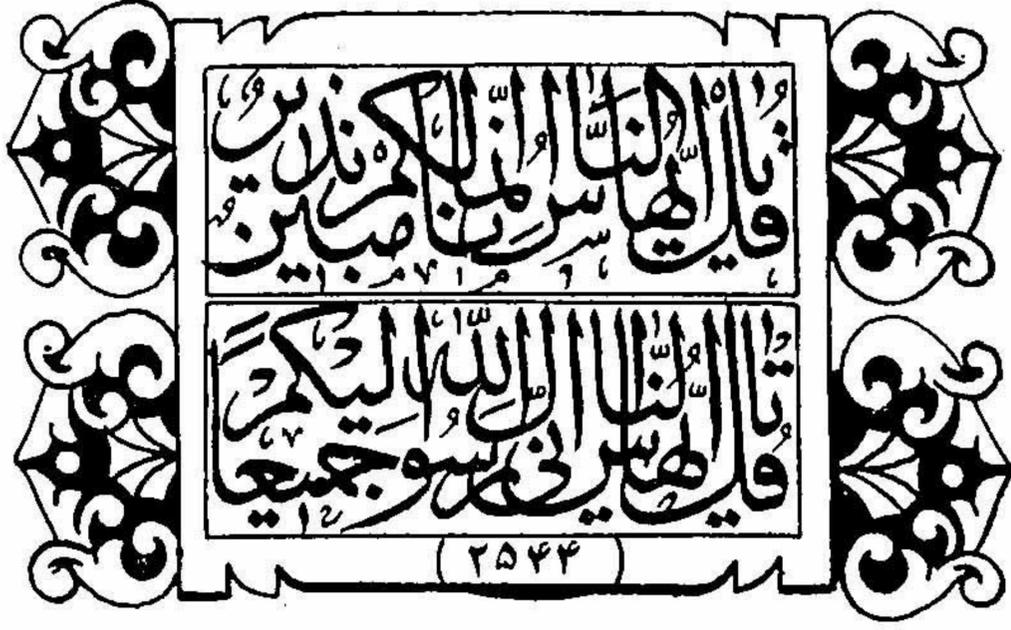
نقش کے اوپر تیسری تقطیع دو آیات قرآنی



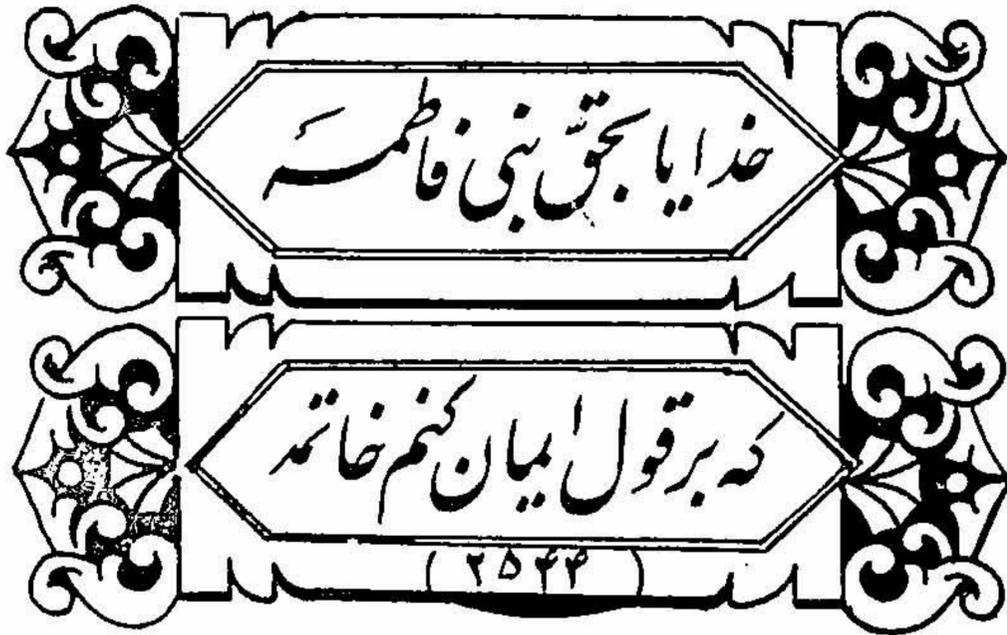
دو مصرع شیخ سعدی علی الرحمہ



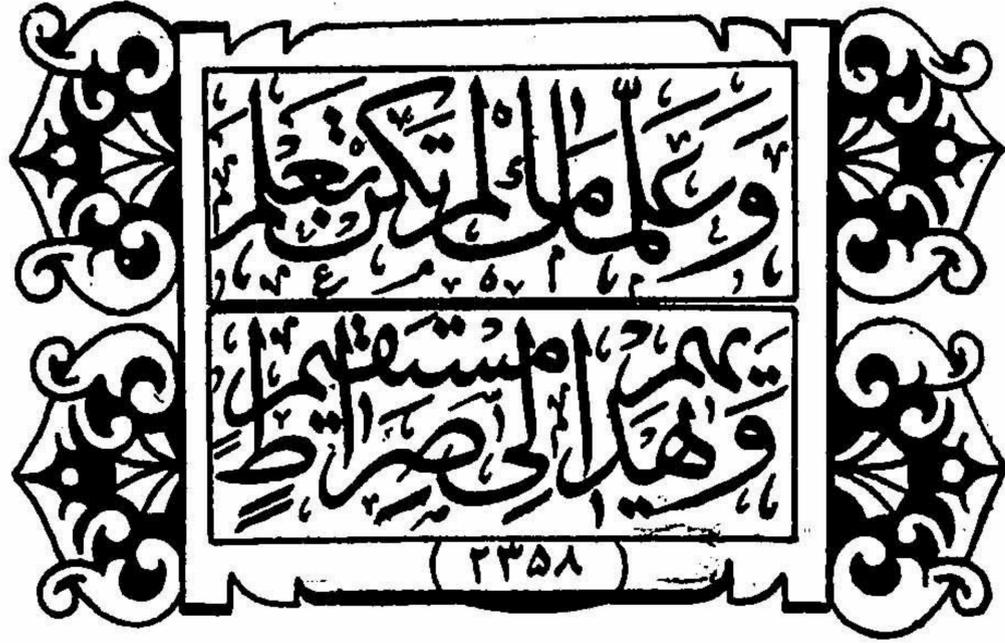
نقش کے اوپر چوتھی تقطیع دو آیات قرآنی



دومصرع شیخ سعدی علیہ الرحمہ



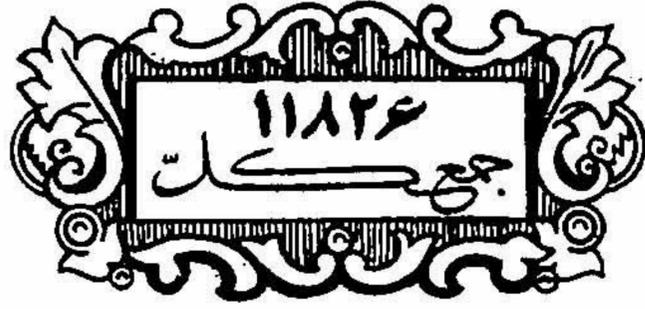
نقش کے اوپر پانچویں تقطیع دو آیات قرآنی



دو مصرع شیخ سعدی علیہ الرحمۃ



مندرجہ بالا پانچ تقطیع میں لکھی ہوئی دس آیات قرآنی کے اعداد کا جمع کل



مندرجہ بالا پانچ تقطیع میں لکھی ہوئی شیخ سعدی علیہ الرحمہ کے ابیات کے اعداد کا جمع کل



نقش معظّم کے پہلے مربع میں جو پہلے شعر سعدی کے نیچے ۵ در ۵ واقع ہے کل ۲۵ خانہ ہیں اس کے اعداد ہر طرف سے یعنی عرضاً طولاً زاویتاً جمع کریں تو ان کی جمع ۱۷۱۹ ہوگی جو خط زیریں کے وسط میں تحریر ہے، وہ عدد مطابق ہے اعداد پہلے شعر سعدی کے اور اعداد آیات فوق کے

سلاّم مابدر گاہ	منور بارگاہ	شاہ ملکین	مولای کل	واعی حق
۴۰۴	۵۲۵	۴۶۰	۱۳۷	۱۹۳
صاحب لوا	جان علم	جان قرآن	نور وارین	روح الارواح
۱۳۸	۱۹۴	۴۰۵	۵۲۱	۴۶۱
اصل عرفان	برگزیدہ سر	پناہ ام	کھف ملک	واقف حقایق
۵۲۲	۴۵۷	۱۳۹	۱۹۵	۴۰۶
امید عالم	مطلع انوار	امیر عرب	بی ہمت	آگاہ حق
۱۹۶	۴۰۷	۵۲۳	۴۵۸	۱۳۵
شمس جہان	عبد موید	صاحب کمال	جلیل القدر	حسّر ارجہان
۴۵۹	۱۳۶	۱۹۲	۴۰۸	۵۲۴
۱۷۱۹				

نقش معظم کا دوسرا مرتبہ جو دوسرے شعر سعدی کے نیچے واقع ہے وہ بھی اسی طرح  
شعر سعدی اور آیات فوق کے اعداد کے مطابق ہے۔

دریای حسان	دریای جهان	سایہ الہ	کھنکھونین	رسالتناہ عین بصیر
۳۴۵	۷۶	۱۱۲	۲۴۱	۱۰۳۴
جان بن جان	ولی النعم	آیت تطہیر	نبی الرحمہ	قبط وحی
۱۱۳	۲۳۷	۱۳۵	۳۴۶	۸۰
رہنمای خلقت	بدر عالم	حبیب جان	گوہ حسم	دریای جود
۱۰۳۶	۳۴۷	۸۱	۱۰۶	۲۳۸
جان پاک	زبدہ نام	مدوح عالم	مخبر صادق	نور نام
۷۷	۱۱۰	۲۳۹	۱۰۳۷	۳۴۸
منہی سس	شرعیہ شاہ	مدبر زمان	اب حیوان	دریای کامل
۲۴۰	۱۰۳۸	۳۴۴	۷۸	۱۱۱
۱۸۱۱				

نقش معظم کا تیسرا مرتبہ جو مثل سابق تیسرے شعر اور دونوں آیتوں کے اعداد سے  
مطابقت کرتا ہے۔

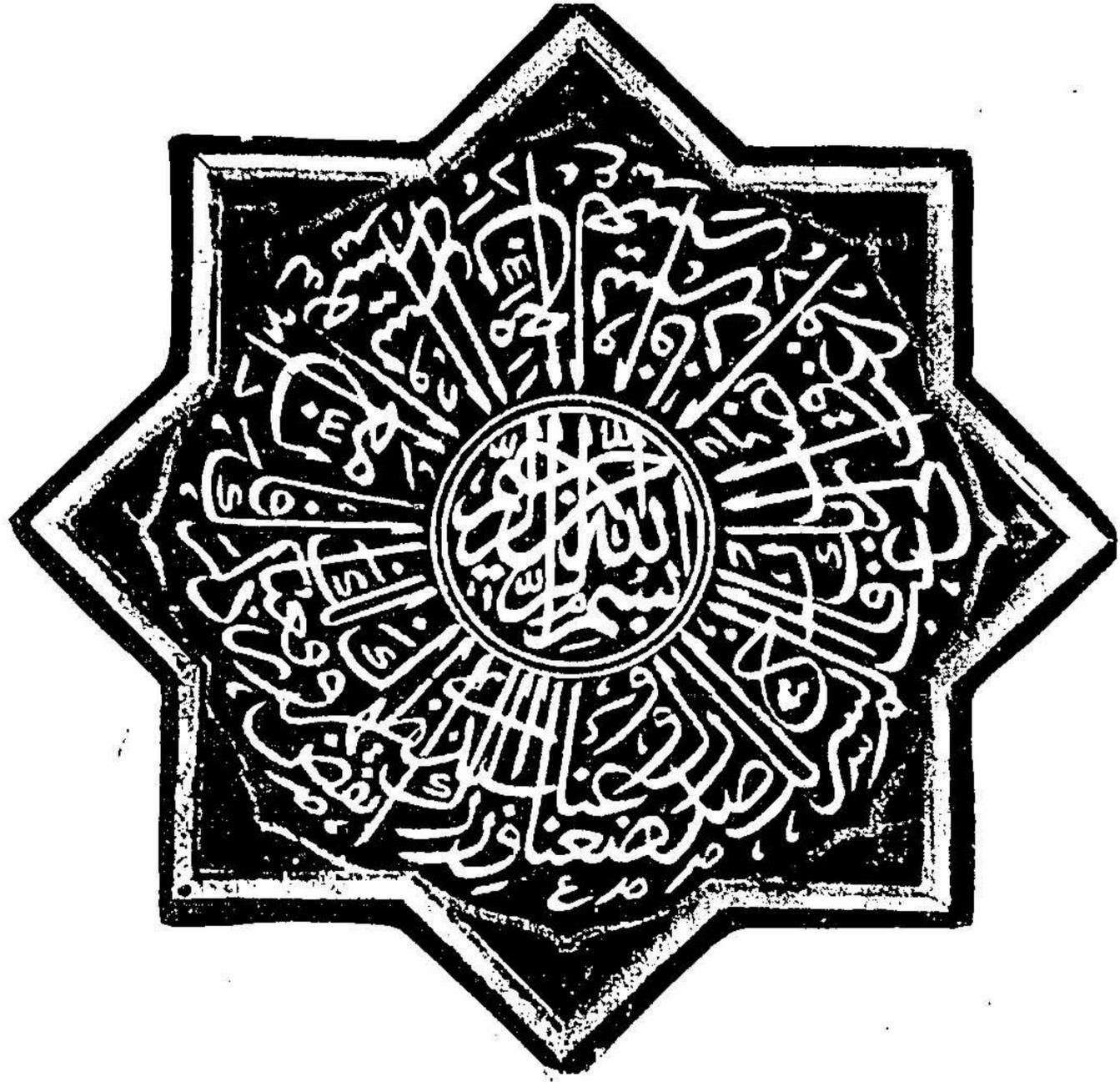
رسول کریم	کعبہ مقصود	معدن کتب	واور اولیا	قطب عالم
۵۶۶	۳۳۷	۷۸۶	۲۵۹	۱۴۴۶
محبوب	مختار جبار	غایت ال	کوبرایان	لواہی نصرت
۲۶۰	۱۴۴۷	۵۶۷	۲۳۳	۷۸۷
نفس مطمئنہ	قبلہ مراودا	اعدل عال	پنیمصدق	شمع محفل
۳۳۴	۷۸۳	۲۶۱	۱۴۴۸	۵۶۸
خلیفہ الرحمن	جوہر نیش	مطلع فنون	جان خلق	ازاد مرد
۱۴۴۹	۵۶۹	۲۳۵	۷۸۴	۲۵۷
کشتی امید	مہجہ و	چراغ ارم	انفاب بلند	قیقہ عالم
۷۸۵	۲۵۸	۱۴۴۵	۵۷۰	۲۳۶
		۴۳۹۳		

نقشِ معظم کا چوتھا مربع اسی طرح

حاکم دہر ۲۷۸	قدو علم و ادب ۳۰۷	چشمِ اسلام ۴۷۵	رحمۃ العالمین ۸۸۰	کرامتِ انبیا رسول اللہ ۶۰۴
مطلعِ خلاق ۸۸۱	چشمِ روان ۶۰۵	لطفِ عمیم ۲۷۹	قلبِ معانی ۳۰۳	آیتِ اقبال ۴۷۶
مدارجان ۳۰۴	جلوۃ توحید ۴۷۲	امیر المتقین ۸۸۲	رسول برحق ۶۰۶	وسیع فاق ۲۸۰
صاحبِ ارشاد ۶۰۷	بادی زان ۲۸۱	دریامی عطا ۳۰۵	سراج دہر ۴۷۳	ضیاء اللہ ۸۷۸
رسولِ قبول ۴۷۴	چشمِ عنایت ۸۷۹	عالم ہرار ۶۰۳	منبعِ حسان ۲۸۲	حصنِ حسین ۳۰۶
۲۵۷۲				

نقشِ معظم کا پانچواں مربع اسی طرح

صحابہ لمقمن ۷۴۴	والہ المعصومین ۳۷۹	عند صلی علیہ بن اللہ لایتہ ۵۰۵	محمد ۹۲	السید البر ۶۳۸
بدر منیر ۵۰۶	پاک حسین ۸۸	حاکم شرع ۶۳۹	خواجہ فلک ۷۴۵	مقبول رب ۳۸۰
شرف جان ۶۴۰	شاہ گیتی ۷۴۶	عقل فعال ۳۸۱	صابرود ۵۰۲	حامد آلہ ۸۹
نور سبحان ۳۷۷	امام المرین ۵۰۳	کان حیا ۹۰	والا تبار ۶۴۱	صد حبت ۷۴۷
حاکم حدود ۹۱	لطافت سائیں ۶۴۲	فضاحت ۷۴۳	مرجع احوال ۳۷۸	زبدہ تکوین ۵۰۴
		۲۳۵۸		



نقل از نامه آستان قدس - مشهد

# سَطْرِ سَلَام

اس نقشِ معظّم کی سطر اول جو پچیس خانوں پر مشتمل ہے اس میں رسولِ پاک ﷺ صلی اللہ علیہ وآلہ کی بارگاہ میں سلام عرض ہے۔ صفحہ مقابل کے پانچ ٹکڑوں کو اگر سلسلہ وار جوڑ دیا جائے تو وہ نقشِ معظّم کی پہلی سطر بنتی ہے۔ اور اگر ان پچیس خانوں کو ترتیب سے پڑھا جائے تو یہ رب حضور پر نوز پر ایک مربوط و مسلسل سلام ہو جاتا ہے۔

پہلے مربع کی پہلی سطر

سلام مابدرہ	منور بارگاہ	شاہ ملکین	مولای کل	واعی حق
۲۰۷	۵۲۵	۴۶۰	۱۳۷	۱۹۳

دوسرے مربع کی پہلی سطر

رسالتیاب عین یقین	کشف کونین	سایہ الہ	ہادی جہان	دریہ احسان
۱۰۳۴	۲۴۱	۱۱۲	۷۹	۳۴۵

تیسرے مربع کی پہلی سطر

رسول کریم	کعبہ مفصود	معدن برکت	واوراویلیا	قطب عالم خاتم النبیین
۵۶۶	۳۳۷	۷۸۶	۲۵۹	۱۴۴۶

چوتھے مربع کی پہلی سطر

حاکم دہر	قدو عالم وادام	چشم سلام	رحمہ العالمین	کرم اللہ رسول اللہ
۲۷۸	۳۰۷	۴۷۵	۸۸۰	۶۰۴

پانچویں مربع کی پہلی سطر

السید الشہر	محمد	عبد صلی علیہ بن اللہ الیہ	والہ المعصومین	صحابہ لمیقین
۶۳۸	۹۲	۵۰۵	۳۷۹	۷۴۴

نقش معظم کی پہلی سطر کے ۲۵ خانوں میں سلام کے جملے درج ہیں اور بقیہ ۶۰۰ خانوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ کے القاب درج ہیں۔

ہر خانہ کے اندر خاص دو لفظ کی ترکیب ہے نہ کسی خانہ میں تین لفظ ہیں اور نہ کسی خانہ میں ایک لفظ۔  
ہر خانہ میں لکھے ہوئے جملوں کے اعداد اس کے نیچے لکھے ہیں اور کوئی جملہ دہرایا نہیں گیا ہے۔  
جو جملہ ایک خانہ میں درج ہو گیا پھر وہ کسی دوسرے خانے میں نہیں آیا۔

نقش کے اول مربع جس میں ۲۵ خانے ہیں اس میں پانچ خانوں میں لکھے ہوئے جملوں کے اعداد کا جمع چاہے وہ دائیں سے بائیں اوپر سے نیچے یا زاویہ بزاویہ یعنی ۱۲ سمتوں میں سے کسی طرف سے بھی جوڑا جائے اس کی میزان

۱۷۱۹

ہوگی یہ میزان پیشانی میں لکھی آیات کی پہلی تقطیع کے جمع جو خط زیریں کے وسط میں درج ہے

۱۷۱۹

کے برابر ہے اور شعر سعدی علیہ الرحمہ کے اشعار کی پہلی تقطیع کے جمع کے برابر ہے

۱۷۱۹

نظر عمیق ڈالنے والے یہ محسوس کریں گے کہ پہلے مربع کے مندرجات اگر ظاہراً اوصاف والقاب آنحضرت ہیں لیکن باطناً عدد کے قاعدہ سے یعنی روحاً اشعار سعدی اور آیات قرآنی ہوں گے لہذا کسی حد تک اب سمجھ میں آئے گا کہ اس نقش کا نام "لوح محفوظ" کن وجہ سے رکھا گیا ہے۔

اسی طرح دوسرے مربع کے پانچ خانوں کے اعداد کا جمع بارہ سمتوں سے ۱۸۱۱ ہوتا ہے یہ وہی عدد ہے جو مندرجہ پیشانی آیات قرآنی کی دوسری تقطیع کی جمع ہے ۱۸۱۱

اس کے مثل تیسرے چوتھے اور پانچویں مربع اور پانچویں تقطیع کے اعداد کی جمع کے برابر ہے۔  
نقش معظم کے پہلے مربع کے نیچے والا مربع جو سلسلہ میں نقش کا چھٹا مربع ہے اس میں ۲۵ خانے ہیں اس مربع کی ایک سطر جس کے پانچ خانے ہیں یعنی اگر ۱۲ سمتوں سے جوڑا جائے تو اعداد کا مجموعہ ہوگا

۲۵۴۹

اسی طرح باقی مربعوں کا بھی جملہ بچپس مربعوں کے اعداد کی میزان ایک دوسرے سے مختلف ہے اور کوئی مجموعہ دوسری مرتبہ دہرایا نہیں جائے گا۔

من حیث الكل ان بچپس مربعوں کے اعداد کی جمع کو جس طرف سے جوڑیں جمع ایک ہوگا۔ چاہے دائیں سے بائیں۔ اوپر سے

نیچے یا زاویہ بزاویہ جوڑیں اس کا جمع کل ۱۱۸۲۶ ہی ہوگا جو آیات قرآنی مندرجہ پیشانی کے اعداد ۱۱۸۲۶ اور اشعار شیخ سعدی علیہ الرحمہ کے اعداد کی جمع کل ۱۱۸۲۶ کے برابر ہوتا ہے۔

قارئین پر اب واضح ہو گیا کہ نقش کے پچیس مربعوں میں ۶۲۵ خانے جو ہیں ان کے اعداد کی میزان ۵۲ سمتوں سے لگائی جاسکتی ہے ان ۵۲ سمتوں میں جس سمت سے بھی جوڑنا شروع کریں میزان کل

۱۱۸۲۶

ہی ہوگا جیسا کہ اوپر ہم دیکھ چکے ہیں کہ ۲۵ مربعوں میں سے ہر مربع کے اندر کے ۲۵ خانوں کے اعداد بارہ سمتوں سے جوڑے جاسکتے ہیں اور جس سمت سے جوڑنا شروع کریں میزان ایک ہی ہوگی جو الگ الگ پیشانی کی آیات قرآنی اور ابیات کی تقطیع وار میزان کے برابر ہوگی۔

اسی طرح تمام پچیس مربعوں کے اندر ۶۲۵ خانوں کے اعداد کی میزان ہر طرف سے

۱۱۸۲۶

ہوگی جو آیات قرآنی مندرجہ پیشانی کے اعداد کے جمع کل اور ابیات شیخ سعدی کی جمع کل کے برابر ہوگی

۱۱۸۲۶

قارئین کے لئے یہ بات دل چسپی سے خالی نہ ہوگی کہ جملہ ۶۲۵ خانوں میں جو جملے لکھے گئے ہیں ان کا املا اور ہجاء ادبی قواعد سے خارج نہیں ہے۔ ان میں محذوفات یا اضافات سے اگرچہ ایک ہی حرف ہو قطعی کام نہیں لیا گیا ہے اور الفاظ میں کسی قسم کا ضرورتاً تصرف نہیں ہوا ہے تاکہ اس کا مصداق نہ ہو کہ

چون قافیہ تنگ آید شاعر بہ جفنک آید



# نقشِ معظم کی دیگر خصوصیات

نقشِ معظم کی پہلی سطر کے صدر یعنی تیسرے مرتب کے بیچ کے خانہ میں اور سب سے بالا معدن برکت

معدن برکت  
۷۸۶

درج ہے جس کے عدد ۷۸۶ ہوتے ہیں یہ عدد (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ) کے عدد ہیں یعنی نقشِ اول سطر کے صدر میں بسم اللہ تحریر ہے یہ بھی ایک بڑا کمال ہے جس کا قدرت نے ساتھ دیا ہے تاکہ بغیر بسم اللہ نہ ہو کہ آنحضرت کا ارشاد ہے کُلُّ اَمْرِ دِي بَالٍ لَمْ يَبْدَا بِبِسْمِ اللّٰهِ فَهُوَ اَبْتَرٌ

نقشِ معظم کے قلب میں آنحضرت کے لقب شمع کائنات درج ہے

شمع کائنات  
۸۹۲

جس کے معنی ہیں کہ حضور کائنات کی شمع ہیں اور سارا عالم پروانہ اور شمع اس کو کہتے ہیں کہ جس کے روشنی سے اندھیرے میں اجالا ہو جائے۔

(حکمد شمع بزم آفرینش)

یعنی محمد ہی حمد مخلوق میں روشنی ہیں جن کو اللہ جل شانہ نے اپنی کتاب پاک میں سِعْرًا جَمًّا صَنِیرًا فرمایا ہے۔

گر نہ بیند بروز شب پرہ چشم چشمتہ آفتاب را چہ گناہ

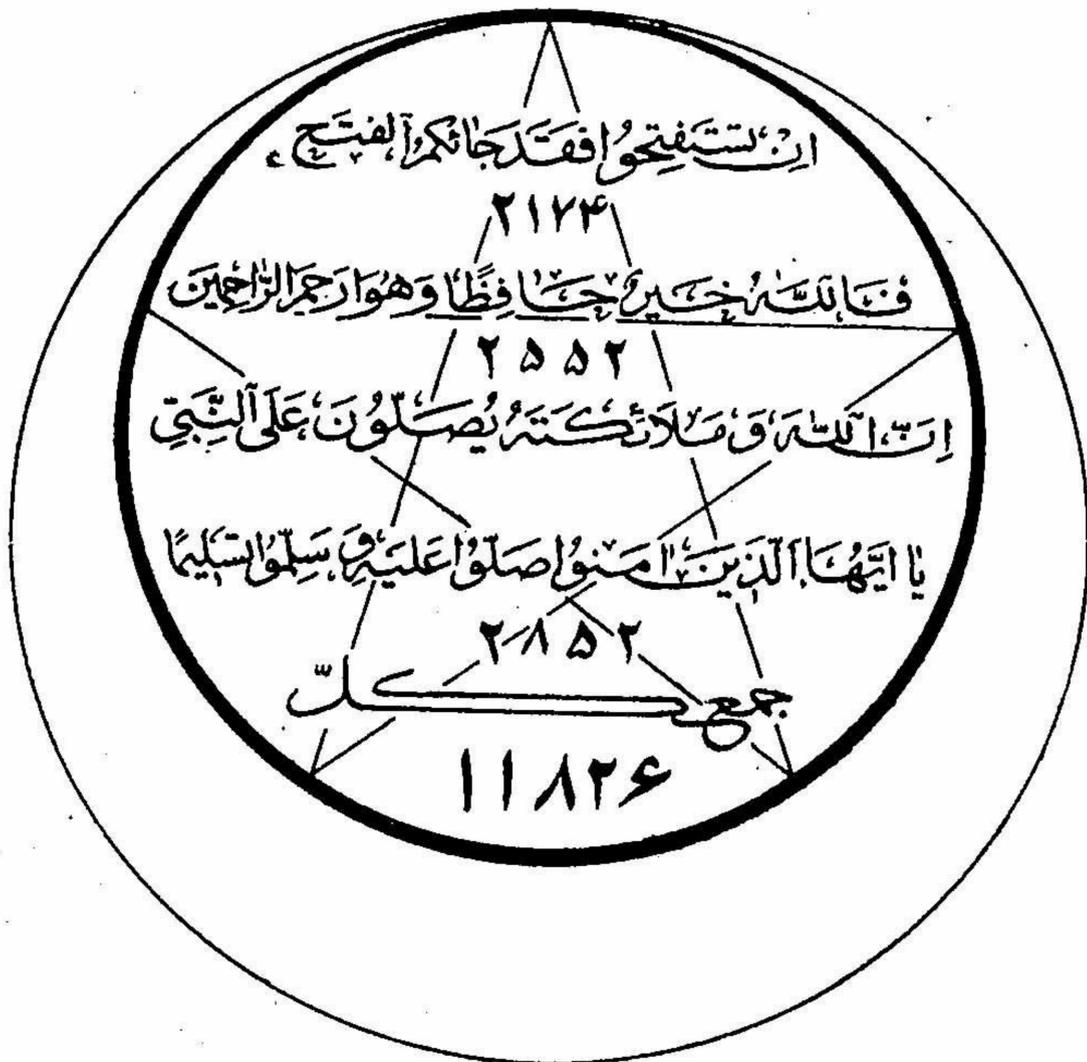
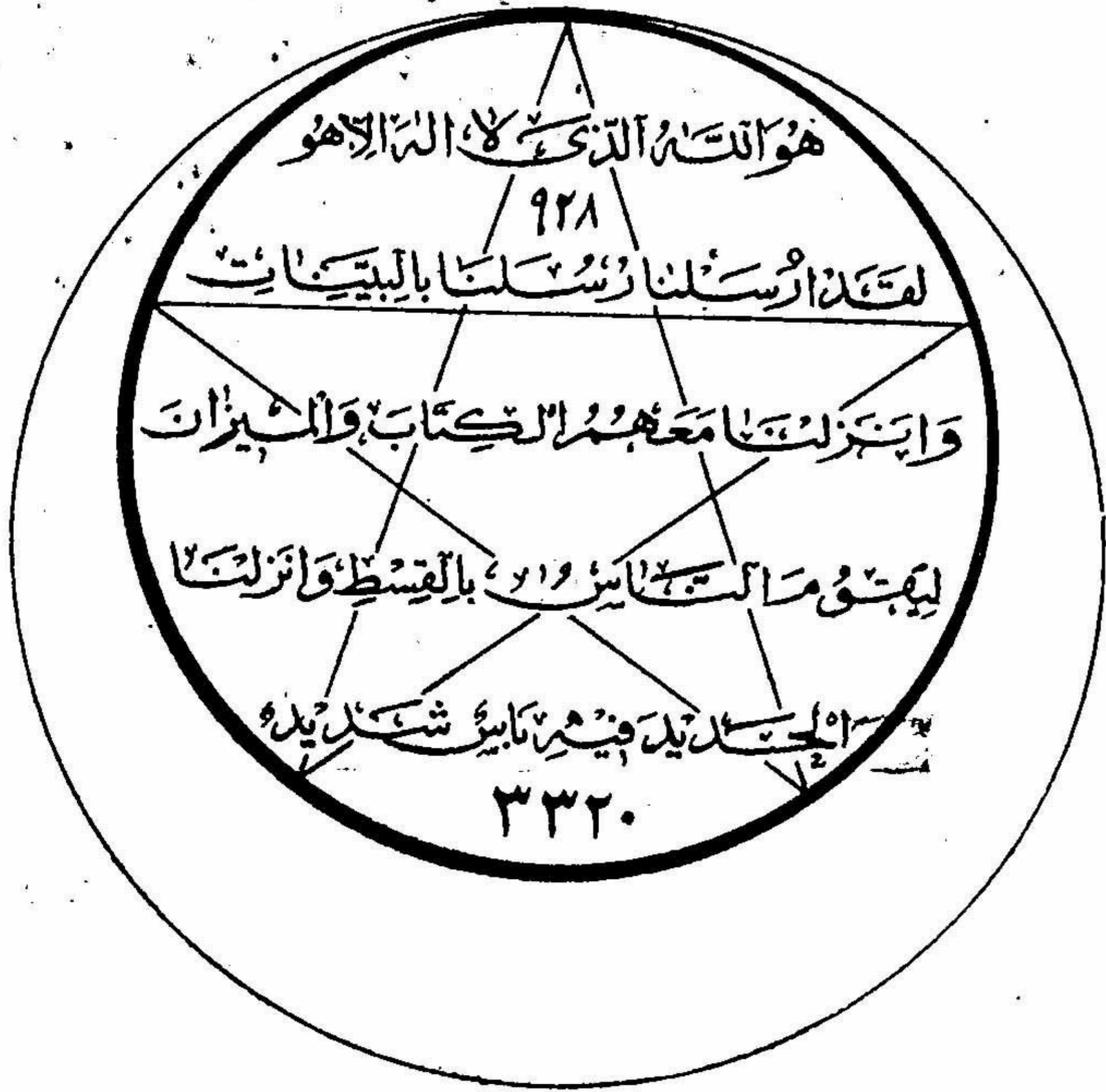
یعنی محمد تو سورج کی طرح دنیا کو روشنی عطا فرما رہے ہیں اگرچہ گاؤں کو روشنی نظر نہیں آتی تو اس میں سورج کا کیا تصور۔

اس نقشِ معظم کے چاروں طرف بطور حاشیہ خط ثلث میں مکتوبِ عربی عبارت مولای کائنات حضرت علی علیہ السلام کے خطبہ سے ماخوذ ہے۔ قارئین کی سہولت

کے مد نظر اس عبارت کا اردو ترجمہ ذیل میں درج کیا جا رہا ہے :- ترجمہ از کتاب حضرت  
 فیض الاسلام صفحہ ۱۱۱ تہران  
 اَفْضَلُ كَرَامَةِ اللَّهِ سُبْحَانَكَ يَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ  
 اللہ سبحانہ کی طرف سے منصب نبوت و پیغمبری حضرت  
 مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ کو پہنچا۔

فَاخْرَجَهُ مِنْ أَفْضَلِ الْمَعَادِنِ مِنْبَتًا  
 وَأَعَزَّ الْأَرْوَاحَ مَعْرِسًا  
 مِنَ الشَّجَرَةِ الَّتِي صَدَعَ مِنْهَا أَنْبِيََاءَهُ  
 وَأَنْجَبَ مِنْهَا أُمَّنَاءَهُ  
 عَثْرَتُهُ خَيْرُ الْعَثَرِ  
 وَأَسْرَتُهُ خَيْرُ الْأَسْرِ  
 وَشَجَرَتُهُ خَيْرُ الشَّجَرِ  
 لَهَا فُرُوعٌ طَوَالُ  
 وَشَمْرَةٌ لِأَثَالِ  
 فَهُوَ إِمَامٌ مِنَ الْقِي  
 وَبَصِيرَةٌ مِنْ أَهْتَدَى  
 سِرَاجٌ لَمَعَ ضَوْؤُهُ  
 وَشِهَابٌ سَطَعَ نُورُهُ  
 وَزَنْدٌ بَرَقَ لَمَعُهُ  
 سِيرَتُهُ الْقَصْدُ  
 وَسُنَّتُهُ الشُّدُ  
 وَكَلَامُهُ الْعَدْلُ  
 وَحِكْمَتُهُ الْعَدْلُ  
 أَرْسَلَهُ عَلَى حِينِ فِتْرَةٍ مِنَ الرُّسُلِ  
 وَهَفْوَةٍ عَنِ الْعَمَلِ  
 وَغِبَاوَةٍ مِنَ الْأُمَمِ

پس آنحضرت کو بہترین معدنوں سے پیدا کیا۔  
 اور عزیز ترین جڑوں میں آپ کی بنیاد رکھی۔  
 ایسے درخت سے کہ پیغمبروں کو اس سے طاہر کیا۔  
 اور اپنے امینوں کو اس سے چننا۔  
 ان کا خاندان بہترین خاندانوں میں سے۔  
 ان کے رشتہ دار بہترین رشتہ دار۔  
 ان کا شجرہ بہترین شجروں میں سے ہے۔  
 اس شجر کی شاخیں بلند ہیں۔  
 اور پھل ایسے ہیں جہاں ہر ایک کا ہاتھ نہیں پہنچ پاتا۔  
 اور آنحضرت پر سب سے گاروں کے پیشوا۔  
 اور دیکھنے والوں کی آنکھوں کی روشنی۔  
 چراغ ہیں جس کا نور درخشاں۔  
 اور ایسا ستارہ ہیں جس کا نور پھیل رہا۔  
 اور ایسا چھتاق ہیں جسکی روشنی شعلافتاں ہے۔  
 انکی سیرت سیدھے رستہ پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہنا۔  
 اور ان کا طریقہ ہدایت و رہنمائی ہے۔  
 اور ان کا کلام حق و باطل کا فیصلہ کرنے والا۔  
 اور ان کا حکم عدل کیساتھ ہے۔  
 ایسے وقت مبعوث ہوئے جبکہ رسولوں کا سلسلہ رکا  
 ہوا تھا اور بد عملی پھیلی ہوئی تھی  
 اور امتوں پر غفلت چھائی ہوئی تھی۔



# چاند ستارہ

نقش معظّم کی پیشانی کے دونوں طرف گوشوں میں چاند اور ستارہ کا نقش ہے۔ ان میں پانچ آیات قرآنی لکھی ہوئی ہیں۔ ہر آیت مخصوص اہمیت رکھتی ہے۔ پہلی آیت معرفت باری تعالیٰ، دوسری آیت مرسلین کے متعلق۔ تیسری آیت فتح و کامرانی۔ چوتھی آیت حفظ و امان۔ اور پانچویں آیت رسول پاک پر درود و سلام۔ ان آیات کے خواص اہل علم کو معلوم ہیں۔

ہر آیت کے حروف کے اعداد کا جمع اس آیت کے نیچے لکھا ہے۔ اور ان جملہ پانچ آیات کے عددی میزان کا جمع کل ۱۱۸۲۶ سب سے نیچے لکھا ہے جس کے آیات کی جمع کل اور اشعار کی جمع کل برابر ہے۔

پہلی آیت **صَوَّالِهُ الذّٰی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ** (سورہ حشر۔ آیہ ۲۳)

کا عدد ۹۲۸

دوسری آیت **لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاسٌ شَدِيْدٌ** (سورہ حدید۔ آیہ ۲۶)

کا عدد ۳۳۲۰

تیسری آیت **اِنْ تَسْفَحُوْا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ** (سورہ انفال۔ آیہ ۴۰)

کا عدد ۲۱۶۴

چوتھی آیت **فَاِنَّ لَہٗ خَيْرًا حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ** (سورہ یوسف۔ آیہ ۶۵)

کا عدد ۲۵۵۲

پانچویں آیت **اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتُهٗ يَصَلُوْنَ عَلٰی النَّبِیِّ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا السَّلَامَ** (سورہ اعراب۔ آیہ ۵۷)

کا عدد ۲۸۵۲

اب ان جملہ آیتوں کے اعداد کو جمع کیا

۹۲۸

۳۳۲۰

۲۱۶۴

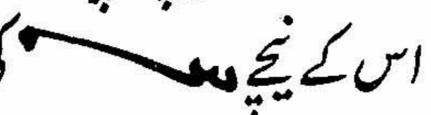
۲۵۵۲

۲۸۵۲

۱۱۸۲۶

اس نقش معظّم کے تحت آتھی حافظیان کی مندرجہ بخط طغرا امتیازی مہر ہے "سید ابوالحسن حافظیان"

الحافظیان  
اشیقت

اور اس کے نیچے آپ کے دستخط ہیں جو ایک چوکور شکل میں ہیں جو "ابوالحسن حافظیان" ہے اور اس کے نیچے  کی کشش دراصل سید کا محقق ہے اور جزو دستخط ہے۔

الحافظیان  
اشیقت

# تعویذ

نقش معظّم کے عین نیچے ایک تعویذ (نقش محسّس) درج ہے جو ۲۵ خانوں پر مشتمل ہے۔ اس کے ہر خانہ میں نقش معظّم کے پچیس مربعوں میں سے ہر ایک مربع کے اعداد کا جمع اس تعویذ کے خانوں میں بالترتیب درج ہے لہذا یہ تعویذ نقش معظّم کی روح ہے۔ آیات قرآنی اور اشعار شیخ سعدی کی ہر ایک سطر میں مستتر ہے یعنی نقش کے پہلے خانہ میں سعدی کے پہلے شعر اور پہلی تقطیع آیات کے اعداد کا مجموعہ اور دوسرے خانہ میں نقش کے دوسرے شعر سعدی اور دوسرے تقطیع آیات کے اعداد کا مجموعہ اور تیسرے خانہ میں تیسرے شعر اور تیسری تقطیع کے اعداد کا مجموعہ اسی طرح چوتھے خانہ میں چوتھے شعر سعدی اور چوتھی تقطیع کے اعداد کا مجموعہ اور پانچویں خانہ میں سعدی کے پانچویں شعر اور آیات کی پانچویں تقطیع کے اعداد کا مجموعہ ہے۔ اور یہ سب مجموعہ اعداد ۱۱۸۲۶ ان پانچ آیتوں کے اعداد کے برابر ہوگا جو نقش معظّم کی پیشانی کے دائیں اور بائیں چاند ستارہ کے اوپر لکھا ہوا ہے

۲۳۵۱	۲۵۶۴	۲۳۹۴	۱۸۱۱	۱۷۱۹
۲۳۹۹	۱۷۹۱	۱۷۲۴	۲۳۵۳	۲۵۶۹
۱۷۲۹	۲۳۵۱	۲۵۵۴	۲۳۲۹	۱۷۹۵
۲۵۶۴	۲۳۱۴	۱۷۰۱	۱۷۲۴	۲۳۲۸
۱۷۰۵	۱۷۲۹	۲۳۵۳	۲۵۶۹	۲۳۲۹

جمعہ کل ۱۱۸۲۶

استنطاق و ب ح ا  
لفظی واو با ح ا الف الف  
اعداد ۲۳۲۷  
استنطاق قطب کونین  
بنیات او ا ا الف الف  
اعداد ۲۲۹  
مستعد (مصطفیٰ)

حضرت آقائی حافظیان نے بیان فرمایا، اعداد کے رموز علم حروف کے ذریعہ ہی معلوم کئے جاسکتے ہیں۔

علم جفر اور علم الحروف کے ذریعہ اعداد سے استنتاج کرتے ہیں یعنی اعداد سے بولنے کا کام لیا جاسکتا ہے اور قاعدہ کے حروف میں بدل جاتے ہیں۔

شرح جمع کل ۱۱۸۲۶

اعداد جمع

۱ ۱ ۸ ۲ ۶

ان کا مبدلہ حروف

۱ ۱ ۸ ۲ ۶

پھر انھیں حروف کو ملفوظی لکھا یعنی جو تلفظ آتا ہے

۱ ۱ ۸ ۲ ۶

ان کا اعداد بحساب ابجد ہر حرف کے نیچے لکھا

۱ ۱ ۸ ۲ ۶

پھر انھیں اعداد کو جمع کرنے کے لئے اس طرح لکھا

۶  
۱  
۶  
۲  
۱  
۸  
۱  
۳  
۸  
۱  
۳  
۸

پھر اعداد کو جمع کیا

۲۴۷ ہوا اور یہی عدد ہے (قطب کونین) کا

۲۴۷

قطب کونین کے حروف کو الگ الگ لکھ دیا ق ط ب ن و ن ح ن

۵ ۱ ۵ ۶ ۲ ۲ ۹ ۱۰۰

پھر ان اعداد کو مثل بالا جمع کیا

۱۰۰  
۲۹  
۲۰  
۶  
۵۰  
۱۰  
۵۰

اعداد کا جمع بن گیا ۲۴۷ قطب کو نین کے لفظی معنی (دنیا و آخرت کا مرکز) ہے۔  
جدی کے ستارہ کو قطب کہتے ہیں اس لئے کہ ہمیشہ اپنی جگہ پر قائم ہے۔ سب ستارے اس کے اطراف میں دورہ کرتے

ہوتے چلتے ہیں۔

اب مرتب کو یہ تحقیق درپیش ہوئی کہ آیا قطب کو نین) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ کے لئے مخصوص ہے یا کسی دوسرے پر بھی اطلاق ہوتا ہے۔ پس آپ نے زُبُر و بِنِیَات کے عمل سے اس کی تصدیق چاہی۔

## ( زُبُر و بِنِیَات )

قاعدہ یہ ہے کہ ہر حرف کو جب ملفوظی لکھیں تو پہلا حرف ان کا زُبُر اور بقیہ حروف خواہ ایک حرف یا دو یا تین حرف باقی ہوں ان کو بِنِیَات کہتے ہیں۔ مثلاً واو کا پہلا حرف و زُبُر ہوگا اور باقی الف اور واو بِنِیَات ہوں گے اسی طرح سب زُبُر کو الگ کیا اور بِنِیَات کے بیان لینے کے مقصد سے عدد لیا تو کل جمع ۲۲۹ ہوئی جیسا کہ نیچے درج ہے۔

جمع کل ۱۱۸۲۶

بظور گزشتہ حروف ملفوظی	واو	ب، ا	ح، ا	الف	الف
حروف زُبُر کو چھوڑ کر صرف حروف بِنِیَات کو لکھا	۱	۱	۱	۱	۱
ان حروف بِنِیَات کے اعداد کو نیچے لکھ دیا	۶۱	۱	۱	۸۰۳۰	۸۰۳۰

اور پھر انہیں اعداد کو جمع کیا

۱  
۶  
۱۱  
۳  
۸  
۳  
۸

۲۲۹ اور یہی اعداد ہیں لقب (مصطفیٰ) کے

م ص ط ف ح  
۴۰ ۹۰ ۹ ۸۰ ۱۰

۴۰  
۹۰  
۹  
۸۰  
۱۰

جمع ہو گیا

اس طرح مصطفیٰ کو الگ الگ لکھا۔  
اعداد کو ابجد کے حساب سے بھی لکھ دیا  
اور پھر جمع کیا اعداد کو۔

۲۲۹ یعنی (قطب کونین) سے استنطاق کے بعد (مصطفیٰ)

وہی عدد نکلا

حاصل ہوا اسی کو مستحصلہ کہتے ہیں۔

اسی طرح

۱ ۱ ۸ ۲ ۶

۱ ۱ ۸ ۲ ۶

۱ ۱ ۸ ۲ ۶

۱ ۱ ۸ ۲ ۶

۱ ۱ ۸ ۲ ۶

۱۔ پیشانی میں مندرج پانچ تقطیع آیات قرآنی کے اعداد کی میزان

۲۔ نعتیہ اشعار شیخ سعدی علیہ الرحمہ کے اعداد کی میزان

۳۔ سطر سلام نقش معظم کا اور ہر سطر ان سطور مدحتیہ کی میزان عدد

۴۔ نقش محمش زیر نقش معظم کا و فوق ہر طرف سے میزان عدد

۵۔ پانچ آیات چاند و ستارے کے اندر لکھی ہوئی کا میزان عدد

۱ ۱ ۸ ۲ ۶ کے استنطاق و ملفوظی اعداد ۲۴۷

(قطب کونین) کے اعداد بھی  
۲۴۷  
 استنطاق (قطب کونین) کے اعداد  
۲۲۹  
 مستحصلہ (مصطفیٰ) کے اعداد  
۲۲۹

اب (لوح محفوظ) کو یوں سمجھئے

- ا کلام پاک کی دس آیت کے اعداد از روئے ابجد اس قاعدہ سے حاصل مصطفیٰ ہے  
 ب شیخ سعدی علیہ الرحمہ کے دس مصرع یعنی پانچ شعروں کے اعداد کا حاصل مصطفیٰ ہے  
 ج نقش معظم کی اول سفر میں مندرجہ سلام بدرگاہ آنحضرت کا حاصل مصطفیٰ ہے  
 د نقش کے اندر تمام خالوں میں مندرجہ القاب و اوصاف آنحضرت کا حاصل مصطفیٰ ہے  
 ه چاند ستارہ کے اندر مندرجہ پانچ آیات اور نقش نمس کا وفق ہر طرف سے حاصل مصطفیٰ ہے

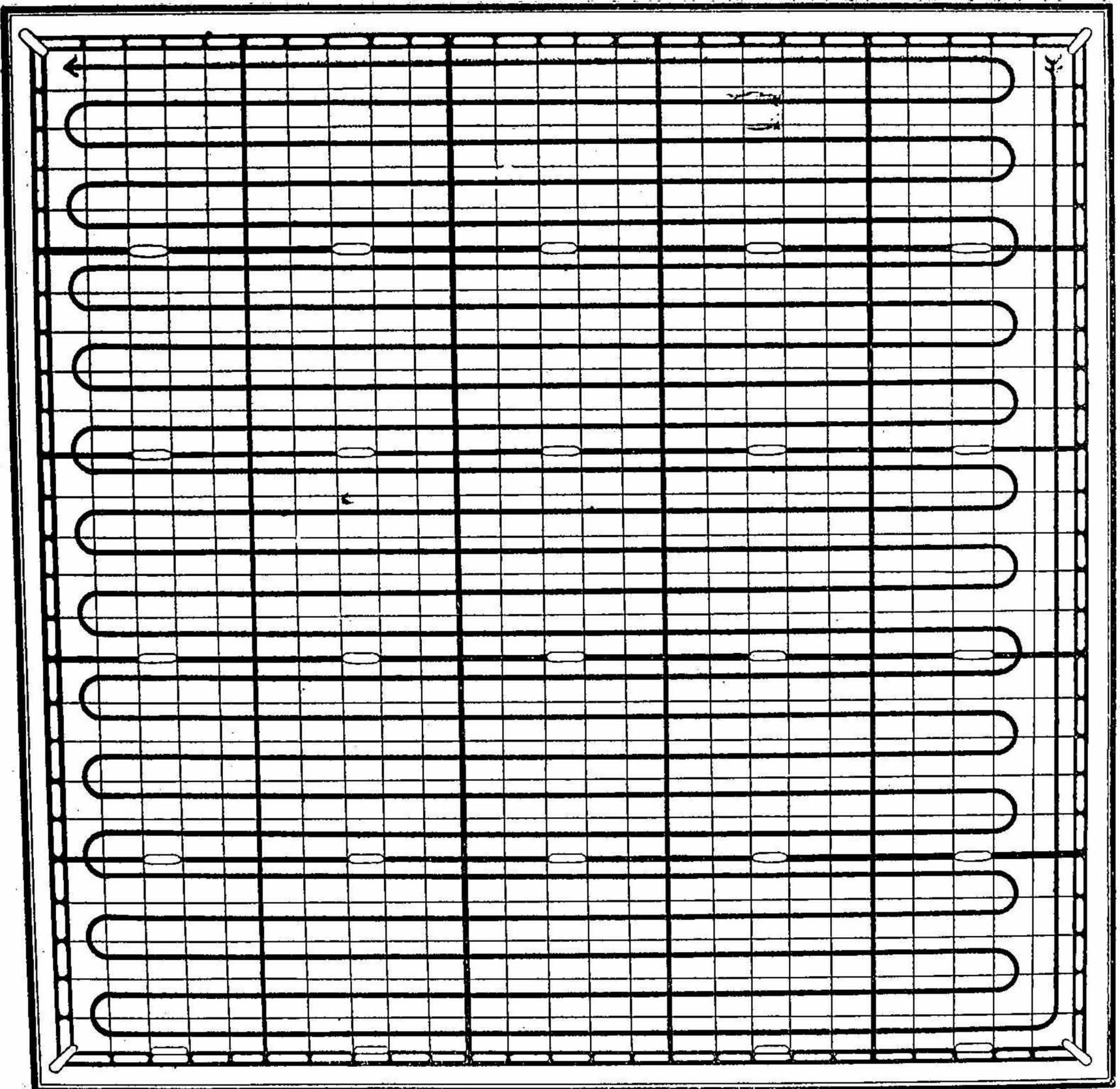
اب غور کیجئے قرآن پاک کے اس ارشاد پر کہ

اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ وَمِنَ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ (سورہ حج آیہ ۷۵)

اللَّهُ كَاذِبًا مِّنْ دُونِ اللَّهِ

# نقش معظم کے چھ سو پچیس خانے کی ایک سطر سلام

پڑھنے کی سہولت کے مد نظر نقش میں ایک سبز لکیر بنا دی ہے جو پڑھنے کے لئے سمت اور تسلسل بتاتی ہے اس کے بموجب پڑھنے سے خانہ اول تا خانہ آخر ایک مسلسل سلام بحضور رسول مقبولؐ پڑھنے میں آئے گا۔



نقش کی ۲۵ سطروں کے ۶۲۵ خانوں میں جو الفاظ و اعداد درج ہیں ان کو قارئین کی سہولت کے لئے سطر وار مع اعداد درج کر رہا ہوں۔

## سطر اول مشتمل بہ سلام

نمبر شمار	جملات	اعداد	میزانات اعداد مرتب
۱	سلام مابدر گاہ	۴۰۴	
۲	منور بارگاہ	۵۲۵	
۳	شہاہ ملک دین	۴۶۰	
۴	مولائی گل	۱۳۷	
۵	واعی حق	۱۹۳	۱۷۱۹
۶	رسالتاب عین یقین	۱۰۳۴	
۷	کہف کونین	۲۴۱	
۸	سایہ آلہ	۱۱۲	
۹	ہادی جہان	۷۹	
۱۰	دریائے احسان	۳۴۵	۱۸۱۱
۱۱	رسول کریم	۵۶۶	
۱۲	کعبہ مقصود	۳۳۷	
۱۳	معدن برکت	۷۸۶	
۱۴	داور اولیا	۲۵۹	
۱۵	قطب عالم خاتم النبیین	۱۴۴۶	۳۳۹۴
۱۶	حاکم دہر	۲۷۸	
۱۷	قدوۃ عالم و آدم	۳۰۷	
۱۸	چشم اسلام	۴۷۵	
۱۹	رحمۃ العالمین	۸۸۰	
۲۰	کنز الہام حبیب اللہ رسول اللہ	۶۰۴	۲۵۴۴
۲۱	السید البشر	۶۳۸	
۲۲	محمد	۹۲	
۲۳	بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ	۵۰۵	
۲۴	وآلہ المعصومین	۳۷۹	
۲۵	واصحابہ المتقین	۷۴۴	۲۳۵۸
		۱۱۸۴۶	۱۱۸۴۶

## سطر دوم

میزانات	اعداد	جملات	نمبر شمار
	۱۳۸	صاحب نوا	۲۶
	۱۹۴	جان علم	۲۷
	۴۰۵	جان قرآن	۲۸
	۵۲۱	نور دارین	۲۹
۱۷۱۹	۴۶۱	روح الارواح	۳۰
	۸۰	محبط وحی	۳۱
	۳۴۴	نبی الرحمة	۳۲
	۱۰۳۵	آیت تطہیر	۳۳
	۲۳۷	ولی النعم	۳۴
۱۸۱۱	۱۱۳	جان جهان	۳۵
	۲۶۰	محبوب رب	۳۶
	۱۴۴۷	مختار جبار	۳۷
	۵۶۷	عنایت الہ	۳۸
	۳۳۳	گوہر ایمان	۳۹
۳۳۹۴	۷۸۷	لوامی نصرت	۴۰
	۸۸۱	مطلع احلاق	۴۱
	۶۰۵	چشمہ روان	۴۲
	۲۷۹	لطف عمیم	۴۳
	۳۰۳	قلب معانی	۴۴
۲۵۴۴	۴۷۶	آیت اجلال	۴۵
	۳۸۰	مقبول رب	۴۶
	۷۴۵	خواجہ فلک	۴۷
	۶۳۹	حاکم شرع	۴۸
	۸۸	پاک جبین	۴۹
۲۳۵۸	۵۰۶	بدر منیر	۵۰
۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶		

میزانات	اعداد	جملات	نمبر شمار
	۵۲۲	اصل عرفان	۵۱
	۲۵۷	برگزیده دهر	۵۲
	۱۳۹	پناه امم	۵۳
	۱۹۵	کشف ملک	۵۴
	۲۰۶	واقف حقائق	۵۵
۱۷۱۹	۲۳۸	دریای جود	۵۶
	۱۰۹	کوه حلم	۵۷
	۸۱	حبیب جهان	۵۸
	۳۲۷	بدر عالم	۵۹
۱۸۱۱	۱۰۳۶	رهنمای حق	۶۰
	۳۳۲	نفس مطمئن	۶۱
	۷۸۳	قبله مراد است	۶۲
	۲۶۱	اعدل عادلان	۶۳
	۱۲۲۸	پنجبر صدق	۶۴
۳۹۲	۵۶۸	شمع محفل	۶۵
	۳۰۲	مدار جهان	۶۶
	۲۷۲	جلوه توحید	۶۷
	۸۸۲	امیرالمتقین	۶۸
	۶۰۶	رسول برحق	۶۹
۲۵۲۲	۲۸۰	ممدوح آفاق	۷۰
	۸۹	حامد آله	۷۱
	۵۰۲	صابر دهر	۷۲
	۳۸۱	عقل فعال	۷۳
	۷۲۶	شاه گیتی	۷۴
۲۳۵۸	۶۴۰	اشرف جهان	۷۵
۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶		

میزانات	سطر چهارم اعداد	جملاّت	نمبر شمار
	۱۹۶	امیر عالم	۷۶
	۴۰۷	مطلع النوار	۷۷
	۵۲۳	امیر عرب	۷۸
	۴۵۸	بے ہمتا	۷۹
۱۷۱۹	۱۳۵	آگاہ حق	۸۰
	۳۴۸	نور انام	۸۱
	۱۰۳۷	مخبر صادق	۸۲
	۲۳۹	ممدوح عالم	۸۳
	۱۱۰	زبدۃ انام	۸۴
۱۸۱۱	۷۷	جان پاک	۸۵
	۱۴۴۹	خلیفۃ الرحمن	۸۶
	۵۶۹	جوہر دانش	۸۷
	۳۳۵	مطلع فنون	۸۸
	۷۸۴	جان خلق	۸۹
۳۳۹۴	۲۵۷	آزاد فرد	۹۰
	۶۰۷	صاحب ارشاد	۹۱
	۲۸۱	ہادی دوران	۹۲
	۳۰۵	دریائی عطا	۹۳
	۴۷۳	سراج دہر	۹۴
۲۵۴۴	۸۷۸	ضیاء اللہ	۹۵
	۷۴۷	صدر جنت	۹۶
	۶۴۱	والانتبار	۹۷
	۹۰	کان حیا	۹۸
	۵۰۳	امام المرسلین	۹۹
۲۳۵۸	۳۷۷	نور سبحان	۱۰۰
۱۱۸۴۶	۱۱۸۴۶		

## سطر پنجم

میزانات	اعداد	جملات	نمبر شمار
	۴۵۹	شمس جهان	۱۰۱
	۱۳۶	عبد مؤید	۱۰۲
	۱۹۲	صاحب کمال	۱۰۳
	۴۰۸	جلیل القدر	۱۰۴
۱۶۱۹	۵۲۲	سردار جهان	۱۰۵
	۱۱۱	ہادی کابل	۱۰۶
	۷۸	آب حیوان	۱۰۷
	۳۳۲	مدبر زمان	۱۰۸
	۱۰۳۸	شریعت پناہ	۱۰۹
۱۸۱۱	۲۴۰	معنی یس	۱۱۰
	۷۸۵	کشتی امید	۱۱۱
	۲۵۸	مہر جود	۱۱۲
	۱۴۴۵	چراغ ارم	۱۱۳
	۵۷۰	آفتاب بلند	۱۱۴
۳۳۹۴	۳۳۶	فقیہ عالم	۱۱۵
	۴۷۴	رسول مقبول	۱۱۶
	۸۷۹	چشمہ عنایت	۱۱۷
	۶۰۳	عالم اسرار	۱۱۸
	۲۸۲	منبع احسان	۱۱۹
۲۵۴۴	۳۰۶	حصن حصین	۱۲۰
	۵۰۴	زبدۃ تکوین	۱۲۱
	۳۷۸	مرجع اجلال	۱۲۲
	۷۴۳	معدن فصاحت	۱۲۳
	۶۴۲	لطافت اساس	۱۲۴
۲۳۵۸	۹۱	حاکم حدود	۱۲۵
۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶		

## سطر (۶)

میزانات	اعداد	جملات	نمبر شمار
	۲۸۳	منبع الطاف	۱۲۶
	۳۱۲	عین آفاق	۱۲۷
	۴۷۰	بحر کرم	۱۲۸
	۸۸۵	مجمع اخلاق	۱۲۹
۲۵۴۹	۵۹۹	کلید سعادت	۱۳۰
	۶۴۳	نعمت بے حساب	۱۳۱
	۹۷	جمال پاک	۱۳۲
	۵۰۰	زبدۃ کائنات	۱۳۳
	۳۸۴	روح معنی	۱۳۴
۲۳۶۳	۷۳۹	مہربان اترت	۱۳۵
	۴۰۹	گوہر مقبول	۱۳۶
	۵۳۰	سرور انبیا	۱۳۷
	۴۵۵	مدبر و مقرر	۱۳۸
	۱۴۲	عبداللہ	۱۳۹
۱۷۲۴	۱۸۸	والی عالم	۱۴۰
	۱۰۱۴	توقع توحید	۱۴۱
	۲۲۱	ابوالمساکین	۱۴۲
	۱۳۲	جمال محبوب	۱۴۳
	۵۹	پاک گوئی	۱۴۴
۱۷۹۱	۳۶۵	گنج صبر	۱۴۵
	۵۷۱	مشید قوانین	۱۴۶
	۳۴۲	نور کیمیا	۱۴۷
	۷۸۱	منزل البرکات	۱۴۸
	۲۶۴	مہر حیا	۱۴۹
۳۳۹۹	۱۴۴۱	شکر گزار	۱۵۰
۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶		

## سطر (۷)

میزانات	اعداد	جملات	نمبر شمار
	۸۸۶	دریائے کرامت	۱۵۱
	۶۰۰	فلک سریر	۱۵۲
	۲۸۴	معصوم ازل	۱۵۳
	۳۰۸	میزان عقل	۱۵۴
۲۵۲۹	۴۷۱	روح الوار	۱۵۵
	۳۸۵	مدار علم	۱۵۶
	۷۲۰	نور آفتاب	۱۵۷
	۶۲۴	شرف دین	۱۵۸
	۹۳	پاک حب	۱۵۹
۲۳۶۳	۵۰۱	اکرم الدہر	۱۶۰
	۱۴۳	ملجائی جہان	۱۶۱
	۱۸۹	عین جہان	۱۶۲
	۴۱۰	بحر عقل	۱۶۳
	۵۲۶	بدیع گیتی	۱۶۴
۱۷۲۴	۴۵۶	نور عقل	۱۶۵
	۶۰	اوج نکل	۱۶۶
	۳۶۶	قاسم نغمہ	۱۶۷
	۱۰۱۵	پہر حشمت	۱۶۸
	۲۱۷	ملک الملوک	۱۶۹
۱۷۹۱	۱۳۳	وجہ احسن	۱۷۰
	۲۶۵	بدر جہان	۱۷۱
	۱۴۴۲	مرآت ذوالجلال	۱۷۲
	۵۷۲	شفیع الأمم	۱۷۳
	۳۳۸	کوه وفتار	۱۷۴
۳۳۹۹	۷۸۲	مکرمت یزانی	۱۷۵
۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶		

سطر (۸)

میزانات	اعداد	جملات	نمبر شمار
	۳۰۹	حق الیقین	۱۷۶
	۲۶۷	کاتب لوح	۱۷۷
	۸۸۷	رفیع منزلت	۱۷۸
	۶۰۱	قدوہ تکوین	۱۷۹
۲۵۲۹	۲۸۵	ہادی داریں	۱۸۰
	۹۴	جمال زیبا	۱۸۱
	۲۹۷	آفتابِ جود	۱۸۲
	۳۸۶	عین نور	۱۸۳
	۷۴۱	بکر عنایت	۱۸۴
۲۳۶۳	۶۴۵	اشرف انبیا	۱۸۵
	۵۲۷	سپہ کرم	۱۸۶
	۲۵۲	برہان صدق	۱۸۷
	۱۴۴	ولی زمان	۱۸۸
	۱۹۰	منہال عدل	۱۸۹
۱۷۲۲	۴۱۱	مادیہ دانش	۱۹۰
	۲۱۸	اعلم عباد	۱۹۱
	۱۲۹	واجب الاطاعہ	۱۹۲
	۶۱	ابوالطیب	۱۹۳
	۳۶۷	محسن دھر	۱۹۴
۱۷۹۱	۱۰۱۶	خدا شناس	۱۹۵
	۳۳۹	ساحل مقصود	۱۹۶
	۷۷۸	خلیل حق	۱۹۷
	۲۶۶	گنج مناقب	۱۹۸
	۱۴۴۳	منظر رحمن	۱۹۹
۳۳۹۹	۵۷۳	مرحب کرم	۲۰۰
۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶		

سطر (۹)

میزانات	اعداد	جملات	نمبر شمار
	۶۰۲	آفتابِ حُسن	۲۰۱
	۲۸۶	بجر بے پایاں	۲۰۲
	۳۱۰	امینِ دھڑ	۲۰۳
	۴۶۸	روحِ مطہر	۲۰۴
۲۵۲۹	۸۸۳	چشمہٴ سعادت	۲۰۵
	۷۴۲	پہرِ سطوت	۲۰۶
	۶۴۶	خدا طلب	۲۰۷
	۹۵	زبدۂ عمباد	۲۰۸
	۴۹۸	نہیرِ کامیل	۲۰۹
۲۳۶۳	۳۸۲	معز دارین	۲۱۰
	۱۹۱	قلبِ جہان	۲۱۱
	۴۱۲	گرامیِ عالم	۲۱۲
	۵۲۸	آئینہٴ اسرار	۲۱۳
	۴۵۳	حبیبِ یکتا	۲۱۴
۱۷۲۴	۱۴۰	ہادیِ جہانیاں	۲۱۵
	۳۶۸	کرمِ حق	۲۱۶
	۱۰۱۷	رسولِ ثقتلین	۲۱۷
	۲۱۹	زبدۂ عالمین	۲۱۸
	۱۳۰	پناہِ یزدان	۲۱۹
۱۷۹۱	۵۷	پاکِ دل	۲۲۰
	۱۴۴۴	منظرِ السبرائین	۲۲۱
	۵۷۴	سالارِ کامکار	۲۲۲
	۳۴۰	معیارِ حیا	۲۲۳
	۷۷۹	بنامیِ کرامت	۲۲۴
۳۳۹۹	۲۶۲	عینِ اسلام	۲۲۵
۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶		

## سطر (۱۰)

نمبر شمار	جملات	اعداد	میزانات
۲۲۶	چشمه الطاف	۲۶۹	
۲۲۷	منبع اخلاص	۸۸۴	
۲۲۸	معنی توحید	۵۹۸	
۲۲۹	امر الہی	۲۸۷	
۲۳۰	عالم معنی	۳۱۱	۲۵۲۹
۲۳۱	مہ تابان	۲۹۹	
۲۳۲	احمد مرسل	۳۸۳	
۲۳۳	سطریت ربانی	۷۳۸	
۲۳۴	بنیاد شرف	۶۲۷	
۲۳۵	جمال ایزد	۹۶	۲۳۶۳
۲۳۶	مجمع مکارم	۲۵۲	
۲۳۷	امام جہان	۱۴۱	
۲۳۸	ممکن اول	۱۸۷	
۲۳۹	صدیق دھڑ	۲۱۳	
۲۴۰	گوہر ارجمند	۵۲۹	۱۷۲۴
۲۴۱	کعبہ دل	۱۳۱	
۲۴۲	ولی احب	۵۸	
۲۴۳	نور حق	۳۶۴	
۲۴۴	مستجاب الدعوات	۱۰۱۸	
۲۴۵	عین ملک	۲۲۰	۱۷۹۱
۲۴۶	محب خلق	۷۸۰	
۲۴۷	جان دھڑ	۲۶۳	
۲۴۸	انسعد پیغمبران	۱۴۴۰	
۲۴۹	گرامی قدر	۵۷۵	
۲۵۰	علم الیستین	۳۴۱	۳۳۹۹
		۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶

## سطر (۱۱)

میزانات	اعداد	جملات	نمبر شمار
	۱۰۱۹	قاضی حق	۲۵۱
	۲۲۶	ہادی راہ	۲۵۲
	۱۲۷	محبت عباد	۲۵۳
	۶۴	طالب ایزد	۲۵۴
۱۷۹۶	۳۶۰	مقصود جہانیاں	۲۵۵
	۵۵۱	وسیلة گیتی	۲۵۶
	۳۲۲	روان انبیا	۲۵۷
	۸۰۱	نیک خصال	۲۵۸
	۲۴۴	مجمع کمال	۲۵۹
۳۳۷۹	۱۴۶۱	ختم مرسلین	۲۶۰
	۲۸۸	بزرگ جہان	۲۶۱
	۳۱۷	الوار جہان	۲۶۲
	۴۶۵	مجموعہ مکارم	۲۶۳
	۸۹۰	تاج تکوین	۲۶۴
۲۵۵۴	۵۹۴	امام اتقیا	۲۶۵
	۶۴۸	سرور اصفیا	۲۶۶
	۱۰۲	جلوہ محبوب	۲۶۷
	۴۹۵	سید مرسلین	۲۶۸
	۳۸۹	برگزیدہ عالم	۲۶۹
۲۳۶۸	۷۳۴	سراج عشق	۲۷۰
	۴۱۴	رہنمای حق	۲۷۱
	۵۳۵	کریم دارین	۲۷۲
	۴۵۰	شمس الہدیٰ	۲۷۳
	۱۴۷	مدہ حبیبین	۲۷۴
۱۷۲۹	۱۸۳	مالک انام	۲۷۵
۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶		

سطر (۱۳)

میزانات	اعداد	جملات	نمبر شمار
	۶۵	وحید اول	۲۷۶
	۳۶۱	چشمه جود	۲۷۷
	۱۰۲۰	شرف کبیتی	۲۷۸
	۲۲۲	قطب عالی	۲۷۹
۱۷۹۶	۱۲۸	نبی اللہ	۲۸۰
	۲۲۵	وکیل مطلق	۲۸۱
	۱۲۶۲	مناجات شعار	۲۸۲
	۵۵۲	شیخ زندگانی	۲۸۳
	۳۱۸	محل مقصود	۲۸۴
۳۳۷۹	۸۰۲	قطب رسالت	۲۸۵
	۸۹۱	عمران خالق	۲۸۶
	۵۹۵	نور الحرمین	۲۸۷
	۲۸۹	دریائی جلال	۲۸۸
	۳۱۳	گنج مقصود	۲۸۹
۲۵۵۲	۴۶۶	میر قافلہ	۲۹۰
	۳۹۰	نفس نفیس	۲۹۱
	۷۳۵	نخل امید	۲۹۲
	۶۲۹	واقف اسرار	۲۹۳
	۹۸	والانہاد	۲۹۴
۲۳۶۸	۲۹۶	گرامی گہر	۲۹۵
	۱۲۸	مملکت پناہ	۲۹۶
	۱۸۴	معنی طہ	۲۹۷
	۴۱۵	عالی و تدر	۲۹۸
	۵۳۱	کتاب محکم	۲۹۹
۱۷۲۹	۴۵۱	افصح عرب	۳۰۰
۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶		

سطر (۱۳۳)

میزانات	اعداد	جملات	نمبر شمار
	۲۲۳	ویدہ عقل	۳۰۱
	۱۲۴	حکیم الہی	۳۰۲
	۶۶	زبدۃ اولیا	۳۰۳
	۳۶۲	کعبۃ دارین	۳۰۴
۱۶۹۶	۱۰۲۱	فخر عالم	۳۰۵
	۳۱۹	سحاب رحم	۳۰۶
	۶۹۸	چشمہ مودت	۳۰۷
	۲۴۶	صفی اللہ	۳۰۸
	۱۲۶۳	واجب التعظیم	۳۰۹
۳۳۷۹	۵۵۳	ساحل نجات	۳۱۰
	۳۱۴	بحر عدل	۳۱۱
	۴۶۲	حبیب گیتی	۳۱۲
	۸۹۲	شمع کائینات	۳۱۳
	۵۹۶	مطلع ولایت	۳۱۴
۲۵۵۴	۲۹۰	مقصود کل	۳۱۵
	۹۹	جان آدم	۳۱۶
	۴۹۲	باک طینت	۳۱۷
	۳۹۱	مقصود مسالک	۳۱۸
	۷۳۶	خلیل اللہ	۳۱۹
۲۳۶۸	۶۵۰	والا خطاب	۳۲۰
	۵۳۲	گل کائینات	۳۲۱
	۴۴۷	وقار علم	۳۲۲
	۱۴۹	حق طلب	۳۲۳
	۱۸۵	سید عالی	۳۲۴
۱۶۲۹	۴۱۶	پادشاہ زمانہ	۳۲۵
۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶		

سطر (۱۴)

میزانات	اعداد	جملات	نمبر شمار
	۳۶۳	مرجع کل	۳۲۶
	۱۰۲۲	سلطان النجافتین	۳۲۷
	۲۲۴	مقبول الہی	۳۲۸
	۱۲۵	بندہ نواز	۳۲۹
۱۷۹۶	۶۲	وجود جلی	۳۳۰
	۱۴۶۴	خرمن تقدیس	۳۳۱
	۵۵۴	شمس انجمن	۳۳۲
	۳۲۰	قطب و صہر	۳۳۳
	۷۹۹	مرجع مہمات	۳۳۴
۳۳۷۹	۲۲۲	ایین عالم	۳۳۵
	۵۹۷	قدوہ کائنات	۳۳۶
	۲۹۱	کمال عقل	۳۳۷
	۳۱۵	بزرگ کیمیا	۳۳۸
	۴۶۳	تاج جہان	۳۳۹
۲۵۵۴	۸۸۸	مُحَسِّنِ خَلْقِ	۳۴۰
	۷۳۷	مقتدای اصفیا	۳۴۱
	۶۵۱	ولی خدا	۳۴۲
	۱۰۰	آئینہ دل	۳۴۳
	۴۹۳	بحر بے کنار	۳۴۴
۲۳۶۸	۳۸۷	مقبول و صہر	۳۴۵
	۱۸۶	جان اسلام	۳۴۶
	۴۱۷	صدر الانام	۳۴۷
	۵۳۳	سیادت پناہ	۳۴۸
	۴۴۸	معدن الترجمہ	۳۴۹
۱۷۲۹	۱۲۵	نبی جمیل	۳۵۰
۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶		

سطر (۱۵)

میزانات	اعداد	جملات	نمبر شمار
	۱۲۶	بی عدیل	۳۵۱
	۶۳	ادیب الہی	۳۵۲
	۳۵۹	ماجی کفر	۳۵۳
	۱۰۲۳	صابر خلق	۳۵۴
۱۷۹۶	۲۲۵	ولی مطلق	۳۵۵
	۸۰۰	سعادت دارین	۳۵۶
	۲۲۳	مطاع الانام	۳۵۷
	۱۲۶۰	دولت عظمیٰ	۳۵۸
	۵۵۵	قدوہ گیتی	۳۵۹
۳۳۷۹	۳۲۱	سراج مجید	۳۶۰
	۲۶۴	جمیل الشیم	۳۶۱
	۸۸۹	فصیح گفتار	۳۶۲
	۵۹۳	وسیلہ کائنات	۳۶۳
	۲۹۲	عالی مقام	۳۶۴
۲۵۵۴	۳۱۶	دریائی کمال	۳۶۵
	۲۹۴	والی ولایت	۳۶۶
	۳۸۸	سید مطہرین	۳۶۷
	۷۳۳	بلند مرتبہ	۳۶۸
	۶۵۲	ارادت الہی	۳۶۹
۲۳۶۸	۱۰۱	بادی امم	۳۷۰
	۲۲۹	نبی الہاشمی	۳۷۱
	۱۲۶	امام انبیا	۳۷۲
	۱۸۲	پاک نطق	۳۷۳
	۲۱۸	روح مقدس	۳۷۴
۱۷۲۹	۵۳۴	فرید الدھر	۳۷۵
۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶		

سطر (۱۶)

میزانات	اعداد	جملات	نمبر شمار
	۶۵۳	دریای توحید	۳۷۶
	۱۰۷	باب ایمان	۳۷۷
	۴۹۰	عین عصر	۳۷۸
	۳۹۴	مالک رقاب	۳۷۹
۲۳۷۳	۷۲۹	شیرین نطق	۳۸۰
	۴۱۹	اورع الناس	۳۸۱
	۵۴۰	حبل مستین	۳۸۲
	۴۴۵	بادشاه اسلام	۳۸۳
	۱۵۲	جلوه حق	۳۸۴
۱۷۳۴	۱۷۸	ولی اسلام	۳۸۵
	۱۰۲۴	خیر جاری	۳۸۶
	۲۳۱	قطب احسان	۳۸۷
	۱۲۲	پناه دین	۳۸۸
	۶۹	قولی پاک	۳۸۹
۱۸۰۱	۳۵۵	روح عالم	۳۹۰
	۵۵۶	سید کاینات	۳۹۱
	۳۲۷	مورد الهام	۳۹۲
	۷۹۶	مرحمت حق	۳۹۳
	۲۴۹	مدینه علم	۳۹۴
۳۳۸۴	۱۴۵۶	فضیلت کونین	۳۹۵
	۲۶۸	وحید الدهر	۳۹۶
	۲۹۷	قدوة اصفا	۳۹۷
	۴۸۵	سید عارفین	۳۹۸
	۸۷۰	خیر نضاد	۳۹۹
۲۵۳۴	۶۱۴	مقتدای جهان	۴۰۰
۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶		

سطر (۱۷)

میزانات	اعداد	جملات	نمبر شمار
	۳۹۵	جوہر فعال	۲۰۱
	۶۳۰	بحر لطافت	۲۰۲
	۶۵۴	قاسم جنت	۲۰۳
	۱۰۳	حامل وحی	۲۰۴
۲۲۷۳	۲۹۱	کریم النفس	۲۰۵
	۱۵۳	حبیب سبحانی	۲۰۶
	۱۷۹	مطالع جہان	۲۰۷
	۲۲۰	سرمایہ عدل	۲۰۸
	۵۳۶	عزت جہان	۲۰۹
۱۷۳۴	۲۲۶	سراج آفاق	۲۱۰
	۷۰	مادی کل	۲۱۱
	۳۵۶	سالار دین	۲۱۲
	۱۰۲۵	رہنمای طریقت	۲۱۳
	۲۲۷	قبلہ ملک	۲۱۴
۱۸۰۱	۱۲۳	حامی دین	۲۱۵
	۲۵۰	عقل کل	۲۱۶
	۱۴۵۷	فروع معانی	۲۱۷
	۵۵۷	سردارانام	۲۱۸
	۳۲۳	نبی اکرم	۲۱۹
۳۳۸۴	۷۹۷	زین حسیق	۲۲۰
	۸۷۱	دریائے مروت	۲۲۱
	۶۱۵	قدوہ تکمیل	۲۲۲
	۲۶۹	عین الحق	۲۲۳
	۲۹۳	بزرگ دین	۲۲۴
۲۵۳۴	۲۸۶	مرکز حقایق	۲۲۵
۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶		

سطر (۱۸)

میزانات	اعداد	جملات	نمبر شمار
	۱۰۴	طبع پاک	۲۲۶
	۲۸۷	سرمایہ صفا	۲۲۷
	۳۹۶	مراد معالی	۲۲۸
	۷۳۱	شرفین عالم	۲۲۹
۲۳۷۳	۶۵۵	رحمت ابد	۲۳۰
	۵۳۷	معروف عالم	۲۳۱
	۲۲۶	عالی شکوہ	۲۳۲
	۱۵۴	زبدہ کونین	۲۳۳
	۱۸۰	امام زمان	۲۳۴
۱۷۳۸	۲۲۱	عنان کرم	۲۳۵
	۲۲۸	قبلہ کمال	۲۳۶
	۱۱۹	پاک اندام	۲۳۷
	۷۱	حمد واحد	۲۳۸
	۳۵۷	روح مجسم	۲۳۹
۱۸۰۱	۱۰۲۶	سردار نعمات	۲۴۰
	۳۲۲	نیر جلال	۲۴۱
	۷۹۳	مرکز توصل	۲۴۲
	۲۵۱	قدوہ کونین	۲۴۳
	۱۲۵۸	متواضع عالم	۲۴۴
۳۳۸۴	۵۵۸	میزان محبت	۲۴۵
	۲۹۴	بزرگ مکہ	۲۴۶
	۲۸۲	ناصر عالم	۲۴۷
	۸۷۲	ملاز محبتان	۲۴۸
	۶۱۶	کاشف دقائق	۲۴۹
۲۵۳۴	۲۷۰	عین علم	۲۵۰
۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶		

سطر (۱۹)

میزانات	اعداد	جملات	نمبر شمار
	۷۳۲	زینت دارین	۲۵۱
	۴۵۶	صبح روشن	۲۵۲
	۱۰۵	ابوالانبیاء	۲۵۳
	۲۸۸	فرقان مجید	۲۵۴
۲۳۷۳	۳۹۲	نیر اسلام	۲۵۵
	۱۸۱	عالی حسب	۲۵۶
	۲۲۲	معدن انوار	۲۵۷
	۵۳۸	شاهد حقیقی	۲۵۸
	۲۲۳	حیات جاوید	۲۵۹
۱۷۳۲	۱۵۰	حکم یزدانی	۲۶۰
	۳۵۸	تور ایمان	۲۶۱
	۱۰۲۷	شخص اول	۲۶۲
	۲۲۹	قطب حسن	۲۶۳
	۱۲۰	ماه جمال	۲۶۴
۱۸۰۱	۶۷	لب لباب	۲۶۵
	۱۲۵۹	قاضی محشر	۲۶۶
	۵۵۹	زینت انام	۲۶۷
	۳۲۵	وسیلہ برایا	۲۶۸
	۷۹۲	کشتی نوح	۲۶۹
۳۳۸۲	۲۲۷	قطب کونین	۲۷۰
	۶۱۷	کافیل مہمات	۲۷۱
	۲۷۱	کان عقل	۲۷۲
	۲۹۵	یگانہ دھسر	۲۷۳
	۲۸۳	والا ہمت	۲۷۴
۲۵۳۲	۸۶۸	حقیقت الحقائق	۲۷۵
۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶		

سطر (۲۰)

میزانات	اعداد	جملات	نمبر شمار
	۲۸۹	کتاب اللہ	۲۷۶
	۳۹۳	فرمان ایزد	۲۷۷
	۷۲۸	شرف اقوام	۲۷۸
	۶۵۷	نور عرفان	۲۷۹
۲۳۷۳	۱۰۶	والی جہان	۲۸۰
	۲۲۲	فرمان جلیل	۲۸۱
	۱۵۱	احمد محمود	۲۸۲
	۱۷۷	گنج عدل	۲۸۳
	۲۲۳	روح و ہر	۲۸۴
۱۷۳۲	۵۳۹	آفتاب امید	۲۸۵
	۱۲۱	دیدہ زمان	۲۸۶
	۶۸	وجہ توجہ	۲۸۷
	۳۵۲	سرمایہ ازل	۲۸۸
	۱۰۲۸	تاج تطہیر	۲۸۹
۱۸۰۱	۶۳۰	دل مومنین	۲۹۰
	۷۹۵	سید الشفتلین	۲۹۱
	۲۲۸	میزان عمل	۲۹۲
	۱۲۵۵	پیغمبر عالمین	۲۹۳
	۵۶۰	جلوہ معشوق	۲۹۴
۳۳۸۲	۳۲۶	مقدس اساس	۲۹۵
	۲۸۲	تاج الاولیاء	۲۹۶
	۸۶۹	مخدوم مطلق	۲۹۷
	۶۱۳	میزان عدالت	۲۹۸
	۲۷۲	مقام امن	۲۹۹
۲۵۳۲	۲۹۶	معلم موسیٰ	۵۰۰
۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶		

سطر (۲۱)

میزانات	اعداد	جمالات	نمبر شمار
	۵۶۱	آیت علیم	۵۰۱
	۳۳۲	مقصود انام	۵۰۲
	۷۹۱	چشمہ تجلی	۵۰۳
	۲۵۴	ابوالزہرا	۵۰۴
۳۳۸۹	۱۲۵۱	اعظم گیتی	۵۰۵
	۲۷۳	اکمل الکاملین	۵۰۶
	۳۰۲	محبط جبریل	۵۰۷
	۴۸۰	باقرا العلوم	۵۰۸
	۸۷۵	برآرندہ حاجات	۵۰۹
۲۵۳۹	۶۰۹	والاصفات	۵۱۰
	۶۳۳	جامع حسنات	۵۱۱
	۸۷	پاک دین	۵۱۲
	۵۱۰	کعبہ حاجات	۵۱۳
	۳۷۴	محمد عربی	۵۱۴
۲۳۵۳	۷۴۹	رسالت پناہ	۵۱۵
	۴۲۴	صدر فلک	۵۱۶
	۵۴۵	مہر منیر	۵۱۷
	۴۴۰	جوہر ادراک	۵۱۸
	۱۵۷	کلام اللہ	۵۱۹
۱۷۳۹	۱۷۳	سلطان پاک	۵۲۰
	۱۲۹	ذاکر حق	۵۲۱
	۲۳۶	مطلع و فنا	۵۲۲
	۱۱۷	پناہ جہان	۵۲۳
	۷۴	پاک مزاج	۵۲۴
۱۸۰۶	۳۵۰	بخر علم	۵۲۵
۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶		

سطر (۲۲)

میزانات	اعداد	جملات	نمبر شمار
	۲۵۵	قطب الاقطاب	۵۲۴
	۱۲۵۲	اعظم اتهم	۵۲۷
	۵۶۲	سرور زمن	۵۲۸
	۳۲۸	بحر حسن	۵۲۹
۳۳۸۹	۷۹۲	اعلم مہیشاق	۵۳۰
	۸۷۶	برہان حقیقت	۵۳۱
	۶۱۰	سرور انجمن	۵۳۲
	۲۷۲	نجیب دہر	۵۳۳
	۲۹۸	داور لولاک	۵۳۴
۲۵۳۹	۲۸۱	معمار فلک	۵۳۵
	۳۷۵	فلک مراد	۵۳۶
	۷۵۰	قدرت الہی	۵۳۷
	۶۳۲	شمع اکابر	۵۳۸
	۸۳	پاک نہاد	۵۳۹
۲۳۵۳	۵۱۱	شمع ایمن	۵۴۰
	۱۵۸	حبیب کونین	۵۴۱
	۱۷۲	امام انام	۵۴۲
	۲۲۵	عالم فرد	۵۴۳
	۵۴۱	کتاب حسن	۵۴۴
۱۷۳۹	۲۲۱	چشم زمان	۵۴۵
	۷۵	اوحس دانا	۵۴۶
	۳۵۱	سالار جہان	۵۴۷
	۱۰۳۰	ماہی ظلام	۵۴۸
	۲۳۲	عین ایمان	۵۴۹
۱۸۰۶	۱۱۸	ہادی زمان	۵۵۰
۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶		

سطر (۲۳)

میزانات	اعداد	جملات	نمبر شمار
	۳۲۹	کریم جہان	۵۵۱
	۷۸۸	پناہ خالق	۵۵۲
	۲۵۶	بدرالہدیٰ	۵۵۳
	۱۴۵۳	مبارک نظر	۵۵۴
۳۳۸۹	۵۶۳	کتاب علم	۵۵۵
	۲۹۹	مقصود جہان	۵۵۶
	۴۷۷	ولی بیکتا	۵۵۷
	۸۷۷	گنج خرد	۵۵۸
	۶۱۱	بحر عرفان	۵۵۹
۲۵۳۹	۲۷۵	کنز عقل	۵۶۰
	۸۴	کان جو	۵۶۱
	۵۰۷	رسول داور	۵۶۲
	۳۷۶	مقصود کونین	۵۶۳
	۷۵۱	خواجہ کونین	۵۶۴
۲۳۵۳	۶۳۵	دریکشا	۵۶۵
	۵۴۲	کشاف عالم	۵۶۶
	۴۳۷	روح اکبر	۵۶۷
	۱۵۹	زبدۃ عالم	۵۶۸
	۱۷۵	قطب جلال	۵۶۹
۱۷۳۹	۴۲۶	نور لیتین	۵۷۰
	۲۳۳	کعبہ کونین	۵۷۱
	۱۱۴	حبیب انام	۵۷۲
	۷۶	ہادی دانا	۵۷۳
	۳۵۲	جہان فروز	۵۷۴
۱۸۰۶	۱۰۳۱	کریم الخلق	۵۷۵
۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶		

سطر (۲۴)

میزانات	اعداد	جملات	نمبر شمار
	۱۴۵۴	تجلی اعظم	۵۷۶
	۵۶۴	حکمت کاملہ	۵۷۷
	۳۳۰	بحر احسان	۵۷۸
	۷۸۹	رحمت عالم	۵۷۹
۳۳۸۹	۲۵۲	وسیلہ عالم	۵۸۰
	۶۱۲	نوح مخشر	۵۸۱
	۲۷۶	محیط و صہر	۵۸۲
	۳۰۰	اکمل و صہر	۵۸۳
	۴۷۸	منزل قرآن	۵۸۴
۲۵۳۹	۸۷۳	دریائے رحمت	۵۸۵
	۷۵۲	بندۂ خاص	۵۸۶
	۶۳۶	سایہ عاطفت	۵۸۷
	۸۵	پاک باطن	۵۸۸
	۵۰۸	شاہ عالمیان	۵۸۹
۲۳۵۳	۳۷۲	امام رسل	۵۹۰
	۱۷۲	معجز جہان	۵۹۱
	۴۲۷	ساطع النور	۵۹۲
	۵۴۳	چشم عقل	۵۹۳
	۴۳۸	برہان قاطع	۵۹۴
۱۷۳۷	۱۵۵	کنز حلم	۵۹۵
	۳۵۳	رسول مجید	۵۹۶
	۱۰۳۲	فیاض عالم	۵۹۷
	۲۳۴	عین عدل	۵۹۸
	۱۱۵	زاہد زمان	۵۹۹
۱۸۰۶	۷۲	جہان خود	۶۰۰
۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶		

سطر (۲۵)

میزانات	اعداد	جملات	نمبر شمار
	۷۹۰	رحمت الناس	۶۰۱
	۲۵۳	الناس کامل	۶۰۲
	۱۲۵۰	فیض متصل	۶۰۳
	۵۶۵	والا منزلت	۶۰۴
۳۳۸۹	۳۳۱	سحاب کرم	۶۰۵
	۲۷۹	مرکز آدوار	۶۰۶
	۸۷۲	قلم قدرت	۶۰۷
	۶۰۸	زینت عالم	۶۰۸
	۲۷۷	قبلة علم	۶۰۹
۲۵۳۹	۳۰۱	بحر کمال	۶۱۰
	۵۰۹	سید الا برار	۶۱۱
	۳۷۳	صاحب الامر	۶۱۲
	۷۲۸	اخو العلی	۶۱۳
	۶۳۷	جامع کمالات	۶۱۴
۲۳۵۳	۸۶	پاک بیان	۶۱۵
	۲۳۹	مدار صدق	۶۱۶
	۱۵۶	جد الحسن	۶۱۷
	۱۷۲	جان مسیح	۶۱۸
	۲۲۸	لامع النور	۶۱۹
۱۷۳۹	۵۲۲	شمع اقبال	۶۲۰
	۱۱۶	حکیم ازل	۶۲۱
	۷۳	جواد جهان	۶۲۲
	۳۲۹	امر حق	۶۲۳
	۱۰۳۳	شرف جنت	۶۲۴
۱۸۰۶	۲۳۵	گنج ایقان	۶۲۵
۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶		

Telegrams :— 'JAMIA  
Telephone :— 3570



## JAMIA MILLIA ISLAMIA

JAMIA NAGAR, DELHI

Ref No.

Dated—26th October 1944.

Ever since Pythagoras made the magical property of numbers the basis of his philosophy the mystic quality of numbers has remained an avowed or sub-conscious ingredient of human belief. During the Middle Ages the preparing of Magic squares and other numerical charms engaged the inventive genius of mystics and philosophers and grew into an elaborate art. In the present age this art has almost been lost to the world. Hundreds of old charms are known and used but few persons can design new patterns. I was, therefore, greatly impressed by the amazing mastery of this rare art which Agha Abul Hasan of Meshed possesses and by the most intricate and elaborate new patterns which he has invented. Apart from the properties which are claimed for them as charms they are wonderful specimens of human skill, inventiveness, diligence and patience. Besides, the personality of Agha Abul Hasan, a happy blend of the dervish and the artist possesses a charm which is itself magical in the best sense of the word.

*Zak Husam*  
M.A., Ph.D.,  
SHEIKH-UL-JAMIA.

67

تلیگرام: جامعہ  
تلفون: ۳۵۷۰

جامعہ ملیہ  
جامعہ نگر - دہلی  
مورخہ ۲۶ اکتوبر ۱۹۴۴ء

جب سے فیتا غورث نے اعداد کے اعجازی کیفیت کو اپنے فلسفہ کی بنیاد بنایا ہے اعداد کی یہ پراسرار  
صنعت انسانی عقیدے کا ایک شعوری یا لاشعوری جز بن چکی ہے۔ ازمنہ متوسطہ میں طلسمانی مربع اور اعداد  
پر مشتمل نقش لکھنے کا کام ایک نہایت ہی مشکل فن بن گیا تھا اور اس پر فلسفیوں اور صوفیوں کی پوری قوت ایجاد  
صرف ہوئی۔ مگر موجودہ دور میں یہ علم تقریباً ختم ہو چکا ہے۔ لوگ سینکڑوں پرانے نقوش سے واقف ہیں اور  
ضرورت کے وقت انہی کو استعمال کر لیتے ہیں مگر ویسے لوگ شاذ و نادر ہی رہ گئے ہیں جو نئے نقوش مرتب کر سکیں  
چنانچہ اس زمانہ میں جب کہ اس علم کا فقدان ہے یہ دیکھ کر میں بے انتہا متاثر ہوا کہ آقای ابوالحسن صاحب مستہدی  
کو اس علم پر حیرت انگیز قدرت حاصل ہے اور موصوف نے نہایت ہی نادر و چھپیدہ نقوش جدید مرتب  
فرماتے ہیں۔ اس حقیقت کے علاوہ کہ ان نقوش میں بڑی تاثیر ہے یہ بھی امر مسلمہ ہے کہ یہ نقوش عالمانہ غور و فکر  
قوت ایجاد محنت و کاوش اور عالمانہ و محققانہ دیدہ ریزی کے عدیم المثال کرشمے ہیں۔ ان تعویذوں کا کیا ذکر خود  
آقا موصوف کی شخصیت میں وہ جاذبیت ہے کہ آپ کے درویشی فقر عالمانہ تحقیق و تبحر علمی سے ہر صاحب  
قلب و نظر متاثر ہوتے بغیر نہیں رہ سکتا۔

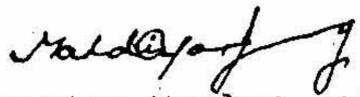
ذاکر حسین  
ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی  
شیخ الجامعہ



**EDUCATION MEMBER, and**  
Pro-Chancellor,  
Osmania University,

7th September 1944.

Aga Syed Abul Hasan of Meshhed is a person of great skill and ingenuity in his own line. One of the wonderful things he does is to draw up magical squares which are sub-divided into smaller ones, each one of the latter being filled up with an Arabic word. As is well known, Arabic letters have certain fixed numerical values. The arrangement in the square is such that the numerical values of the words in the smaller squares, when added up in any direction, whether vertically, horizontally or diagonally, come to the same figure. Another ingenuity in this is that no word in the square is repeated twice, and all words are appropriate to the subject chosen, for example the qualities of some personage, or a text from the Holy Quran. The squares have other wonderful properties too numerous to relate. Briefly, I have never before seen so much arithmetical and literary ingenuity displayed in this form. It is an intellectual treat to study one of these squares and to realise the wonderful skill, labour and patience that must have been bestowed on it.

  
Education Member and  
Pro-Chancellor,  
Osmania University.

ممبر تعلیمات  
پروچانس لر عثمانیہ یونیورسٹی  
مورخہ ۷ ستمبر ۱۹۲۳ء

آقائی سید ابوالحسن مشہدی اپنے فن میں کامل اور صاحب ندرت فرد ہیں۔ ایک عجیب و غریب کام وہ یہ کرتے ہیں کہ وہ ایسے معجزہ انگیز نقش مرتب کرتے ہیں جو متحدہ خانوں میں منقسم ہوتا ہے ہر خانہ میں عربی کے الفاظ لکھتے ہیں۔ جیسا کہ معلوم ہے کہ عربی کے الفاظ کے اعداد معین ہیں ان مربعوں میں ترتیب ایسی ہے کہ چھوٹے خانوں میں لکھے ہوئے الفاظ کے اعداد کو اوپر سے نیچے داہنے بائیں یا زاویہ جمع کریں تو ان کا جمع کل ایک ہی ہوتا ہے دوسرے خوبی یہ ہے کہ کوئی لفظ دوسری مرتبہ دہرایا نہیں گیا ہے اور جملہ الفاظ اپنے حقیقی موضوع کی مناسبت سے چنے گئے ہیں مثلاً کسی فرد کے اوصاف یا قرآن میں سے اقتباس۔ ان کے تعویذات میں لا تعداد خصوصیات ہیں جن کا بیان کرنا طولانی ہوگا۔ مختصر عرض کروں کہ میں نے ریاضی اور ادبی ندرت جو اس شکل میں پیش کی گئی ہو اس سے قبل کبھی نہیں دیکھی۔ ان نقوش میں سے کسی نقش کا مطالعہ کرنا اور یہ محسوس کرنا کہ ان کے مرتب کرنا کس قدر محنت۔ مہارت کا کمال فن اور صبر کا تصرف کیا گیا ہے بیشک ذہن رسا کے مسرت کا باعث ہے۔

مہدی یار جنگ  
ممبر تعلیم اور پروچانس لر  
عثمانیہ یونیورسٹی



HYDERABAD.  
DECCAN.

13th July 1945.

Syed Abul Hassan Mashhedi has been known to me for a very long time as a gentleman interested in the Science of Numbers; but I was not able to form a correct estimate of his worth and accomplishments in this field till I came in closer touch with him and saw for myself some of his works. The Syed Sahib has prepared some diagrams of numerical value obtained from figures drawn in alphabetical order from different names which tally, in their turn, with figures obtained through the same process from verses of the Quran and pieces of poetry and ultimately condensed into smaller diagrams (which are used as charms) yielding numbers equal to those given by the larger ones and <sup>by</sup> the verses of the Quran and the poetry on which these diagrams are based. The beauty of the preparation lies in the fact that from whatever direction and from whichever side one may work out these figures the total number is always the same. Whatever the symbolical or spiritual value of these numbers and diagrams may be, the work is very original indeed and must have entailed quite a good deal of labour and patience. I have never seen things of this kind before and I appreciate them greatly.

13th July 1945.

*Abdurajid*  
KCSI., KCIE., MBE., LL.D.

ترجمہ تقریظ ڈاکٹر نواب مرہافظ احمد سعید خان نواب آف چھتاری  
 کے سی۔ ایس۔ آئی کے سی۔ آئی۔ ای ایم۔ بی۔ ای  
 ایل۔ ایل۔ ڈی علیگڑھ یونیورسٹی۔ وزیر اعظم حیدرآباد دکن

حیدرآباد دکن  
 مورخہ ۱۳ جولائی ۱۹۴۵ء

علم الاعداد میں دلچسپی رکھنے والے معزز فرد کی حیثیت سے سید ابوالحسن مشہدی کو میں ایک عرصہ سے جانتا  
 تھا لیکن اس میدان میں ان کی وسعت علم و عمل کے متعلق کوئی صحیح رائے اس وقت تک قائم نہ کر سکا جب تک کہ  
 میں نے قریبی تعلق پیدا کر کے ان کے بعض کاموں کو اپنی آنکھ سے نہ دیکھ لیا۔ سید صاحب نے بعض نقش  
 ناموں سے حاصل کئے ہوئے اعداد کی بنا پر مرتب کئے ہیں جن کا تطابق اس حساب کے ذریعہ نکالے ہوئے بعض  
 آیات قرآنی کے اعداد سے اور بعض آیات کے اعداد سے ہوتا ہے۔ ان اعداد کے حاصل کو ایک چھوٹے نقش  
 تعویذ کی شکل دی جس کے اعداد آیات قرآنی اور آیات کے اعداد کے برابر ہوتے جو نقش کے بنیادی عدد  
 میں حسن ترتیب یہ ہے کہ جس طرف سے چاہے ان اعداد کو جوڑیں جمع کل ایک ہی عدد ہوگا۔ ان اعداد کی  
 روحانی مضمی حیثیت کچھ بھی ہو یہ کل عمل نادر ہے اور اس میں بڑی مشقت۔ صبر اور محنت درکار ہوئی ہوگی۔  
 میں نے اس نوعیت کی چیز اس سے قبل کبھی نہیں دیکھی تھی اور اس کی میں حد درجہ قدر کرتا ہوں۔

احمد سعید

کے سی۔ ایس۔ آئی کے سی۔ آئی۔ ای ایم۔ بی۔ ای  
 ایل۔ ایل۔ ڈی

A. N. Brohi

Phone: 40464, 40463  
Masumah Terrace  
76, Islamabad,  
Karachi-5.

16th April, 1957.

It has been a remarkable experience for me to study the Chart prepared by Mashadi Sahib, which he has called "Loh-i-Mahfooz". Anyone who is familiar with the technique of working out by the science of Abjad arithmetical equivalent sums for the words and letters in oriental languages would find in the Chart prepared by Mashadi Sahib storehouse of wisdom, to say nothing of the fact that the whole effort on his part to produce this Chart represents an attitude of reverence and devotion to the personality of our Prophet. To have thought of singling out appropriate verses from Quran and coordinating them with equally apt verses from one of the greatest Persian poet of all-times, Saadi, in such an ingenious way that the Abjad computation of their arithmetical values should turn out to be same, must be attributed to a remarkable stroke of genius and good luck, and for this he deserves our compliments and his labours merit a deep debt of gratitude. The further device of having accommodated in a Chart comprising of as many as 625 squares the attributes, appellations, titles and names of the Prophet in such a way that the arithmetical equivalent of the words used therein no matter from what direction the Chart is approached, (whether vertically, horizontally or diagonally) give us the same numerical result, that is 11826, must have involved expenditure of an enormous amount of labour, careful planning and sagacity on the part of the author of the Chart. I think the Muslim World ought to know more about the man who has for all time to come presented a statement in terms of the science of Abjad the miraculous properties of the names, attributes and appellations of the Messenger of God (on whom may be peace).

Allan Bakhsh K. Brohi

( ALLAH BAKHSH K. BROHI )

Marfat.com

تقریظاً مسٹر اللہ بخش۔ کے۔ بروہی  
سابق وزیر قانون حکومت پاکستان

معصومہ ٹریس

۷۶۔ اسلام آباد

کراچی ۵

مورخہ ۱۶ اپریل ۱۹۵۷ء

مشہدی صاحب کے مرتبہ نقش لوح محفوظ کا مطالعہ میرے لئے ایک قابل ذکر تجربہ تھا۔ علم ابجد کے ذریعہ الفناظ و حروف کے اعداد نکالنے کے فن سے واقف حضرات مشہدی صاحب کے مرتبہ نقش کو علم و فن کا خزینہ پائیں گے۔ اس نقش کو مرتب کرنے میں جو مشقت اور کاوش انھوں نے کی وہ رسول پاک کی ذات سے موصوت کے از حد خلوص و عقیدت کی آئینہ دار ہے۔ قرآن پاک سے مخصوص آیات کے انتخاب کا تصور اور ان کی مطابقت مشہور زمانہ فارسی شاعر سعدی کے اشعار میں کے مخصوص ابیات سے اس طرح کہ ان کے اعداد از روئے ابجد آیات کے اعداد کے مطابق ہوں مرتب کے کمال فن اور ان کی خوش نصیبی تعبیر کیا جانا چاہیے۔ اس کے لئے وہ ہمارے امتنان اور اپنے مشقتوں کے لئے ہمارے دلی شکر کے مستحق ہیں۔ مزید برآں ۶۲۵ خانوں کے نقش میں رسول پاک کے اوصاف و القاب اسماء گرامی کو اس طرح درج کرنا کہ ان کے اعداد جس طرف سے بھی رخاواہ اوپر سے نیچے دائیں سے بائیں یا زاویہ بزاویہ) جوڑیں تو وہی نتیجہ یعنی ۱۱۸۲۶ حاصل ہو اس کے لئے بیشک مرتب کو زبردست مشقت و محنت اور محاط منصوبہ بندی درپیش ہوئی ہوگی۔

میرا خیال ہے کہ دنیا کو ایسے فرد سے اچھی طرح روشناس ہونا چاہیے جس نے آنے والے زمانہ کے لئے ایک نقش از روی ابجد پیش کیا جو پیغمبر خدا کے اسماء و اوصاف و القاب کی معجز نمائی کا آئینہ دار ہے۔

اللہ بخش۔ کے۔ بروہی

Vice-Chancellor



University of Karachi,  
Karachi.

Dated: 20 January, 1964.

I have been overwhelmed by the skill with which Aqai Saiyid Abul Hasan Hafizian has prepared the chart which he has aptly named Lawh-i-Mahfuz. He is obviously so at home in working out the numerical value of words and sentences in accordance with the recognized scales of abjad common to Islamic languages written in the Arabic script that it would be difficult today to find his compeer. Even with his skill, I believe, he would have found the task of preparing the chart too taxing, if he had not been sustained by his love for the Prophet in whose praise the chart has been composed. It is not necessary for me in view of the elaborate explanations given by Mr. Ghulam Husain Thaver to point out the various skilful objectives achieved by the author in his wonderful composition, all these work up to an amazing success in a difficult and time consuming art. I can only express my gratitude to the author for producing a work which the discriminating would find of absorbing interest. I feel quite certain that any one who has an appreciation of skill will be filled with admiration. Those who, like me, share with him reverence and love for the Prophet will find it a source of inspiration and uplifting joy.

I. H. Qureshi

(I. H. Qureshi)  
VICE-CHANCELLOR

# تقریظ ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی، وائس چانسلر یونیورسٹی کراچی اردو میں

Vice-Chancellor



University of Karachi,  
Karachi.

آقائے سید ابوالحسن حافظیان نے جس ہنر مندی کے ساتھ یہ نقش تیار کیا ہے اسے دیکھ کر میں دنگ رہ گیا۔ انہوں نے بجا طور پر اس کا نام لوح محفوظ رکھا ہے۔ اس نقش سے ظاہر ہوتا ہے کہ آقائے موصوف کو نظام ابجد کے مطابق الفاظ اور جملوں کے عدد معلوم کرنے میں ایسا کمال حاصل ہے کہ اس زمانہ میں ان کا ہمسوا تلاش کرنا دشوار ہوگا۔ یہ نقش سراسر نعت اور بارگاہ رسالت میں مصنف کی عقیدت کا آئینہ دار ہے۔ یہ ظاہر ہے کہ اگر انہیں جب رسول کی تقویت حاصل نہ ہوتی تو باوجود کمال قابلیت وہ اس نقش کی تیاری کی صعوبت برداشت نہ کر سکتے۔ تعارف صاحب نے نقش کی خصوصیات کو تحصیل کے ساتھ بیان کر دیا ہے اس لئے میرے لئے یہ ضروری نہیں ہے کہ ان کا ذکر کروں۔ ان کے بیان سے معلوم ہو جائے گا کہ اس حیرت انگیز نقش میں مصنف کو کیسی کیسی رعایتیں جمع کرنے میں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ اس تحریر سے میرا مقصد صرف اس قدر ہے کہ میں جناب مصنف کی خدمت میں اظہار تشکر کروں۔ انہوں نے ایسا نقش تصنیف کیا جسے اہل نظر پر انتہا دلچسپ پائینے کے مجھے یقین واثق ہے کہ جو شخص بھی ہنس کا قدر دان ہے وہ اسکی تعریف میں رطب اللسان ہوگا۔ میری طرح جو لوگ رسول صلح کے ساتھ محبت میں مصنف کے ہم طریقہ ہیں وہ اس سے روح کی بالیدگی اور حقیقی انبساط کی دولہ حاصل کریں گے۔

اشتیاق قریشی

( اشتیاق حسین قریشی )

شیخ الجامعہ

( اب اضافات بطور تحفہ پیش کرتا ہوں )

# کتاب حفر الجامع والنور الاعم

## تعارف کتاب

اس کتاب کے اٹھائیس<sup>۲۸</sup> جزو ہیں اور ہر جزو کے اٹھائیس<sup>۲۸</sup> صفحہ ہیں۔ اور ہر صفحہ میں اٹھائیس<sup>۲۸</sup> سطریں ہیں اور ہر سطر میں اٹھائیس<sup>۲۸</sup> خانے ہیں اور ہر خانہ کے اندر چار حرف ہوتے ہیں۔

یعنی اس کتاب میں ۷۸۴ صفحات ہیں اور ہر صفحہ میں ۷۸۴ خانے ہیں اور ہر خانے کے اندر چار حرف ہیں درحقیقت اس کتاب کے اندر اٹھائیس حرفوں کو اس طرح دہرایا گیا ہے کہ آدمی کے لئے یہ ممکن نہیں ہے کہ بے معنی یا بامعنی کوئی بھی چار حرف لکھے اور ان حرفوں کو اسی طرح ان خانوں میں سے کسی ایک خانہ کے اندر نہ پائے۔ ان حرفوں کو اسی طرح اس کتاب کے اندر دو جگہ بھی نہ پائیں گے فقط ایک جگہ میں ہوگا۔

در اصل اس کتاب میں اٹھائیس<sup>۲۸</sup> جزو ہیں

اور سات سو چوراسی<sup>۷۸۴</sup> صفحے ہیں

اور اکیس ہزار نو سو باون<sup>۲۱۹۵۲</sup> سطریں ہیں

اور چھ لاکھ چودہ ہزار چھ سو چوٹن خانے ہیں

اور چوبیس لاکھ اٹھاون ہزار چھ سو چوبیس حرف ہیں

اس پوری کتاب کے اٹھائیس<sup>۲۸</sup> جزو کو ایک عالم (دنیا) تصور کیا گیا ہے اور اٹھائیس جزو کو چار حصوں پر تقسیم کیا گیا ہے اور ہر حصہ کو جس سے اس کتاب کے سات جزو مراد ہیں ایک اقلیم مانا ہے۔ اور ہر اقلیم کے اندر جس سے اس (کتاب) کے سات جزو مراد ہیں سات ملک خیال کئے گئے ہیں اور ہر ملک کے اندر جس سے اس کتاب کے اٹھائیس<sup>۲۸</sup> صفحات مقصود ہیں اٹھائیس شہر بنائے گئے ہیں اور پھر ہر شہر کے اندر جس سے ان اٹھائیس صفحات میں سے ایک صفحہ مراد ہے اٹھائیس محلے بنائے گئے ہیں اور ہر محلہ میں جس سے ان صفحات میں کی ایک سطر مراد ہے اٹھائیس خانے بنائے گئے ہیں۔ اور ہر خانے کے اندر ان چار حرفوں کو چار آدمیوں کی جگہ شمار کیا گیا ہے۔ جس سے مراد چار عناصر ہیں یعنی آگ، ہوا، پانی اور خاک یعنی اس عالم کتاب میں چار اقلیم ہیں اور ہر اقلیم میں سات ملک ہیں اور ہر ملک میں اٹھائیس شہر ہیں اور ہر شہر میں اٹھائیس محلے ہیں اور ہر محلہ میں اٹھائیس خانے ہیں اور ہر خانے میں چار آدمی ہیں۔



جو اس کتاب لکھنے کے قاعدہ قانون سے بخوبی واقف ہو وہ اس کتاب کو شروع سے آخر تک اِمجد کے قاعدہ سے حافظہ کی بنا پر اپنی یاد سے لکھ سکے گا۔ اور چار حروف جو زبان یا قلم سے نکلیں ان کا جائے وقوع فوراً بتا دے گا کہ یہ کس جزو کس صفحہ کس سطر اور کس خانہ میں ہے تب اس کتاب کی ظاہری ترتیب اور لکھنے کے قاعدوں کو سمجھ سکے گا۔

اس کتاب کی تصنیف کیوں کی گئی ہے اور اس سے کس قسم کا استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ اور کون سے علوم کون سے مطلب اور راز اس میں چھپے ہوئے ہیں جن کو خود مصنف کتاب حضرت امام المشرق والمغرب منظر العجائب و منظر الغرائب مدلول انامدنیۃ العلم و علی بابجھا امیر المؤمنین علی بن ابیطالب علیہ السلام اور ان کی اولاد امجاد جو راسخون فی العلم ہیں جانتے ہیں اور اس کتاب کے علوم کا کچھ حصہ بعض مخلص اور ارادتمندوں کو بھی بطور فیض روحانی عطا فرماتے ہیں۔

گر کہ ان شہ قطرۃ از بحر علم خود دید جملہ اسرار عالم کشف گردد بہر ما

یہ بات تو ہر عاقل پر واضح ہے کہ ایسی عظیم کتاب بے فائدہ اور بے نتیجہ مرتب نہیں کی گئی ہے۔

چون نداری استاد کاروان رنج بیہودہ مکش بگذران

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی اس کتاب کو شروع سے آخر تک قانون اور قاعدہ اور اس کتاب کی شرائط کے بموجب لکھے

تو اس کتاب کے علم باطن سے واقفیت حاصل کر سکے گا اور اس کتاب کے صفحات میں سے ہر صفحہ خود خواص و فوائد کا حامل ثابت ہوگا۔

کتاب فضل تو را آب ہر کافی نیست کہ ترکم سراگشت و صفحہ ہستم



# مثال زُبر و بنیات

<b>محمّد</b>				اسم
د	م	ح	م	اسم بالا کو حروف مقطعات میں لکھا
د ا ل	م ی م	ح ا	م ی م	پھر ہر حرف کو الفاظ میں لکھا
ا ل	م ی م	ا	م ی م	پھر مندرجہ بالا حروف ملفوظی کے زُبر کو چھوڑ کر بنیات کو لکھا
۳۰ ۱	۲۰ ۱۰	۱	۲۰ ۱۰	

پھر اس کے بعد ان کے اعداد نکالے تو

۱۰  
۲۰  
۱۰  
۳۰

۱۳۲

سب کی میزبان یہ نکلی

<b>اسلام</b>			
ا	س	ل	م
۱	۶۰	۳۰	۱۰

پھر اس کے اعداد نکالے تو

۱۰  
۳۰  
۶۰

۱۳۲

سب کی میزبان یہ نکلی

پس ثابت ہوا کہ اسم **محمّد** کے بنیات سے **اسلام** نکلتا ہے اور اگر کہا جائے کہ یہ تو اتفاق کی بات ہے تو ہم کہیں گے کہ اب دوسری مثال کو دیکھئے اور سمجھئے اس سے زیادہ مناسب مثال تو ہو ہی نہیں سکتی۔

رمزی است کتاب حق تمامی بنظام  
اسرار الہی است بہر لہن کلام  
از اسم محمد کہ بود مصدر کل  
دریاب ز بنیات نامش اسلام

# مثال زبر و بیئات

عَلِي

ع ح ن ل ا م ح ا

ح ن م ا م ا  
۱۰ ۵۰ ۱ ۱

۱۰

۵۰

۱۰۰

۱۰۲

اسم  
اسم بالا کو حروف مقطعات میں لکھا

{ پھر مندرجہ بالا حروف ملفوظی کے  
زبر کو چھوڑ کر بیئات کو لکھا

اس کے بعد ان کے اعداد نکالے تو

سب کی میزان نیکی

اسی طرح  
اسم ایمان کو بھی

اِيْمَانُ

ا ا م ا ن  
۱ ۱۰ ۲۰ ۱ ۵۰

۱۰

۲۰

۵۰

۱۰۲

پھر اس کے اعداد نکالے تو

سب کی میزان یہ نیکی

پس ثابت ہوا کہ اسم عَلِي کے بیئات سے ایمان نکلتا ہے اب اس راز کے ظاہر ہونے کے بعد صاف طور پر معلوم ہو گیا کہ مُحَمَّد و عَلِي کے درمیان بھی کتنا اتحاد لفظی و معنوی ہے۔

بیرون بود از فہم معانی و بیان  
دریاب ز بیئات نامش ایمان

توصیف عَلِي ننگِ دراز اذہان  
ایمان بولایش معلق باشد



بلغ العجايب كماله  
كشف الحجب بجماله

جميع فضائله  
صواعق ليو كماله

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ اسماء اور القاب جو قرآن شریف سے لئے گئے ہیں۔

مَحَمَّدٌ	مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ	الشَّاهِدُ	اَنَا ارْسَلْنَاكَ شَاهِدًا
المُصْطَفَى	اللّٰهُ يَصْطَفِي	السَّاجِدُ	وَكَوْنُ مِنَ السَّاجِدِيْنَ
الرَّضِي	الْاَمْنِ ارْتَضَى	الْحَامِدُ	فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
المُحْتَبَى	وَلَكِنَّ اللّٰهَ يُحْتَبَى	الْمُجَاهِدُ	جَاهِدِ الْكُفَّارَ
الرَّضِي	وَالضَّمَّى	الشَّهِيدُ	بِكَ عَلَيَّ هُوَ لَا شَهِيدًا
الغالب	لَا غَلْبَانَ اَنَا وُرْسُلِي	الاحمد	اِسْمُهُ اَحْمَدُ
الصَّاحِبُ	مَا قَتَلَ صَاحِبُكُمْ	المحمود	مَقَامًا مَّحْمُودًا
الثَّاقِبُ	النَّجْمُ الثَّاقِبُ	المشهور	وَشَاهِدًا وَمَشْهُودًا
الطَّيِّبُ	الطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِيْنَ	العبد	اَسْرَى لِعَبْدِكَ
الحبيب	حَبِّبَ اِلَيْكُمْ الْاِيْمَانَ	المؤيد	هُوَ الَّذِي اَيْدَكَ
القريب	وَأَسْبَغَ دُ وَاقْتَرَبَ	المتعهد	مِنَ اللَّيْلِ فَتَتَّحِدُ
الرَّاعِبُ	وَالِي رَبِّكَ فَاَرْغَبَ	الشَّاكِرُ	شَاكِرًا اِلَّا نَعْبُدُ
القائِمُ	اَمِّنْ هُوَ قَائِمًا	السُّكُوْرُ	عَبْدًا شُكُوْرًا
المبعوث	هُوَ الَّذِي لَعَنَ	الصَّابِرُ	فَاَصْبِرْ مَا صَبَرَ الْاَبَالُ
المُحَدَّثُ	وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ	الذَّاكِرُ	وَادْكُرْ رَبَّكَ
السَّراج	سِرًا جَامِيْلًا	الامر	فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِ
المسبح	فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ	الطَّاهِرُ	وَيَطْهَرُ كَمَا تَطْهَرُ
العابِدُ	وَاعْبُدْ رَبَّكَ	المطهر	وَيَطْهَرُ كَمَا تَطْهَرُ

الْمَذْكُورِ  
الْمَذْذُورِ  
الْمُبَشِّرِ  
الْمُنْذِرِ  
الْبَشِيرِ  
الْمُنِيرِ  
الْمُنْصُورِ  
الْمَأْمُورِ  
الشُّكُورِ  
النُّورِ  
الذِّكْرِ  
الْمُخْتَارِ  
الْقَهْرِ  
الْعَزِيزِ  
الشَّمْسِ  
لَيْسَ  
الْوَاعِظِ  
الْحَافِظِ  
الْمُطَاعِ  
الرَّفِيعِ  
الضَّارِعِ  
الْمُبْلَغِ  
الرَّؤُوفِ  
الْمُصَدِّقِ  
الضَّادِقِ  
السَّابِقِ

فَذَكَرْنَا نَفْعَ الذِّكْرِ  
يَا أَيُّهَا الْمَذْذُورُ  
لَا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا  
وَأَنْذَارًا مُنْذِرًا  
بَشِيرًا وَنَذِيرًا  
سِرَاجٍ مُنِيرًا  
وَنُصْرَةٍ لِّلَّهِ نَصْرًا عَزِيمًا  
فَأَسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ  
شَاكِرًا إِذَا نَعِمْتَ  
لَهُدًى جَاءَكَ مِنَ اللَّهِ نُورًا مُبِينًا  
قُلْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُم ذِكْرًا  
وَرَبَّكَ يَخْلُقُ وَيُخْتَارُ  
وَالْفَجْرُ وَلَيَالٍ عَشْرًا  
عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ  
وَالشَّمْسُ وَنَضِيبًا  
لَيْسَ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ  
بِالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ  
وَالْحَافِظِينَ لِحُدُودِ اللَّهِ  
مَطَاعًا لِّمَنْ أَمَرَ  
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ  
فَأَصْدَقْ بِمَا تُؤْمَرُ  
يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ  
بِالْمُؤْمِنِينَ رُؤُوفًا  
مُّصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ  
لِيَسَلَّ الصَّادِقِينَ  
إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ

النَّاطِقِ  
الْحَقِّ  
الْخَلِيقِ  
الرَّسُولِ  
الْمُتَوَكِّلِ  
الْمُرْسَلِ  
الْعَائِلِ  
الْمُجَادِلِ  
الْعَالِمِ  
الْحَاكِمِ  
الْمُخَاتَمِ  
الْقَائِمِ  
الْمُحَرَّمِ  
الْكَرِيمِ  
الْحَكِيمِ  
الرَّحِيمِ  
الْمُسْتَقِيمِ  
الْمَعْصُومِ  
النَّحْمِ  
الْمُؤْمِنِ  
الْمُبِينِ  
الْإِمِينِ  
الْمَكِينِ  
الْمُحْسِنِ  
الْمُتَيْنِ

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ  
جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ  
وَإِنَّكَ عَلَىٰ خَلْقٍ عَشِيمٍ  
إِنَّكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ  
يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ  
وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَى الَّذِي لَا يَمُوتُ  
يَا أَيُّهَا الْمُرْسَلِ  
وَوَحَّدَكَ عَايِلًا  
وَجَادَلَهُ بِالْقَىٰ هِيَ لِحْسَنِ  
وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ  
حَتَّىٰ يَخْضِبَكَ  
وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ  
فَأَسْتَقِمْ لَوْ جِئْتَ  
يُحَرِّمُ عَلَيْكُمُ الْجُنَّاتِ  
إِنَّ لِقَوْلِ رَسُولٍ كَرِيمٍ  
فَقَدْ تَبَيَّنَ الْبَرَاءُ مِنَ الْكُفْرِ  
رَأُوفًا رَحِيمًا  
فَأَسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ  
وَاللَّهُ لَيَعَصِمَنَّكَ  
الْحَجْمُ الثَّاقِبُ  
أَمِّنَ الرَّسُولِ  
إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ  
مَطَاعًا لِّمَنْ أَمَرَ  
عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ الْمَلِكِينَ  
وَحَمِيدًا لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ  
ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينِ

Marfat.com

الرَّحِيمِ  
ذُو الْقُوَّةِ  
الْإِمْتِي  
النَّبِيِّ  
الْمُصَلِّي  
الْمُرَكَّبِ  
الْمُنَادِي  
الْمُضَاهِي

مَرْحَمَةً لِلْعَالَمِينَ  
ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينِ  
النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ  
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ  
فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ  
يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ  
سَمِعْنَا مَنْادِيًا يُنَادِي  
إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ

الرَّاضِي  
الدَّاعِي  
الْمُطَارِي  
الْقَارِي  
النَّاهِي  
الْوَلِي  
الْمُحَدِّي

يُعْطِيكَ فَتَرْضَى  
وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ  
إِنَّكَ لَتَتَّبَعُنِي  
أَقْرَاءَ بِأَسْمِي  
وَفِي النَّفْسِ عَنِ الْهَوَى  
أَنْتَ أَوْلَىٰ بِاللهِ وَرَسُولِهِ  
أَتَّبَعُونَ لِي سَاءَ الْجُرُومِ مُحَمَّدٌ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

يَا مُحَمَّد

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ اسماء اور القاب جو احادیث سے اور بزرگان دین سے منقول ہیں۔

مَنْظَرُ الْأَسْمَاءِ	رَحْمَةُ الْعَالَمِينَ	حَبِيبُ اللَّهِ
بَرْزَخُ الْكَبِيرِ	خَلِيفَةُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِينَ	عَبْدُ اللَّهِ
بَرْزَخُ الْعُظْمَى	نَبِيُّ الرَّحْمَةِ	صَفِيُّ اللَّهِ
إِنْسَانُ الْكَامِلِ	فَأَسْمُ النَّعْمَةِ	خَيْرَةُ اللَّهِ
العَبْدُ الْمُؤَيَّدُ	زَيْنُ الْفِيَامَةِ	نِعْمَةُ اللَّهِ
الرُّسُولُ الْمُسَدَّدُ	خَيْرُ الْبَرِيَّةِ	مُحَمَّدُ اللَّهِ
النَّبِيُّ الْمُهْتَدِي	فَائِدَةُ الْخَيْرِ وَالْبِرِّ	رَحْمَةُ اللَّهِ
الصَّفِيُّ الْمُقَرَّبُ	أَفْضَحُ الْعَرَبِ	نَبِيُّ اللَّهِ
الْحَبِيبُ الْمُنْتَجَبُ	خَيْرُ الْبَشَرِ	نَبِيِّ اللَّهِ
صَاحِبُ الْخُطْبَةِ وَالْمَنْبَرِ	مَحَلُّ الطَّيِّبَاتِ	صَفْوَةُ اللَّهِ
صَاحِبُ الرُّكْنِ وَالْمَشْعَرِ	مُحَرَّمُ الْخَبَائِثِ	بِحَبِيبِ اللَّهِ
صَاحِبُ الْحَطِّ الْأَكْرَفِ	مَعْدِنُ الْوَحْيِ	أَمِينُ اللَّهِ
صَاحِبُ الْوَجْهِ الْأَنْوَرِ	مَعْدِنُ التَّنْزِيلِ	سَفِيرُ اللَّهِ
صَاحِبُ الْجَبِينِ الْأَظْهَرِ	مَنْظَرُ الْإِسْمِ	مَكِينُ اللَّهِ
صَاحِبُ الْبَيَانِ الْأَبْهَرِ	مُحَمَّدُ الْهَمَمِ	خَاصَّةُ اللَّهِ
صَاحِبُ الشَّرْحِ الْأَظْهَرِ	عَيْنُ الْعَالَمِ	خَالِصَةُ اللَّهِ
صَاحِبُ الْقَلْبِ الْأَظْهَرِ	أَسْمُ الْأَعْظَمِ	مُبَلَّغُ عَنِ اللَّهِ
صَاحِبُ الْأُمَّةِ الْوَسْطَى	حَقِيقَةُ الْحَقَائِقِ	وَحْيُهُ اللَّهِ
صَاحِبُ الْفَضْلِ وَالْعَطَا	صَبِيحُ الْوَجْهِ	أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ
صَاحِبُ الْجُودِ وَالسَّخَا	حَامِلُ الْمَرْوَاتِ	أَوَّلُ الْعَابِدِينَ
صَاحِبُ الْحُشُوعِ وَالْبُكَاءِ	وَاسِطَةُ الْفَيْضِ	سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ
صَاحِبُ الْإِنَابَةِ وَالصَّفَاءِ	شَجَرَةُ مَبَارَكِهِ	إِمَامُ الْمُتَّقِينَ
صَاحِبُ الْخَوْفِ وَالرَّجَاءِ	شَجَرَةُ زَيْتُونَتِهِ	شَفِيعُ الْمَذْنِبِينَ

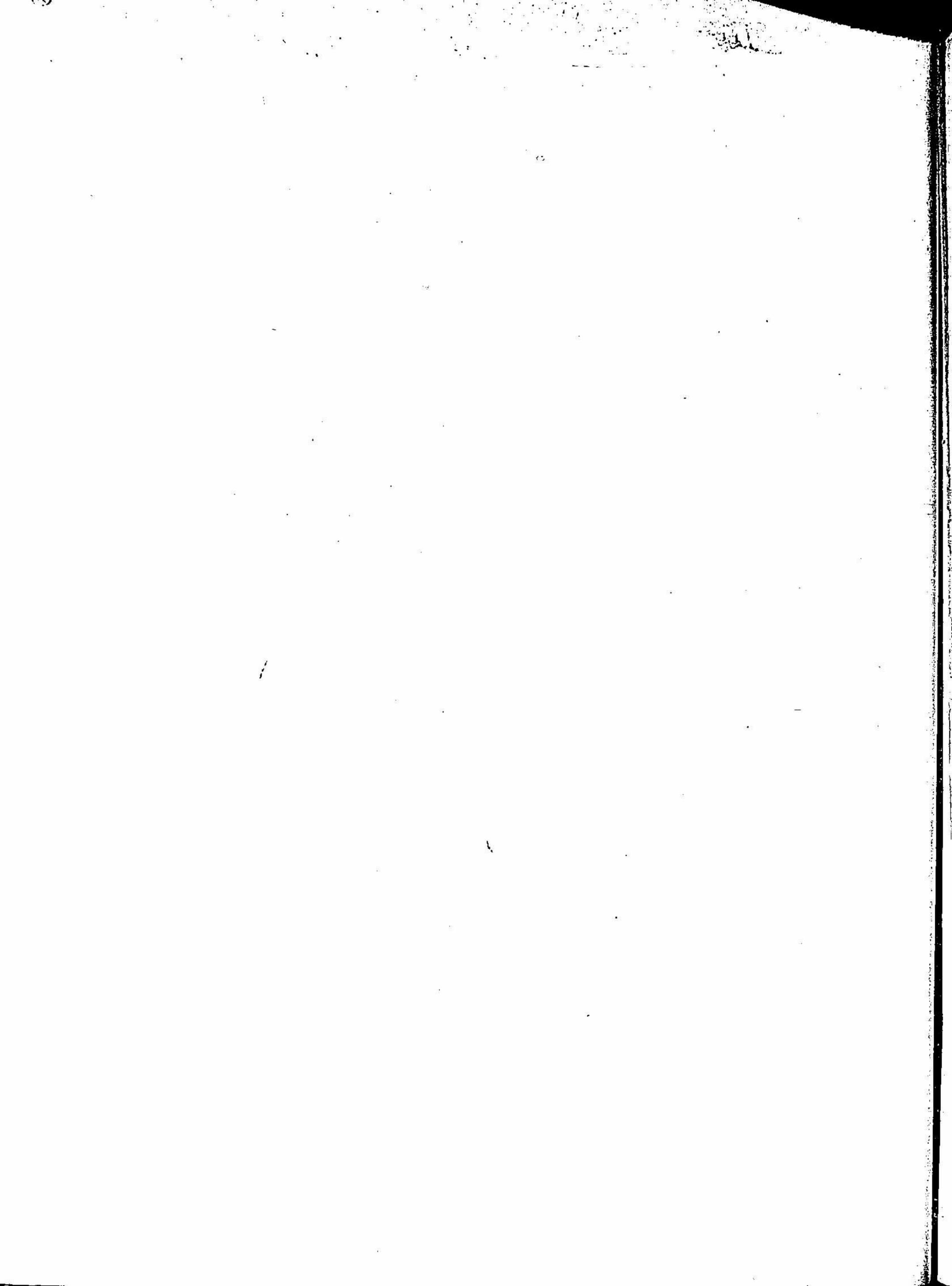
صاحبُ النُّورِ وَالنُّصِيَاءِ  
صاحبُ المعجراتِ الباهراتِ  
صاحبُ الفرقانِ وَالخطابِ  
صاحبُ الحقِّ وَالصُّرُوبِ  
صاحبُ الدَّعوةِ وَالجوابِ  
صاحبُ الشِّفاعةِ الْمُقبولِ  
صاحبُ الدَّعوةِ المُستجابِ  
صاحبُ الحجَّةِ الباقيةِ  
صاحبُ العترِ الطَّاهِرِ  
صاحبُ المِلَّةِ الخِيفِيَّةِ  
صاحبُ الشَّرعِ المَرْضِيَّةِ  
صاحبُ الأئمَّةِ المَرْحُومِ  
صاحبُ الدَّعوةِ الْمُقبولِ  
صاحبُ الوقارِ وَالسَّكِينَةِ  
صاحبُ الدِّينِ وَالطَّاعَةِ  
صاحبُ الفصاحَةِ وَالبراعةِ  
صاحبُ الكَرِّ وَالشَّجَاعَةِ  
صاحبُ التَّوَكُّلِ وَالفتاعَةِ  
صاحبُ الحَوْضِ وَالشِّفَاعَةِ  
صاحبُ الأئمَّةِ الكَثِيرَةِ  
صاحبُ البِحْرِ الفَضِيلِ  
صاحبُ المنزِلِ الجَلِيلِ  
صاحبُ الدَّرَجَةِ الرَّفِيعَةِ  
صاحبُ المَرْتَبَةِ الخَطِيرَةِ  
صاحبُ الدِّينِ الأَسْلَامِ  
صاحبُ البَيْتِ الحَرَامِ

صاحبُ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ  
صاحبُ الصَّلَاةِ وَالصِّيَامِ  
صاحبُ الشَّرعِ وَالأحكامِ  
صاحبُ الحَلِّ وَالحرَامِ  
صاحبُ القُرْآنِ وَالفرقانِ  
صاحبُ الحِجَّةِ وَالبُرْهَانِ  
صاحبُ السَّبْفِ البَيَانِ  
صاحبُ الفَضْلِ وَالأحسانِ  
صاحبُ الكَرَمِ وَالامْتِنَانِ  
صاحبُ المَحَبَّةِ وَالعرفانِ  
رَسُولُ الأَنْسِ وَالجانِ  
صاحبُ الخَلْقِ الجَلِيِّ  
صاحبُ النُّورِ الْمُضِيِّ  
صاحبُ الدِّينِ الرَّضِيِّ  
صاحبُ الدِّينِ التَّوَكُّفِ  
صاحبُ الخَلْقِ العَظِيمِ  
صاحبُ الصِّرَاطِ المُسْتَقِيمِ  
صاحبُ الذِّكْرِ الحَكِيمِ  
صاحبُ المَلِكِ العَظِيمِ  
صاحبُ الرُّكْنِ وَالخطِيمِ  
صاحبُ الدِّينِ النَّارِهِمِ  
صاحبُ البَيَانِ البَاهِرِ  
صاحبُ القَلْبِ الشَّاكِرِ  
صاحبُ الأَصْلِ الطَّاهِرِ  
صاحبُ البَيْتِ وَالسُّورِ  
صاحبُ البِرَّةِ وَالجُبُورِ

صاحبُ البَيْتِ المَعْمُورِ  
صاحبُ لَوَاءِ الحَمْدِ  
صاحبُ ما ضَلَّ وَمَا غَوَى  
صاحبُ ما يَنْطِقُ عَنِ المَهْوَى  
صاحبُ الأئمَّةِ الوَسْطِيِّ  
قالِي الأيَاتِ  
مُعْتَمِرُ الكُتُبِ وَالْحِكْمَةِ  
مَنْ عَلمَ الرَّحْمَنِ  
مَنْ عَلمَ البَيَانِ  
مَنْ عَلمَ شَدِيدِ القُوَى  
مَنْ هُوَ بالأفْوَءِ الأَعْلَى  
مَنْ دَنَى فَنَدَى  
مَنْ رَأَى آيَاتِ رَبِّهِ الكَبِيِّ  
مَنْ بَلَغَ سِدْرَةَ المُنْتَهَى  
مَنْ لا يَبِيعُ إلا ما بُوِحَى  
مَنْ لَهُ فَضْلُ الخِطَابِ  
مَنْ طاعَهُ بَعَثَ اللهُ  
مَنْ قَلْبَهُ عَشْرُ الرَّحْمَنِ  
سَيِّدُ اصْحَابِ الكِساءِ  
أَهْلُ الذِّكْرِ وَالثناءِ  
أَوَّلُ المَخْلُوقِينَ نُورًا  
أَخِرُ النَّبِيِّينَ ظُهُورًا  
إِمَامُ المُفَرِّقِينَ عُرُوجًا  
مُصَدِّقُ المُرسَلِينَ شُهُودًا  
سَيِّدُ أُسْرَةِ الصَّادِقِينَ  
الفائِزُ بِالسِّيَابِ

الْفَائِتُ عَنِ اللَّخْفَانِ  
السَّابِقُ إِلَى الْخَيْرَاتِ  
نُورُ الْحَمِيمِ  
ضِيَاءُ الْمَشْرِقَيْنِ  
ابْنُ الدَّيْحَمِيِّ  
مِرَاثُ الْحَضْرَتَيْنِ  
شَفِيعٌ فِي الدَّارَيْنِ  
حَبِيبُ الْكَوْنَيْنِ  
إِمَامُ الْفَيْلَتَيْنِ  
قُطْبُ الْكَوْنَيْنِ  
أَبُو الطَّاهِرِ  
أَبُو الطَّيِّبِ  
أَبُو الْمَكِينِ  
أَبُو الْأَرَامِلِ  
أَبُو الْأَيْمَةِ  
أَبُو الْإِسْمِ  
أَبُو النَّصْرِ  
أَبُو الْيَتَامَى  
أَبُو الْفَاسِمِ  
الْعَرَبِيِّ  
الْمَكِّيِّ  
الْمَدَنِيِّ  
الْأَبْطَحِيِّ  
الْقُرَشِيِّ  
الْيَرْبِيِّ

الْحِجَازِيِّ  
الْعَدْنَانِيِّ  
الْهَاشِمِيِّ  
الْقَهْقَرِيِّ  
الْمَطْلَبِيِّ  
الْمُنْقِيِّ  
الرُّشَيْدِيِّ  
الْخَطِيبِيِّ  
الْمَنْبِيِّ  
الْعَادِلُ الْبَارُ الْمَشْهُودُ  
الْحَامِدُ الْأَخْمَدُ الْمَحْمُودُ  
طَاوُوسُ الْكِبْرِيَاءِ وَخَامُ الْجَبْرُوتِ  
مَنْ جَسَدُهُ صُورَةُ الْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ  
مَنْ رُوحُهُ نُسْخَةُ الْأَحْدِيثِ فِي الْأَهْوَاتِ  
سِرَاجُ الْأَصْفِيَاءِ  
تَابِعُ الْأَوْلِيَاءِ  
إِمَامُ الْأَنْفِيَاءِ  
خَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ  
سَيِّدُ الْبَشَرِ  
مُحَمَّدُ الْمُصْطَفَى  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
اللَّهُمَّ بَلِّغْ  
رُوحَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدًا عَنَّا  
تَحِيَّةً كَثِيرَةً  
وَسَلَامًا





# سعدی شیرازی علیه الرحمه

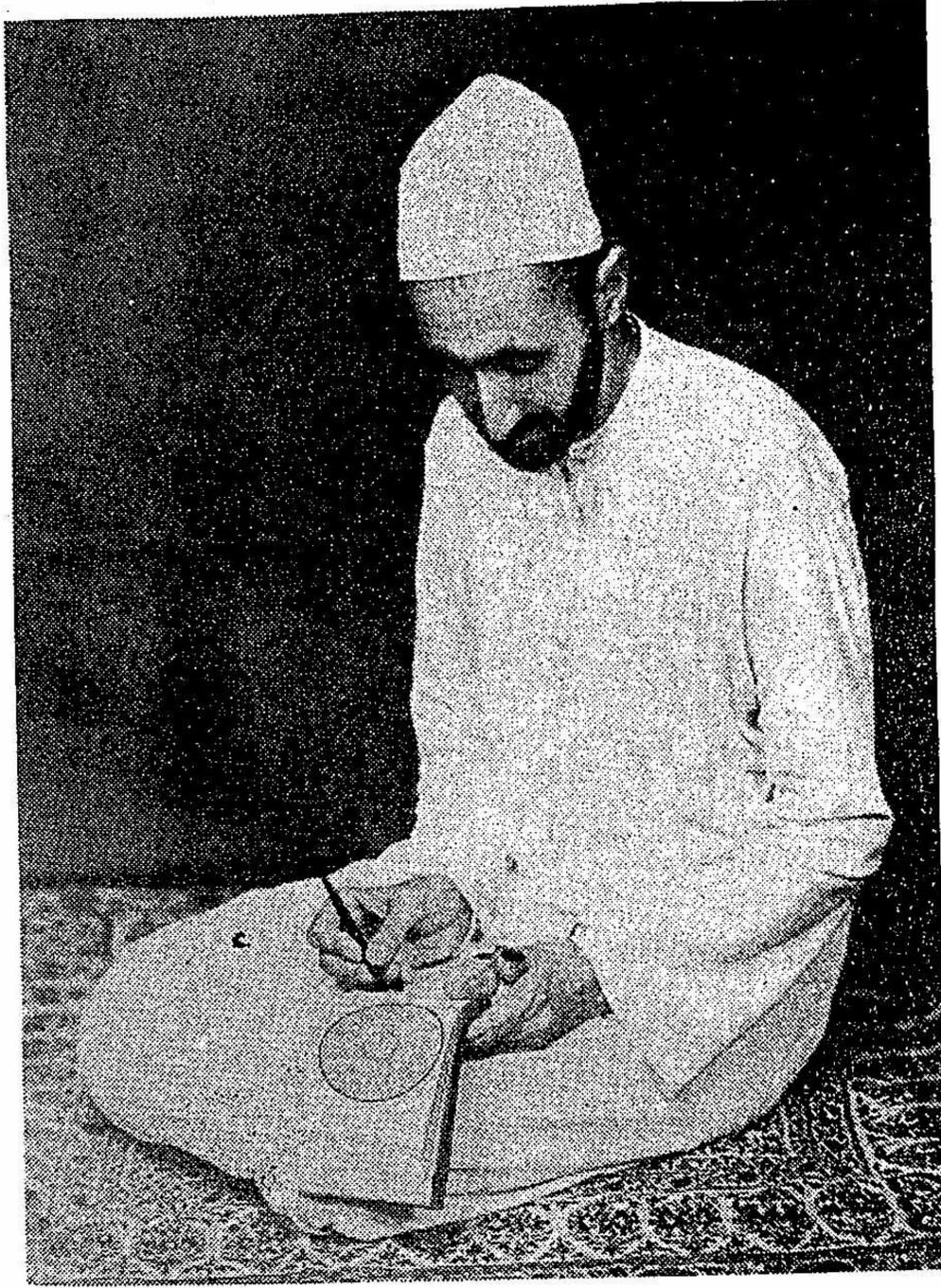
سرو نروید با عتدال محمد	ماه سرو ماند از جمال محمد
در نظرت دریا کمال محمد	قدر فلک را کمال و منزلتی نیست
لیلة الاسری شب وصال محمد	وعده دیدار هر کسی بقیامت
آمده مجوع در ظلال محمد	آدم و نوح و خلیل و موسی و عیسی
روز قیامت مگر مجال محمد	عرصه دنیا مجال همت او نیست
نورنتابد مگر جمال محمد	شمس و قمر در زمین حشر نتابند
بو که قبولش کند بلال محمد	و انهمه پیراسته بخت و فردوس
تا بدهد بوسه بر نعال محمد	ایچو زمین خواهد آسمان که بفیتد
پیش دوا بروی چون هلال محمد	شاید اگر آفتاب و ماه نتابد
خواب نمیکرد از خیال محمد	چشم مرا تا بخواب دید جمالش
عشق محمد بس است و آل محمد	سعدی اگر عکاشتی کنی و جوانی

# وفاتی شیرازی علیه الرحمه

دست من و دامن ولای محمدؐ	تا که خدائی کند خدائی محمدؐ
روز جزا کمترین عطای محمدؐ	روضه رضوان و محور و جنت و غلمان
هر دو سرا بر ذریه محمدؐ	عاجز و محتاج و دردمند و فقیر اند
بود و بقا با شاد از بقای محمدؐ	مهر و مه و عرش و فرش و لوح و قلم را
خلقت افلاک را برای محمدؐ	قصه لولاک را بخوان که بدانی
بر شرف تمامت رسای محمدؐ	گر چه بسی نارساست خلعت ادکان
عاشق و مشتاق بر لقای محمدؐ	داد با مرکان شرف از آنکه خدا بود
هر که بآئین خود شنای محمدؐ	عالم ایجاد روز و شب همه خوانند
تا که شود نعل کفش پای محمدؐ	بدر بهر مه هلال میشود از آن
قدر محمدؐ زا و صیای محمدؐ	عارف کابل کسی بود که شناسد
جان زون بر سر وفای محمدؐ	نیست وفائی وفائی آر نیپارد

## جوادی خراسانی علیه الرحمه

مهر فروغی است از جمال محمد  
آنچه بتورات و مصحف است باخیل  
نیست در اندیشه ز آفتاب قیامت  
آئینه حق نما مشاهده بنما  
خلقت کونین شد که در همه عالم  
ناطق بند کلیم راز تکلم  
چهره بد انسان که هست اگر بنماید  
عرش کند گرد فرش سجده زهر سو  
آه که از ضرب سنگ کینه شکستند  
جوادی اگر بندگی کنی و اطاعت  
تا بتولایشان بروز قیامت  
ماه کند سجده بر هلال محمد  
هست یکی قطره از زلال محمد  
هر که کند جای در طلال محمد  
بینی اگر ذات بی مثال محمد  
بر همه ظاهر شود جلال محمد  
لب بگشاید اگر بلال محمد  
وصل بجا میدهد وصال محمد  
چون کند اندیشه خیال محمد  
گوهر دندان بی همال محمد  
حُب محمد نما و آل محمد  
جای کنی در صف نعال محمد



آقای حافظیان محو تحریر

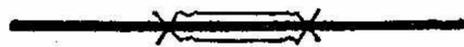
# گلهای عقیدت از حضرت آقائے حافظیان مدظلہ

بگویم ایک تو را دیده و دل بیناست  
 چه ولوله است هویدا بجز سخنان  
 جنود و فکر شد از یار و میسین  
 کجاست عیسی حکمت ببیند این زنده  
 اگر چه صفحه دفتر ز حرفه سیه است  
 یہ بند دیدہ سررا گشای دیدہ سر  
 ز سینه که بسوزد ہی شود بیرون  
 بہر سری و بہر جانی و بہر روحی  
 بندہ بین نظر بینی ارعیان بینی  
 براہ عالم بالا خسر دگوشتم گفت  
 باین کتاب و باین جزو صفحہ سطر و بیوت  
 حروف جسم و عدد روح او چو تو ام شد  
 بحر خولیشن اول چه حرفہ بند شد  
 ز عرش و کرسی و لوح قلم متلم زد شد  
 بگو بشیخ منادی ادا کنند باذان  
 بین کہ روح سخن جمع کل و مظہر کل  
 بہر طرف نگری جملہ جملہ ہا بینی  
 موکل زبر و بدنیات را بسنگ  
 بگویش ہوش بگفتاشہ سراچہ دل

بگفت ام نگری گفتہ خدا پیداست  
 چه غلغلہ است کہ در عالم حروف بیاست  
 سپاہ عقل بجز ستارہ از چپ و راست  
 کجاست موسی فکر ت ببیند این سیناست  
 در آن سیاہی حرفش عجب سفیدی ہاست  
 بیالجام ما و بین چنان غوث است  
 ترانہ کہ در آن راز عالم بالاست  
 بہر نبائی و ہر دانہ کہ در دنیا است  
 حکایت دل مجنون و حالت لیل است  
 "ہزار نکتہ باریک تر ز مو اینجاست"  
 چو شرح و لبط دہی لا تعد ولا تحصى است  
 دمیدہ نفخہ بآن زندہ است و ہم گویاست  
 ز حرف خولیشن آخر چه حرفہا بر حنا است  
 کہ این ترانہ ز قوسین و قاب او اذنی است  
 کہ این صحیفہ ہمین مدحت رسول است  
 ز ہر طرف شدہ موجود و ناطق و گویاست  
 بجز جملہ اولیٰ و ثانیہ مبارک ہاست  
 نشستہ دامن دل میکشد کہ جا اینجاست  
 کہ این اشارہ زار شاہ عالم بکیت است

در آرزو چاه طبیعت بیا بوا دی عشق  
بهر کجا که فتادی ز پاهمان منزل  
بلند کوه و کوه بلند و زشت حسین  
عجب مدار و مترس و بچشم دل بنگر  
مباد آنکه پریشان شوئی و سرگردان  
اگر کسی است در اینخانه حرف یک کافی است  
عبث بوا دی بیگانگان دین مگذر  
ز باب علم بشو شهر علم را احسن  
مقام امن و محل وصال و قدس و شهود  
بنور علم به بینی و شش جهت بینی  
بکن بنور ولایت تو راه را روشن  
و گر زهر شد و ارشاد بی خبر پر هین  
کنی ز علم و عمل گر ز خیره حافظیان

شکر: براه حقیقت هزار فایده هست  
بهر کجا نشستی زمین همان ماوست  
سینه سفید و بده عقل و بد روش زیباست  
که این نتیجه دوران کاروان فناست  
بهوش باش که مقصود ما همه آنجاست  
که سر مطلب و راز درون نسخه ماست  
که دیو و غول هوا و هوس در آن صحر است  
که سفاک همراه همه ز هر وان راه خداست  
که ملک و ملت ارواح اولیاء الله است  
که اسم اعظم و انوار حق بی همت است  
و گر نه در ته چاهی که سحر و شعبده راست  
مثال کافر بی اعتقاد و قبل نماست  
بچشم خویش بینی نتیجه اش فر دست



آقائی حافظیان

کی

تصنیف

شرح محفوظ

# لوح محفوظ

شرح توضیحات و اشارات

از:

سید ساجد حسین